صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری

(٢٠٤ھ-٢٦١ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد دوم

نور فاؤنڈیشن

نام کتاب: صحیح مسلم (اردو ترجمہ کے ساتھ)
جلد: دوم
ایڈیشن: اول
سن اشاعت: نومبر 2008ء
ناشر: نورفاؤنڈیشن لندن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی تھا۔ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکرالدین لقب تھا۔قبیلہ بنوقشیر سے آپ تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔لیکن بعض علماء اور مورخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔آپ نے 55 سال کی عمر پائی۔24 رجب 261ھ کو نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں تدفین ہوئی۔آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔امام مسلم نے 3 لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دارالکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔اس میں 7563 روایات ہیں۔مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر ''مثلہ'' کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔جس کی وجہ سے مضمون کے سمجھنے میں کسی قدر مشکل ہوتی ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

''ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔''

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23،24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

نورفاؤنڈیشن صحیح مسلم کے ترجمہ کی توفیق پا رہی ہے جس کی دوسری جلد ''کتاب الطھارۃ، کتاب الحیض، کتاب الصلاۃ '' پر مشتمل ہے۔نورفاؤنڈیشن نے اپنی تخریج وتحقیق کے مطابق آنحضرت ﷺ کی احادیث کے مضمون کو زیادہ جامع طریق پر اکٹھا کرنے کی کوشش کی ہے۔اس تحقیق کے مطابق صحیح مسلم جلد دوم میں 480 احادیث شامل ہیں جو کہ المعجم المفھرس کے مطابق 522 احادیث بنتی ہیں۔

صحیح مسلم جلد دوم میں ابواب کی ترقیم دار الکتاب العربی بیروت کے مطابق ہے۔باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر ''المعجم المفھرس'' کے مطابق ہے۔بریکٹ سے باہر والا نمبر ''تحفۃ الاشراف للمزی'' کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر ''المعجم المفھرس'' کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نورفاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک مشتمل تھی۔جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل ہے اور انشاء اللہ جلد سوم حدیث نمبر 800 سے شروع ہوگی۔ ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ صحیح مسلم مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت کے مطابق ہے۔یہ اس لئے کیا گیا ہے تا کہ ریسرچ کرنے والے قاری کو ریسرچ میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔

نور فاؤنڈیشن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین		صفحہ نمبر
کتاب الطهارة		1
فضل الوضوء	وضوء کی فضیلت	1
وجوب الطهارة للصلاة	نماز کے لئے وضوء کا واجب ہونا	1
صفة الوضوء وكماله	وضوء کا بیان اور اس کی تکمیل	3
فضل الوضوء والصلاة عقبه	وضوء اور اس کے بعد نماز کی فضیلت	4
الصلوات الخمس والجمعة الى	پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ اور رمضان سے...... .	10
الذكر المستحب عقب الوضوء	وضوء کے بعد مستحب ذکر	11
في وضوء النبى صلى الله عليه وسلم	نبی صلى الله عليه وسلم کے وضوء کا بیان	12
الايتار في الاستنثار والاستجمار	ناک صاف کرنے اور ڈھیلے لینے میں طاق عدد......	14
وجوب غسل الرجلين بكمالهما	دونوں پاؤں پوری طرح دھونے کا وجوب	16
وجوب استيعاب جميع اجزاء محل الطهارة	وضوء کے تمام اعضاء کو پوری طرح دھونے کا وجوب	20
خروج الخطايا مع ماء الوضوء	وضوء کے پانی کے ساتھ خطاؤں کا نکل جانا......	20
استحباب اطالة الغرة والتحجيل في الوضوء	وضوء میں پیشانی وار ہاتھ پاؤں کی چمک لمبا کرنا	21
تبلغ الحلية حيث يبلغ الوضوء	نور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وضوء کا پانی پہنچے گا.	26
فضل اسباغ الوضوء على المكاره	تمام تر ناپسندیدگیوں کے باوجود پورا وضوء کرنے......	26
السواك	مسواک کرنا	27
خصال الفطرة	فطرتی خصائل...............................	30
الاستطابة	پاکیزگی اختیار کرنا.............................	33
النهي عن الاستنجاء باليمين	دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کی ممانعت	36
التيمن في الطهور وغيره	وضوء، غسل وغیرہ میں دائیں طرف سے آغاز کرنا	37
النهي عن التخلي في الطرق والظلال	رستوں اور سایہ دار جگہوں میں قضاء حاجت کی ممانعت..	37

الاستنجاء بالماء من التبرز	قضاء حاجت کے بعد پانی سے صفائی کا بیان	38
المسح على الخفين	موزوں پرمسح کرنے کا بیان	39
المسح على الناصية والعمامة	پیشانی اور پگڑی پرمسح کرنے کا بیان	43
التوقيت في المسح على الخفين	موزوں پرمسح کی مدت	46
جواز الصلوات كلها بوضوء واحد	ایک وضوء سے سب نمازیں ادا کرنے کا جواز ...	47
كراهة غمس المتوضيء وغيره يده	وضوء کرنے والے یا کسی دوسرے کا ہاتھ جس نجاست	47
حكم ولوغ الكلب	کتے کے منہ ڈالنے کے بارہ میں ارشاد	50
النهي عن البول في الماء الراكد	ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت	52
النهي عن الاغتسال في الماء الراكد	ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کی ممانعت	53
وجوب غسل البول وغيره......	جب مسجد میں پیشاب وغیرہ کے گندھوں	53
حكم بول الطفل الرضيع وكيفية غسله	شیرخوار بچہ کے پیشاب کرنے اور اسکے دھونے کی	55
حكم المنى	منی کے بارہ میں حکم	57
نجاسة الدم وكيفية غسله	خون کی نجاست اور اس کے دھونے کی کیفیت ..	60
الدليل على نجاسة البول ووجوب	پیشاب کی نجاست پر دلیل اور اس سے بچنے	60
	كتاب الحيض	62
مباشرة الحائض فوق الازار	لباس پہنے ہوئے حائضہ بیوی کے ساتھ لیٹنا	62
الاضطجاع مع الحائض في لحاف واحد	حائضہ عورت کے ساتھ ایک چادر میں لیٹنا......	63
جواز غسل الحائض رأس زوجها	حائضہ عورت کا اپنا خاوند کا سر دھونے، اس کو کنگھی	64
المذى	مذی کا بیان	69
غسل الوجه واليدين اذا استيقظ من النوم	جب نیند سے بیدار ہو تو چہرے اور دونوں ہاتھوں	70
جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له......	جنبی کا سونا جائز ہے اور وضوء اور شرمگاہ کا دھونا......	70
وجوب الغسل على المرأةبخروج المنى منها	عورت کی منی نکلے تو اس پر غسل واجب ہے	74
بيان صفة منى الرجل والمرأة......	مرد اور عورت کی منی کا بیان	77
صفة غسل الجنابة	غسل جنابت کا بیان	79
القدر المستحب من الماء في غسل......	غسل جنابت میں پانی کی مستحب مقدار.......	82

استحباب افاضة الماء على الرأس	سر وغیرہ پر تین بار پانی ڈالنا مستحب ہے	87
حکم ضفائر المغتسلة	غسل کرنے والی کی مینڈھوں کے بارہ میں بیان	89
استحباب استعمال المغتسلة من	غسلِ حیض کرنے والی کے لئے خون والی جگہ میں......	91
وجوب قضاء الصوم على الحائض......	حائضہ پر روزے کی قضاء کا واجب ہونا.......	97
تستر المغتسل بثوب ونحوه	غسل کرنے والے کا کپڑے وغیرہ سے پردہ کرنا	98
تحريم النظر الى العورات	(دوسرے کے) ستر کی طرف دیکھنے کی حرمت ..	99
الاعتناء بحفظ العورة	ستر کو چھپانے کا اہتمام.........................	101
ما يستتر به لقضاء الحاجة	قضائے حاجت کے وقت کس وقت کس چیز سے......	103
انما الماء من الماء	پانی (کا استعمال) صرف ''پانی'' کی وجہ سے......	104
نسخ الماء من الماء ووجوب الغسل......	پانی کا استعمال ''پانی کی صورت میں ہوگا کی منسوخی	107
نسخ الوضوء مما مست النار	جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے کھانے......	110
الوضوء من لحوم الابل	اونٹ کا گوشت (کھانے) کے بعد وضوء کرنا ...	114
الدليل على ان من تيقن الطهارة......	اس بات کی دلیل کہ جسے اپنے باوضوء ہونے پر یقین ہو پھر شک پیدا ہو جائے	115
طهارة جلود الميتة بالدباغ	مردار کی کھالوں کا دباغت کے ذریعہ پاک ہونا .	116
التيمم	تیمّم کا باب	119
الدليل على ان المسلم لا ينجس	اس بات کی دلیل کہ مسلمان نجس نہیں ہوتا.......	125
ذكر الله تعالىٰ فى حال الجنابة وغيرها	حالت جنابت وغیرہ میں ذکر الٰہی وغیرہ	126
جواز اكل المحدث الطعام	بے وضوء ہونے کی حالت میں کھانے کا جواز ...	126
ما يقول اذا اراد دخول الخلاء	جب کوئی بیت الخلاء جانے کا ارادہ کرے تو وہ کیا......	128
الدليل على ان نوم الجالس لا ينقص الوضوء	بیٹھے ہوئے کی نیند ناقض وضوء نہیں ہوتی	128
	كتاب الصلاة	130
بدء الاذان	اذان کی ابتداء	130
الامر بشفع الاذان وايتار الاقامة	اذان کے کلمات کو دو دو دفعہ کہنے......	131
صفة الاذان	اذان کا بیان..................................	132
استحباب اتخاذ موذّنين للمسجد الواحد	ایک مسجد کے لئے دو مؤذن کے تقرر کے مستحب......	133

جواز اذان الاعمی اذا کان معه بصیر	نابینا کے اذان دینے کے جواز کا بیان......	133
الامساک عن الاغارة علی قوم فی	دارالکفر میں جب کسی قوم سے اذان کی آواز سنی......	134
استحباب القول مثل قول الموذن......	موذن کی آواز سننے والے کے لئے مستحب ہے......	135
فضل الاذان وهرب الشیطان عند سماعه	اذان کی فضیلت اور اسے سن کر شیطان کا بھاگنا .	137
استحباب رفع الیدین حذو المنکبین......	تکبیر تحریمہ، رکوع اور رکوع سے اٹھتے وقت......	140
اثبات التکبیر فی کل خفض ورفع فی......	نماز میں ہر دفعہ جھکتے وقت اور اٹھتے وقت تکبیر کہنا......	142
وجوب قراءة الفاتحة فی کل رکعة......	ہر رکعت میں فاتحہ کے پڑھنے کا واجب ہونا...... .	145
نهی المأموم عن جهره بالقراءة خلف امامه	امام کے پیچھے مقتدی کو بلند آواز سے قراءت......	151
حجة من قال لا یجهر بالبسملة	اس کی دلیل جس کی رائے ہو کہ بسم اللہ اونچی......	152
حجة من قال البسملة آیة من اول کل......	اس کی دلیل جس کی رائے ہے کہ بسم اللہ...... ..	153
وضع یده الیمنی علی الیسری......	تکبیر تحریمہ کے بعد دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ...... ..	155
التشهد فی الصلاة	نماز میں تشہد..............................	156
الصلاة علی النبی ﷺ بعد التشهد	تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا باب.......	161
التسمیع والتحمید والتامین	سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا ولک الحمد اور آمین کہنے......	164
ائتمام المأموم بالامام	مقتدی کے امام کی اقتداء کرنے کا بیان	166
النهی عن مبادرة الامام بالتکبیر وغیره	تکبیر وغیرہ میں امام سے پہل کرنے کی ممانعت .	170
استخلاف الامام اذا عرض له عذر......	امام کا جب اس کو بیماری یا سفر وغیرہ کی وجہ سے......	172
تقدیم الجماعة من یصلی بهم اذا تاخر	جب امام کے آنے میں تاخیر ہو جائے......	182
تسبیح الرجل وتصفیق المرأة اذا نابهما......	(مقتدی) مرد کا تسبیح کرنا اور عورت کا تالی...... ..	185
الامر بتحسین الصلاة واتماما والخشوع......	نماز کو عمدگی سے ادا کرنے، اس کے مکمل......	186
النهی عن سبق الامام برکوع او سجود......	امام سے پہلے رکوع وسجود وغیرہ کرنے کی ممانعت	188
النهی عن رفع البصر الی السماء فی الصلاة	نماز میں اوپر آسمان کی طرف نظر اٹھانے کی.....	190
الامر بالسکون فی الصلاة والنهی......	سکون سے نماز پڑھنے کا حکم اور ہاتھ سے اشارہ......	191
تسویة الصفوف واقامتها......	صفوں کو سیدھا کرنے، ان کے درست کرنے......	193
امر النساء المصلیات وراء الرجال......	مردوں کے پیچھے نماز پڑھنے والی عورتوں کے......	197

خروج النساء الی المساجد اذا لم	عورتوں کا مساجد کی طرف جانا جبکہ اس پر فتنہ......	198
التوسط فی القراء ۃ فی الصلاۃ......	جہری نماز میں جب بلند آواز سے قراءت سے......	202
الاستماع للقراء ۃ	قراءت توجہ سے سننے کا بیان	203
الجہر بالقراء ۃ فی الصبح والقراء ۃ......	صبح کی نماز میں جہری قراءت اور جنوں پر قراءت	206
القراء ۃ فی الظہر والعصر	ظہر وعصر کی نماز میں قراءت..................	209
القراء ۃ فی الصبح	صبح کی نماز میں قراءت	213
القراء ۃ فی العشاء	عشاء کی نماز میں قراءت......................	218
امر الائمۃ بتخفیف الصلاۃ فی تمام	ائمہ کو ہلکی مگر مکمل نماز پڑھانے کی تلقین	221
اعتدال ارکان الصلاۃ وتخفیفھا فی تمام	ارکان نماز میں اعتدال اور ہلکی مگر مکمل نماز......	225
متابعۃ الامام والعمل بعدہ	امام کی اتباع کرنا اور عمل اس کے بعد کرنا........	228
ما یقول اذا رفع رأسہ من الرکوع	جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟	230
النہی عن قراء ۃ القرآن فی الرکوع......	رکوع وسجود میں قرآن کی قراءت کی ممانعت.....	233
ما یقال فی الرکوع والسجود	رکوع وسجود میں کیا کہا جائے..................	236
فضل السجود والحث علیہ	سجدہ کرنے کی فضیلت اور اس کی ترغیب	241
اعضاء السجود والنہی عن کف الشعر......	سجدہ کے اعضاء (کا بیان) اور نماز میں بالوں......	242
الاعتدال فی السجود ووضع الکفین......	سجدے میں اعتدال کرنے اور سجدہ میں زمین......	245
ما یجمع صفۃ الصلاۃ وما یفتتح بہ......	جو نماز کے بیان کا جامع ہے کس سے اس کا......	246
سترۃ المصلی	نمازی کا سترہ	249
منع المار بین یدی المصلی	نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو روکنا....	255
دنو المصلی من السترۃ	نماز پڑھنے والے کا سُترہ سے قریب ہونا........	257
قدر ما یستر المصلی	نمازی کا سترہ کتنا ہو	259
الاعتراض بین یدی المصلی	نمازی کے سامنے لیٹنے کا بیان	260
الصلاۃ فی ثوب واحد وصفۃ لبسہ	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے اور اس کے پہننے......	263

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الطَّهَارَة

کتاب: صفائی اور پاکیزگی کے بارہ میں

[1]1: بَاب فَضْلِ الْوُضُوءِ

باب: وضوء کی فضیلت

320 {1} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا [534]

320: حضرت ابو مالک اشعری کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صفائی (و پاکیزگی) نصف ایمان ہے اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' ترازو کو بھر دے گا اور ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' آسمانوں و زمین کے درمیان کو بھر دیں گے۔ نماز نور ہے اور صدقہ (صحتِ ایمان کی) دلیل ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے لئے یا تیرے خلاف حجت ہے۔ ہر آدمی صبح اٹھتا ہے تو اپنے نفس کا سودا کرتا ہے پھر یا تو وہ اسے آزاد کرتا ہے یا ہلاک کر دیتا ہے۔

[2]2: بَاب وُجُوبِ الطَّهَارَةِ لِلصَّلَاةِ

باب: نماز کیلئے وضوء کا واجب ہونا

321 {...} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ

321: مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمرؓ، ابن عامر کے پاس جبکہ وہ مریض تھے

لسَعيد قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى ابْنِ عَامِرٍ يَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقَالَ أَلَا تَدْعُو اللَّهَ لِي يَا ابْنَ عُمَرَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ وَكُنْتَ عَلَى الْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَوَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [536,535]

گئے۔ انہوں نے کہا اے ابن عمرؓ! کیا آپ اللہ سے میرے لئے دعا نہیں کریں گے؟ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے نماز وضوء کے بغیر قبول نہیں ہوتی اور نہ صدقہ خیانت کے مال سے اور تم بصرہ کے حاکم رہے ہو۔

322 {2} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ [537]

322: ہمام بن منبہ جو وہب بن منبہ کے بھائی ہیں نے کہا یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہیں پھر انہوں نے کئی احادیث کا ذکر کیا۔ ان میں سے یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کی نماز قبول نہیں ہوتی جب اس کا وضوء نہ رہے یہانتک کہ وہ وضوء کرے۔

[3]3:بَاب صِفَةِ الْوُضُوءِ وَكَمَالِهِ

وضوء کا بیان اور اسکی تکمیل

323 {3} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ عُلَمَاؤُنَا يَقُولُونَ هَذَا الْوُضُوءُ أَسْبَغُ مَا يَتَوَضَّأُ بِهِ أَحَدٌ لِلصَّلَاةِ [538]

323:ابن شہاب سے روایت ہے کہ عطاء بن یزید اللیثی نے انہیں بتایا کہ حضرت عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام حُمران نے انہیں بتایا کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے وضوء کا پانی منگوایا پھر وضوء کیا اور تین بار اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر کلی کی اور (پانی سے) ناک صاف کی۔ پھر اپنا چہرہ تین بار دھویا پھر دایاں بازو کہنی تک تین بار دھویا پھر بایاں بازو اسی طرح دھویا پھر سر کا مسح کیا پھر دایاں پاؤں ٹخنوں تک تین بار دھویا پھر بایاں پاؤں اسی طرح دھویا پھر فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ نے میرے اس وضوء کی طرح وضوء کیا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میرے اس وضوء کی طرح وضوء کیا پھر کھڑا ہوا اور دو رکعت ادا کیں اور ان میں اپنے آپ سے باتیں نہ کیں تو اس کے پہلے تمام گناہ بخش دیئے گئے۔

ابن شہاب کہتے ہیں کہ ہمارے علماء کہتے تھے کہ یہ وضوء سب سے مکمل ہے جو کوئی شخص نماز کے لئے کرتا ہے۔

324 {4}وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ دَعَا بِإِنَاءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [539]

324: حضرت عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام حُمران سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عثمانؓ کو دیکھا انہوں نے ایک برتن منگوایا پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی ڈالا اور انہیں دھویا پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا اور کلی کی، ناک میں پانی ڈال کر صاف کیا پھر اپنا چہرہ تین بار دھویا اور اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین بار دھوئے پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے دونوں پاؤں تین بار دھوئے پھر انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میرے اس وضوء کی طرح وضوء کیا پھر دو رکعتیں ادا کیں اور ان میں اپنے آپ سے کوئی بات نہ کی۔ اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

[4]4: بَاب فَضْلِ الْوُضُوءِ وَالصَّلَاةِ عَقِبَهُ

باب: وضوء اور اس کے بعد نماز کی فضیلت

325 {5} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ عِنْدَ الْعَصْرِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ

325: حضرت عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام حُمران سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمانؓ سے سنا جبکہ وہ مسجد کے صحن میں تھے۔ اور ان کے پاس عصر کے وقت مؤذن آیا تو انہوں نے پانی منگوایا اور وضوء کیا پھر فرمایا اللہ کی قسم! میں تمہیں ایک حدیث سنانے لگا ہوں اگر اللہ کی کتاب میں ایک آیت نہ ہوتی تو میں تمہیں یہ حدیث کبھی نہ سناتا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی

لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا لَوْلَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ فَيُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي تَلِيهَا و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ [541,540]

مسلمان آدمی وضوء کرے اور عمدگی سے وضوء کرے اور نماز ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس (نماز) اور اس سے پہلی نماز کے درمیان کے تمام (گناہ) معاف کر دیتا ہے۔ اور ابواسامہ کی روایت میں ہے فَيُحْسِنُ وُضُوئَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ کہ عمدگی سے اپنا وضوء کرے پھر فرض نماز ادا کرے۔

326{6} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَكِنْ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ عَنْ حُمْرَانَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ عُثْمَانُ قَالَ وَاللَّهِ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا وَاللَّهِ لَوْلَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلَاةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ عُرْوَةُ الْآيَةُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى إِلَى قَوْلِهِ اللَّاعِنُونَ [542]

326: حُمران سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جب حضرت عثمانؓ نے وضوء کیا تو فرمایا اللہ کی قسم میں تمہیں ایک حدیث سنانے لگا ہوں بخدا اگر اللہ کی کتاب میں ایک آیت نہ ہوتی تو میں یہ تمہیں کبھی نہ سناتا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی وضوء کرتا ہے اور اچھی طرح وضوء کرتا ہے پھر نماز پڑھتا ہے تو اس نماز اور اس سے بعد کی نماز کے درمیان والے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ عروہ نے کہا وہ آیت یہ ہے اِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ الآية یعنی: یقیناً وہ لوگ جو اسے چھپاتے ہیں جو ہم نے واضح نشانات اور کامل ہدایت میں سے نازل کیا اس کے بعد بھی ہم نے کتاب میں اس کو لوگوں کے لئے

خوب کھول کر بیان کر دیا تھا یہی ہیں وہ جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اوران پر سب لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں۔(البقرہ:160)

327{7} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلَاةٌ مَكْتُوبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهَا وَخُشُوعَهَا وَرُكُوعَهَا إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوبِ مَا لَمْ يُؤْتِ كَبِيرَةً وَذَلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ [543]

327:عمرو بن سعید بن العاص بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثمانؓ کے پاس تھا۔ انہوں نے وضوء کا پانی منگوایا اور کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو مسلمان مرد فرض نماز کا وقت پائے اور وہ اس کے لئے اچھی طرح وضوء کرے اور اسے خوب خشوع خضوع سے ادا کرے اور عمدگی سے اس کا رکوع کرے تو یہ نماز اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ ہوجائے گی بشرطیکہ وہ کسی گناہ کبیرہ کا ارتکاب نہ کرے اور ہمیشہ ایسا ہی ہوگا۔

328{8} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ لَا أَدْرِي مَا هِيَ إِلَّا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا

328:حضرت عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام حُمران سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثمانؓ بن عفّان کے پاس وضوء کے لئے پانی لے کر آیا۔ انہوں نے وضوء کیا پھر فرمایا لوگ رسول اللہ ﷺ سے ایسی روایات کرتے ہیں میں نہیں جانتا وہ کیا ہیں مگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔ آپؐ نے میرے اس وضوء کی طرح وضوء کیا تھا پھر (آپؐ) نے فرمایا جس نے اس طرح وضوء کیا اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اوراس کی نماز اور مسجد کی

غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَةَ أَتَيْتُ عُثْمَانَ فَتَوَضَّأَ [544]

طرف اس کا جانا مزید (ثواب کا باعث) ہے۔
ابن عبدہ کی روایت میں ہے میں حضرت عثمانؓ کے پاس آیا تو انہوں نے وضوء کیا۔

329 {9} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ أَلَا أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَزَادَ قُتَيْبَةُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ قَالَ وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [545]

329: ابوانس سے روایت ہے کہ حضرت عثمانؓ نے مقاعد☆ پر وضوء کیا اور پھر فرمایا کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کے وضوء کا طریق نہ دکھاؤں۔ پھر آپؓ نے تین تین بار (وضوء کے اعضاء) دھوئے۔
قتیبہ نے اپنی روایت میں مزید کہا ہے کہ اس وقت آپؓ (حضرت عثمانؓ) کے پاس رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے کچھ موجود تھے۔

330 {10} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ قَالَ كُنْتُ أَضَعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ فَمَا أَتَى عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا وَهُوَ يُفِيضُ عَلَيْهِ نُطْفَةً وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ انْصِرَافِنَا مِنْ صَلَاتِنَا هَذِهِ قَالَ مِسْعَرٌ أُرَاهَا

330: ابوصخرہ کہتے ہیں کہ میں نے حُمران بن ابان سے سنا انہوں نے کہا کہ میں حضرت عثمانؓ کے لئے وضوء کا پانی رکھا کرتا تھا۔ وہ ہر روز تھوڑے سے پانی سے نہا لیتے تھے حضرت عثمانؓ نے کہا ہمارے اس نماز سے فارغ ہونے پر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا۔ (مسعر کا کہنا ہے کہ میرے خیال میں وہ عصر کی نماز تھی۔) میں نہیں جانتا کہ میں تمہیں ایک بات بتاؤں یا خاموش رہوں؟ ہم نے کہا یا رسول اللہ! اگر یہ خیر کی بات ہے تو ہمیں ضرور بتائیے اور اگر اس کے علاوہ

☆۔مقاعد کے لفظی معنے ''بیٹھنے کی جگہیں'' ہیں یہاں مراد وہ چبوترے ہیں جہاں حضرت عثمانؓ تشریف فرما کر لوگوں سے ملاقات وغیرہ فرماتے تھے۔

الْعَصْرَ فَقَالَ مَا أَدْرِي أُحَدِّثُكُمْ بِشَيْءٍ أَوْ أَسْكُتُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ خَيْرًا فَحَدِّثْنَا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَطَهَّرُ فَيُتِمُّ الطُّهُورَ الَّذِي كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَيُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَاتٍ لِمَا بَيْنَهَا [546]

کوئی بات ہے تو اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا جو مسلمان وضوء کرے اور مکمل وضوء کرے جو اللہ نے اس پر فرض کیا ہے اور پھر یہ پانچ نمازیں ادا کرے تو وہ (نمازیں) جو (کمزوریاں) ان کے درمیان ہوں اُن کا کفارہ ہو جائیں گی۔

331{11} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فِي إِمَارَةِ بِشْرٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ هَذَا حَدِيثُ ابْنِ مُعَاذٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ فِي إِمَارَةِ بِشْرٍ وَلَا ذِكْرُ الْمَكْتُوبَاتِ [547]

331: جامع بن شداد سے روایت ہے کہ میں نے بشر کی امارت میں حمران کو ابو بردہ سے اس مسجد میں یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عثمانؓ بن عفان نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے پوری طرح وضوء کیا جس طرح اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے تو فرض نمازیں اس کے لئے ان (کمزوریوں) کا جو ان کے درمیان ہے کفارہ ہو جائیں گی۔

غندر کی روایت میں اِمَارَةِ بِشْرٍ کا ذکر نہیں اور نہ ہی مکتوبات (فرض نمازوں) کا ذکر ہے۔

332 {12} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ

332: حضرت عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام حمران سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت عثمانؓ بن عفّان نے اچھی طرح وضوء کیا پھر فرمایا میں نے

قَالَ تَوَضَّأَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَوْمًا وُضُوءًا حَسَنًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ غُفِرَ لَهُ مَا خَلَا مِنْ ذَنْبِهِ [548]

رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے آپؐ نے وضوء کیا اور بہت اچھی طرح وضوء کیا پھر فرمایا جس نے اس طرح وضوء کیا پھر مسجد کے لئے نکلا اور صرف نماز ہی اس کو لے گئی تو اس کے گذشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

333{13}وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ الْحُكَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ [549]

333: حضرت عثمانؓ بن عفان کے آزاد کردہ غلام حمران نے حضرت عثمانؓ بن عفان سے روایت بیان کی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے نماز کے لئے وضوء کیا اور مکمل وضوء کیا پھر فرض نماز کے لئے چلا اور لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں وہ نماز پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کی خاطر اس کے گناہ معاف کردے گا۔

[5] 5: بَاب: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ إِلَى الْجُمْعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتْ الْكَبَائِرُ

باب: پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ اور رمضان سے رمضان کفارہ ہیں ان (گناہوں) کا جو اُن کے درمیان ہیں بشرطیکہ گناہ کبیرہ سے اجتناب کیا گیا ہو

334 {14} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ إِلَى الْجُمْعَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ [550]

334: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ کفارہ ہیں (ان گناہوں کا) جو ان کے درمیان ہیں بشرطیکہ بڑے گناہوں کا ارتکاب نہ کیا جائے۔

335 {15} حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ إِلَى الْجُمْعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ [551]

335: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ کفارہ ہیں ان (گناہوں) کا جو اِن کے درمیان ہوں۔

336 {16} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي صَخْرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ إِسْحَقَ مَوْلَى زَائِدَةَ

336: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ اور رمضان سے رمضان کفارہ ہیں ان (گناہوں) کا

حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ إِلَى الْجُمْعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ إِذَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ [552]

جو ان کے درمیان ہیں جبکہ اس نے کبائر گناہوں سے اجتناب کیا ہو۔

[6]6:بَاب الذِّكْرِ الْمُسْتَحَبِّ عَقِبَ الْوُضُوءِ

باب: وضوء کے بعد مستحب ذکر

337 {17} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الْإِبِلِ فَجَاءَتْ نَوْبَتِي فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَقُلْتُ مَا أَجْوَدَ هَذِهِ فَإِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُولُ الَّتِي قَبْلَهَا أَجْوَدُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ قَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جِئْتَ آنِفًا قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُبْلِغُ أَوْ فَيُسْبِغُ

337:حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اونٹوں کی دیکھ بھال ہمارے ذمہ تھی۔ میری باری آئی تو میں سر شام اونٹ چرا کر واپس لایا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے، لوگوں سے باتیں کرتے ہوئے پایا۔ میں نے آپؐ کی بات سے یہ حصہ سنا کہ جو مسلمان وضوء کرتا ہے اور اچھی طرح وضوء کرتا ہے پھر کھڑے ہو کر قلبی لگاؤ اور پوری توجہ سے دو رکعت نماز پڑھتا ہے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا یہ کیسی عمدہ بات ہے تو اچانک ایک شخص جو میرے سامنے کھڑا تھا کہنے لگا کہ جو اس سے پہلی بات تھی وہ اس سے بھی عمدہ تھی۔ میں نے دیکھا تو وہ حضرت عمرؓ تھے وہ کہنے لگے میں نے تمہیں دیکھا ہے کہ تم ابھی آئے ہو۔ آپؐ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی تم میں سے وضوء کرے اور پورا وضوء کرے اور پھر کہے " اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ

الْوَضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [554,553]

وَرَسُوْلُهُ" یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ وہ جس دروازے میں سے چاہے داخل ہو۔ عقبہ بن عامرؓ جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر راوی نے وہی روایت بیان کی مگر کہا کہ آپؐ نے فرمایا جس نے وضوء کیا اور کہا " اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ" یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں۔

[7]7:بَاب فِي وُضُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کے وضوء کا بیان

338 {18} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قِيلَ لَهُ تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَأَكْفَأَ مِنْهَا عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ

338: حضرت عبد اللہ بن زیدؓ بن عاصم انصاری جنہیں رسول اللہ ﷺ کی صحبت کا شرف حاصل تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ اُن سے کہا گیا کہ ہمارے سامنے رسول اللہ ﷺ جیسا وضوء کیجئے۔ چنانچہ انہوں نے (پانی کا) برتن منگوایا اور اس میں سے اپنے ہاتھوں پر (پانی) انڈیلا اور انہیں تین مرتبہ دھویا پھر اپنا ہاتھ اس (برتن) میں داخل کیا اور نکال کے ایک ہتھیلی سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈال کر صفائی کی۔ ایسا

وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْكَعْبَيْنِ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَلَمْ يَقُلْ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بِمِثْلِ إِسْنَادِهِمْ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ مِنْ ثَلَاثِ

انہوں نے تین دفعہ کیا پھر اپنا ہاتھ اس (برتن) میں داخل کیا اور اسے نکال کر تین مرتبہ اپنا چہرہ دھویا پھر انہوں نے اپنا ہاتھ اس (برتن) میں داخل کیا اور اسے نکال کر کہنیوں تک اپنے ہاتھ دو دو مرتبہ دھوئے پھر انہوں نے اپنا ہاتھ اس میں داخل کیا اور اسے نکال کر دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں ہاتھ آگے سے پیچھے اور پیچھے سے آگے لائے پھر ٹخنوں تک دونوں پاؤں دھوئے پھر کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا وضوء ایسا تھا۔ عمرو بن یحیٰی سے اسی اسناد سے اس جیسی روایت ہے لیکن انہوں نے ٹخنوں کا ذکر نہیں کیا۔ عمرو بن یحیٰی اسی اسناد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے تین مرتبہ کلی کی اور (تین مرتبہ) ناک میں پانی ڈال کر اس کی صفائی کی لیکن انہوں نے یہ نہیں کہا کہ ایک ہی ہتھیلی سے اور اس بات کے بعد مزید یہ کہا کہ آپ اپنے ہاتھوں کو آگے اور پیچھے لے گئے اور سر کے اگلے حصہ سے (مسح کرنا) شروع کیا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنی گردن کے پچھلے حصّہ کی طرف لے گئے پھر ان دونوں کو واپس لائے یہاں تک کہ اسی جگہ واپس آگئے جہاں سے شروع کیا تھا اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

عمرو بن یحیٰی کی روایت میں ہے کہ آپؐ نے تین چلو پانی لے کر کلی کی اور ناک میں پانی ڈال کر صفائی کی۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے ایک دفعہ آگے اور پیچھے

غَرَفَاتٍ وَقَالَ أَيْضًا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِ وَأَدْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ بَهْزٌ أَمْلَى عَلَيَّ وُهَيْبٌ هَذَا الْحَدِيثَ و قَالَ وُهَيْبٌ أَمْلَى عَلَيَّ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى هَذَا الْحَدِيثَ مَرَّتَيْنِ [558,557,556,555]

سے اپنے سر کا مسح کیا۔

339 {19} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ حَبَّانَ بْنَ وَاسِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْأُخْرَى ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ [559]

339: حضرت عبداللہؓ بن زید بن عاصم المازنی نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضوء کرتے ہوئے دیکھا۔ آپؐ نے کلی کی پھر ناک میں پانی ڈال کر صاف کیا پھر تین دفعہ اپنا چہرہ دھویا اور تین دفعہ دایاں اور تین دفعہ دوسرا ہاتھ دھویا پھر آپؐ نے (نیا) پانی لے کر اپنے سر کا مسح کیا نہ کہ ہاتھ سے لگے ہوئے پانی سے اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے یہاںتک کہ انہیں اچھی طرح صاف کیا۔

[8]8: بَاب الْإِيتَارِ فِي الِاسْتِنْثَارِ وَالِاسْتِجْمَارِ

ناک صاف کرنے اور ڈھیلے لینے میں طاق عدد کا استعمال

340 {20} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ

340: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے جسے وہ نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں آپؐ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ڈھیلے استعمال کرے تو طاق استعمال کرے اور جب تم میں سے کوئی وضوء کرے تو اسے چاہیئے کہ

بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا وَإِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَاءً ثُمَّ لِيَنْتَثِرْ [560]

اپنے ناک میں پانی ڈالے پھر اسے صاف کرے۔

341 {21}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِقْ بِمَنْخِرَيْهِ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ لْيَنْتَثِرْ [561]

341: ہمام بن منبہ کہتے ہیں یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے ہمارے پاس بیان کیں۔ پھر انہوں نے کئی احادیث کا ذکر کیا۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی وضوء کرے تو اپنے دونوں نتھنوں میں پانی ڈالے اور پھر انہیں صاف کرے۔

342 {22}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [563,562]

342: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو تم میں سے وضوء کرے تو ناک میں پانی ڈال کر صاف کرے اور جو ڈھیلے لے وہ طاق لے۔

343 {23}حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيَاشِيمِهِ [564]

343: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے بیدار ہوتو وہ تین بار ناک صاف کرے کیونکہ شیطان اس کی ناک میں رات گزارتا ہے۔☆

344 {24}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ [565]

344: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ڈھیلے لے تو طاق تعداد میں لے۔

[9]9:بَاب وُجُوبِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ بِكَمَالِهِمَا

دونوں پاؤں پوری طرح دھونے کا وجوب

345 {25}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى شَدَّادٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

345: شداد کے آزاد کردہ غلام سالم بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت سعد بن ابی قاصؓ کی وفات کے دن نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ کے پاس گیا وہاں حضرت عبدالرحمان بن ابوبکرؓ آئے اور انہوں نے حضرت عائشہؓ کے پاس وضوء کیا اس پر انہوں

☆ شیطان سے مراد غالبًا تکلیف دہ جراثیم ہیں۔ واللہ اعلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَتَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَوْ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سَالِمٌ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فِي جَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَمَرَرْنَا عَلَى بَابِ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ

نے کہا اے عبدالرحمان! پوری طرح وضوء کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ ایڑیوں کے لئے آگ کا عذاب ہے☆۔

اَلمھری کے آزاد کردہ غلام سالم سے روایت ہے کہ میں اور عبدالرحمان بن ابوبکر حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کے جنازہ کے لئے نکلے تو حضرت عائشہؓ کے حجرہ کے دروازہ کے پاس سے گذرے۔ انہوں نے نبی ﷺ کی اسی حدیث کا ان سے ذکر کیا۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد اس وقت فرمایا جب ایک سفر میں جلدی جلدی وضوء کرنے کی وجہ سے بعض لوگوں نے پوری طرح پاؤں نہیں دھوئے اور ایڑیاں خشک رہ گئیں۔ اس پر حضورؐ نے بلند آواز سے یہ تنبیہ فرمائی۔

مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ كُنْتُ أَنَا مَعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ
[569,568,567,566]

346 {26} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَاءٍ بِالطَّرِيقِ تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ الْعَصْرِ فَتَوَضَّئُوا وَهُمْ عِجَالٌ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ لَمْ يَمَسَّهَا الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ وَفِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ [571,570]

346: حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ سے مدینہ لوٹ رہے تھے۔ جب ہم راستہ میں پانی کے پاس تھے تو لوگوں نے نماز عصر کے لئے جلدی جلدی وضوء کیا اور وہ جلدی میں تھے۔ ہم ان کے پاس پہنچے تو (دیکھا کہ خشکی کی وجہ سے) ان کی ایڑیاں چمک رہی تھیں ان کو پانی نے نہیں چھوا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایڑیوں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔ پوری طرح وضو کیا کرو۔ شعبہ کی روایت میں اسبغوا الوضوء کے الفاظ نہیں ہیں۔

347 {27} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ عَنَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ سَافَرْنَاهُ فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [572]

347: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک سفر میں نبی ﷺ ہم سے پیچھے رہ گئے اور آپؐ ہمارے پاس پہنچے۔ نماز عصر کا وقت ہو چکا تھا۔ پس ہم اپنے پاؤں پر مسح کرنے لگے تو آپؐ نے بلند آواز سے فرمایا ایڑیوں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔

348 {28} حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا لَمْ يَغْسِلْ عَقِبَيْهِ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

348: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اپنی ایڑیاں نہیں دھوئی تھیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا ایڑیوں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔

349 {29} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمِطْهَرَةِ فَقَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

349: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ پانی کے برتن سے وضوء کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا پورا وضوء کرو کیونکہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔

350 {30} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

350: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایڑیوں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔

وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ[575,574,573]

[10]10:بَاب وُجُوبِ اسْتِيعَابِ جَمِيعِ أَجْزَاءِ مَحَلِّ الطَّهَارَةِ

وضوء کے تمام اعضاء کو پوری طرح دھونے کا وجوب

31 {243} حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلَى قَدَمِهِ فَأَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ فَرَجَعَ ثُمَّ صَلَّى [576]

31:حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن خطابؓ نے بتایا کہ ایک شخص نے وضوء کیا تو پاؤں پر ناخن برابر جگہ خشک چھوڑ دی۔ نبی ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا واپس جاؤ اور سنوار کر وضوء کرو۔ پس وہ واپس گیا (دوبارہ وضوء کیا) پھر نماز پڑھی۔

[11]11:بَاب خُرُوجِ الْخَطَايَا مَعَ مَاءِ الْوُضُوءِ

وضوء کے پانی کے ساتھ خطاؤں کا نکل جانا

32 {244} حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوِ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ فَإِذَا غَسَلَ

32:حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی مسلمان یا مومن بندہ وضوء کرتا ہے اور اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرہ سے ہر وہ خطا پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ نکل جاتی ہے جو اس نے اپنی آنکھوں سے کی ہوتی ہے اور جب وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو وہ ساری خطائیں جو اس نے اپنے ہاتھوں سے کی تھیں پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ نکل جاتی ہیں اور جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ یا

يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ كَانَ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنَ الذُّنُوبِ [577]

پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ وہ ساری خطائیں نکل جاتی ہیں جن کی طرف اس کے پاؤں چل کر گئے تھے یہانتک کہ وہ گناہوں سے پاک صاف ہوکر نکلتا ہے۔

353 {33} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ [578]

353: حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے وضوء کیا اور اچھی طرح وضوء کیا تو اس کے جسم سے اس کی خطائیں نکل جاتی ہیں یہانتک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی (خطائیں) نکل جاتی ہیں۔

[12] 12: بَاب اسْتِحْبَابِ إِطَالَةِ الْغُرَّةِ وَالتَّحْجِيلِ فِي الْوُضُوءِ

وضوء میں پیشانی اور ہاتھ پاؤں کی چمک لمبا کرنا مستحب ہے

354 {34} حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى حَتَّى

354: نُعیم بن عبداللہ مجمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو وضوء کرتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے اپنا چہرہ دھویا اور پوری طرح دھویا۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ دھویا یہانتک کہ کہنی کے اوپر کا حصہ (بھی دھونا) شروع کر دیا۔ پھر اپنا بایاں ہاتھ دھویا یہانتک کہ کہنی کے اوپر کا حصہ (بھی دھونا) شروع کر دیا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنا دایاں پاؤں دھویا

أَشْرَعَ فِي الْعَضُدِ ثُمَّ يَدَهُ الْيُسْرَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي الْعَضُدِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلْيُطِلْ غُرَّتَهُ وَتَحْجِيلَهُ

یہاںتک کہ پنڈلی کو(بھی دھونا) شروع کردیا۔ پھر اپنا بایاں پاؤں دھویا اور پنڈلی کو(بھی دھونا) شروع کردیا۔ پھر کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح وضوء کرتے ہوئے دیکھا ہے نیز انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم عمدگی سے پورا وضوء کرنے کے نتیجے میں قیامت کے دن روشن چہرے اور چمکدار ہاتھ پاؤں والے ہوگے۔ پس تم میں سے جو چاہے وہ (اپنی) اس روشنی اور چمک کو جتنا چاہے لمبا کرے۔

355 {35} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ حَتَّى كَادَ يَبْلُغُ الْمَنْكِبَيْنِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى رَفَعَ إِلَى السَّاقَيْنِ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ [580,579]

355: نُعیم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہؓ کو وضوء کرتے ہوئے دیکھا۔ پس انہوں نے اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ دھوئے یہاںتک کہ تقریباً وہ کندھوں تک پہنچ گئے پھر انہوں نے اپنے پاؤں اوپر پنڈلیوں تک دھوئے پھر کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت قیامت کے دن اس حال میں آئے گی کہ وضوء کے اثر سے ان کا چہرہ اور ان کے ہاتھ پاؤں چمک رہے ہوں گے پس تم میں سے جو اس بات کی استطاعت رکھتا ہے کہ اپنی چمک اور لمبی کرے تو اسے چاہیے کہ وہ کرے۔

356 {36}حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ

356: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً میرا حوض ایلہ سے عدن کے

ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ حَوْضِي أَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ لَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ بِاللَّبَنِ وَلَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ وَإِنِّي لَأَصُدُّ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَصُدُّ الرَّجُلُ إِبِلَ النَّاسِ عَنْ حَوْضِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْرِفُنَا يَوْمَئِذٍ قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيمَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ مِنَ الْأُمَمِ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ [581]

فاصلہ سے بھی زیادہ بڑا ہے۔وہ برف سے زیادہ سفید اور شہد سے جو دودھ میں ہو زیادہ میٹھا ہے اور اس کے برتن ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں اور میں لوگوں کو اس سے اس طرح روکوں گا جس طرح کوئی شخص (دوسرے) لوگوں کے اونٹوں کو اپنے حوض سے روکتا ہے۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا اس روز آپؐ ہمیں پہچان لیں گے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں تمہاری ایک نشانی ہوگی جو کسی اور امت کی نہیں ہوگی تم میرے پاس اس حال میں آؤ گے کہ وضوء کے اثر سے چہرہ اور ہاتھ پاؤں چمک رہے ہوں گے۔

357 {37} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُ عَلَيَّ أُمَّتِي الْحَوْضَ وَأَنَا أَذُودُ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ إِبِلَ الرَّجُلِ عَنْ إِبِلِهِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيمَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ وَلَيُصَدَّنَّ عَنِّي طَائِفَةٌ مِنْكُمْ فَلَا يَصِلُونَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ هَؤُلَاءِ مِنْ أَصْحَابِي فَيُجِيبُنِي مَلَكٌ فَيَقُولُ وَهَلْ تَدْرِي مَا

357: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حوض (کوثر) پر میرے پاس میری امت آئے گی اور میں لوگوں سے اس کی حفاظت کروں گا جیسے کوئی شخص دوسرے شخص کے اونٹوں کو اپنے اونٹوں سے الگ کرتا ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا آپؐ ہمیں پہچان لیں گے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں تمہاری ایک ایسی نشانی ہوگی جو تمہارے علاوہ کسی اور کی نہیں ہوگی تم میرے پاس وضوء کے اثر سے روشن چہرہ اور چمکتے ہاتھ پاؤں کے ساتھ آؤ گے اور تم میں سے ایک گروہ مجھ سے روکا جائے گا پس وہ (مجھ تک) نہیں پہنچ سکیں گے۔ تب میں کہوں گا اے میرے رب! یہ تو میرے

أَحْدَثُوا بَعْدَكَ [582]

صحابہ میں سے ہیں تو فرشتہ مجھے جواب دے گا اور کہے گا کہ کیا آپؐ کو علم ہے کہ آپؐ کے بعد جونئی نئی باتیں انہوں نے کیں۔

358 {38} و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَوْضِي لَأَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَذُودُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ الْإِبِلَ الْغَرِيبَةَ عَنْ حَوْضِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ [583]

358: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً میرا حوض ایلہ سے عدن کے فاصلہ سے بھی زیادہ بڑا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس طرح لوگوں سے اس کی حفاظت کروں گا جس طرح کوئی شخص اپنے حوض سے اجنبی اونٹوں کو روکتا ہے۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا آپؐ ہمیں پہچان لیں گے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں تم میرے پاس وضوء کے آثار سے روشن چہروں اور چمکتے ہاتھ پاؤں کے ساتھ آؤ گے اور یہ تمہارے علاوہ کسی کو نصیب نہیں۔

359 {39} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمَقْبُرَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ وَدِدْتُ أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالُوا أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانُنَا الَّذِينَ لَمْ

359: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قبرستان تشریف لائے اور فرمایا اے مومن قوم کے گھر السلام علیکم انشاء اللہ ہم بھی تمہیں ملنے والے ہیں۔ میری خواہش تھی کہ ہم نے اپنے بھائیوں کو دیکھا ہوتا انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا ہم آپؐ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپؐ نے فرمایا تم میرے صحابی ہو۔ بھائی وہ ہیں جو ابھی نہیں آئے۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! جو آپؐ کی امت میں ابھی نہیں آئے۔ آپؐ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ آپؐ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے اگر کسی شخص کے

يَأْتُوا بَعْدُ فَقَالُوا كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ أَلَا لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ أُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمَّ فَيُقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ جَمِيعًا عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمَقْبُرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ مَالِكٍ فَلَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي [585,584]

سفید پیشانیوں اور سفید پاؤں والے گھوڑے پورے سیاہ گھوڑوں کے درمیان ہوں کیا وہ اپنے گھوڑے پہچان نہیں لے گا ؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ! آپؐ نے فرمایا وہ میرے پاس اس حال میں آئیں گے کہ ان کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں وضوء کی وجہ سے سفید اور چمکدار ہوں گے اور میں ان سے پہلے حوض پر موجود ہوں گا۔ سنو میرے حوض سے کچھ لوگوں کو روکا جائے گا جیسے گمشدہ اونٹ گھاٹ سے دور کیا جاتا ہے۔ میں انہیں آواز دوں گا کہ سنو ادھر آجاؤ۔ تب کہا جائے گا کہ انہوں نے تیرے بعد (اپنے تئیں) بدل دیا تھا تب میں کہوں گا دور رہو، دور رہو۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قبرستان تشریف لائے اور فرمایا اے مومن قوم کے گھر السلام علیکم انشاء اللہ ہم تمہیں ملنے والے ہیں۔ یہ روایت اسماعیل بن جعفر کی روایت کے مطابق ہے مگر مالک کی روایت میں یوں ہے فَلَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي کچھ لوگوں کو میرے حوض سے دور کیا جائے گا۔

[13]13:بَاب تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوءُ

نور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وضوء کا پانی پہنچے گا

360 {40} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ فَكَانَ يَمُدُّ يَدَهُ حَتَّى تَبْلُغَ إِبْطَهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوُضُوءُ فَقَالَ يَا بَنِي فَرُّوخَ أَنْتُمْ هَاهُنَا لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هَاهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هَذَا الْوُضُوءَ سَمِعْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنْ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوءُ [586]

360:ابو حازم کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہؓ کے پیچھے (کھڑا) تھا جبکہ وہ نماز کے لئے وضوء کر رہے تھے وہ اپنا ہاتھ بغل تک لے جاتے تھے۔ میں نے ان سے کہا اے ابو ہریرہؓ! یہ کیسا وضوء ہے؟ انہوں نے کہا اے بنی فروخ! تم یہاں ہو، اگر مجھے علم ہوتا کہ تم یہاں ہو تو میں اس طرح وضوء نہ کرتا میں نے اپنے دوست ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن کا نور☆ وہاں تک پہنچے گا جہاں تک (اس کے) وضوء کا پانی پہنچے گا۔

[14]14:بَاب فَضْلِ إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ

تمام تر ناپسندیدگیوں کے باوجود پورا وضوء کرنے کی فضیلت

361 {41} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ

361:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس کے ذریعہ اللہ گناہ مٹاتا اور درجات بلند کرتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ! آپؐ نے فرمایا تمام قسم کی ناپسندیدگیوں کے باوجود پورا وضوء کرنا اور مساجد کی طرف زیادہ قدم اٹھانا اور نماز کے

☆ اَلْحِلْيَةُ: اَلْمَرَادُ بِهِ النُّوْر حلیہ سے مراد نور ہے۔ (حاشیہ الجامع الصحیح تألیف الامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسابوری طبع الاولیٰ جز اوّل 1380ھ - 1960م شرکہ مکتبہ ومطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی)

الدَّرَجَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ ذِكْرُ الرِّبَاطِ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ ثِنْتَيْنِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ [588,587]

بعد نماز کا انتظار کرنا۔ پس یہی رباط ہے۔شعبہ کی روایت میں رباط کا ذکر نہیں۔ مالک کی روایت میں دو دفعہ ہے یہی رباط ہے یہی رباط ہے ☆۔

[15]15:بَاب السِّوَاكِ

باب:مسواک کرنا

362 {42}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [589]

362:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میں مؤمنوں پر مشقت نہ ڈال دیتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت ضرور مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ زہیر کی روایت میں مومنین کی بجائے امتی (میری امت) کے الفاظ ہیں۔

363 {43}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ

363:مقدام بن شریح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ

☆ رباط سے مراد مؤمنوں کا ایک دوسرے سے، امام سے اور اللہ تعالیٰ سے گہرا رابطہ ہے جیسا کہ فرمایا رَابِطُوْا (آل عمران:201)

الْمقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيه قَالَ سَأَلْتُ عَائشَةَ قُلْتُ بأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بالسِّوَاك [590]

ﷺ جب گھر تشریف لاتے تو کس چیز سے آغاز فرماتے؟ انہوں نے کہا مسواک سے۔

364 {44} و حَدَّثَني أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافعٍ الْعَبْديُّ حَدَّثَنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيه عَنْ عَائشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَأَ بالسِّوَاك [591]

364: مقدام بن شریح اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب اپنے گھر تشریف لاتے تو مسواک سے آغاز فرماتے۔

365 {45} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْد عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَرِيرٍ الْمَعْوَلِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَطَرَفُ السِّوَاك عَلَى لسَانه [592]

365: حضرت ابوموسیٰؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو (دیکھا کہ) مسواک کا ایک سرا آپؐ کی زبان پر ہے۔

366 {46} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ ليَتَهَجَّدَ يَشُوصُ فَاهُ بالسِّوَاك حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ كلَاهُمَا عَنْ أَبِي وَائلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ

366: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تہجد کے لئے اُٹھتے تو اپنا منہ مسواک سے اچھی طرح صاف فرماتے۔

حضرت حذیفہؓ سے اس جیسی ایک روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو اُٹھتے۔ مگر راویوں نے اس میں لِيَتَهَجَّدَ کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُولُوا لِيَتَهَجَّدَ [594,593]

367 {47}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٌ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ [595]

367: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو اُٹھتے تو اپنا منہ مسواک سے اچھی طرح صاف فرماتے۔

368 {48}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَنَظَرَ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ فِي آلِ عِمْرَانَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ حَتَّى بَلَغَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ ثُمَّ قَامَ فَخَرَجَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَتَسَوَّكَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى [596]

368: ابوالمتوکل سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباسؓ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے ایک رات نبی ﷺ کے پاس گذاری۔ رات کے آخری حصہ میں اللہ کے نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور باہر تشریف لے گئے اور آسمان کی طرف دیکھا پھر آلِ عمران کی یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿اِنَّ فِی خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ اللَّیۡلِ وَالنَّهَارِ﴾ یہاں تک کہ آپؐ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (کے الفاظ) تک پہنچ گئے۔ (ترجمہ) یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے بدلنے میں صاحب عقل لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوئے بھی بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں کے بل بھی اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں۔ (اور بے ساختہ کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تُو نے ہرگز یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ پاک ہے تُو۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (آل عمران: 192-191) پھر آپؐ کمرہ میں

پہنچے، مسواک کی اور وضوء کیا پھر کھڑے ہوئے نماز پڑھی پھر لیٹ گئے پھر اُٹھے، باہر تشریف لائے اور آسمان کی طرف دیکھا اور یہ آیت تلاوت کی، پھر واپس تشریف لائے، مسواک کی اور وضوء کیا پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

[16]16:بَاب خِصَالِ الْفِطْرَةِ

باب: فطرتی خصائل

369 {49}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ [597]

369: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ باتیں فطرت ہیں یا پانچ باتیں فطرت میں سے ہیں: ختنہ، استرہ لینا، ناخن تراشنا، بغل صاف کرنا اور مونچھیں تراشنا۔

370 {50}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الِاخْتِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ [598]

370: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پانچ باتیں فطرتی ہیں: ختنہ، استرہ لینا، مونچھیں ترشوانا، ناخن ترشوانا اور بغلیں صاف کرنا۔

371 {51}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ

371: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لئے مونچھیں تراشنے، ناخن تراشنے، بغل صاف کرنے اور استرہ لینے میں وقت کی تعیین کی گئی ہے کہ ہم (انہیں) چالیس رات سے

وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَنَتْفِ الْإِبِطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً [599]

زائد نہ رہنے دیں۔

372 {52}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى [600]

372: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ مونچھیں کٹواؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔

373 {53} و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِإِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ [601]

373: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مونچھیں ترشوانے اور داڑھی بڑھانے کا حکم فرمایا ہے۔

374 {54}حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَوْفُوا اللِّحَى [602]

374: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مشرکین کے برعکس کرو، مونچھیں کٹواؤ اور داڑھی پوری رکھو۔

375 {55}حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

375: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجوسیوں کے برعکس تم مونچھیں کٹواؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَأَرْخُوا اللِّحَى خَالِفُوا الْمَجُوسَ [603]

376 {56}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ زَكَرِيَّاءُ قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ زَادَ قُتَيْبَةُ قَالَ وَكِيعٌ انْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُوهُ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ [605,604]

376: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دس باتیں فطرتی ہیں مونچھیں ترشوانا، اور داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا ناخن کاٹنا، جوڑ دھونا☆ بغل صاف کرنا اور استرہ لینا اور پانی کا کم (یعنی محتاط) استعمال کرنا۔ مصعب کہتے ہیں کہ دسویں بات میں بھول گیا ہوں شاید وہ کلّی کرنا ہے۔قتیبہ نے مزید کہا کہ وکیع کہتے تھے کہ انتقاص الماء سے مراد استنجاء کرنا ہے۔
مصعب بن شیبہ نے اسی اسناد سے اس جیسی روایت کی ہے سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ ان کے والد نے کہا کہ میں دسویں بات بھول گیا ہوں۔

☆ البراجم: مفاصل الاصابع اوالعظام الصغار فی الید والرجل (المنجد) انگلیوں کے جوڑ یا ہاتھ پاؤں کی چھوٹی ہڈیاں۔

[17]17:بَاب الاسْتِطَابَة
پاکیزگی اختیار کرنا

377 {57}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قِيلَ لَهُ قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قَالَ فَقَالَ أَجَلْ لَقَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ [606]

377:حضرت سلمانؓ کہتے ہیں کہ ان سے کہا گیا کہ تمہارے نبی ﷺ تو تمہیں ہر بات سکھاتے ہیں یہانتک کہ پاخانہ کرنا بھی☆ راوی کہتے ہیں انہوں نے کہا ہاں، آپؐ نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کریں یا یہ کہ ہم دائیں ہاتھ سے استنجاء کریں یا تین پتھروں سے کم سے یا گوبر یا ہڈی سے استنجاء کریں۔

378 {...}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَنَا الْمُشْرِكُونَ إِنِّي أَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى يُعَلِّمَكُمْ الْخِرَاءَةَ فَقَالَ أَجَلْ إِنَّهُ نَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ أَوْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ [607]

378:حضرت سلمانؓ کہتے ہیں ہمیں مشرکوں نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا ساتھی تمہیں سکھاتا ہے یہانتک کہ پاخانہ کرنا بھی سکھاتا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں، آپؐ نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم میں سے کوئی دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے یا (قضاء حاجت کے وقت) قبلہ کی طرف منہ کرے۔ اسی طرح آپؐ نے ہمیں گوبر اور ہڈی استعمال کرنے سے منع فرمایا نیز آپؐ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی تین پتھروں سے کم سے استنجاء نہ کرے۔

☆:حضرت سلمانؓ کو کسی غیر مسلم نے طنز کے طور پر یہ بات کہی تھی۔

379 {58} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بِبَعْرٍ [608]

379: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہڈی اور مینگنی سے صفائی کرنے سے منع فرمایا تھا۔

380 {59} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ سَمِعْتَ الزُّهْرِيَّ يَذْكُرُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتُمْ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا قَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ قَالَ نَعَمْ [609]

380: حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم قضاءِ حاجت کے لئے جاؤ تو پیشاب پاخانہ کرتے ہوئے نہ تو قبلہ کی طرف رخ کیا کرو نہ اس کی طرف پشت کیا کرو بلکہ شرقاً غرباً بیٹھا کرو☆۔

حضرت ابوایوبؓ کہتے ہیں پھر جب ہم شام آئے تو وہاں بیوت الخلاء کو قبلہ رخ بنے ہوئے پایا۔ پس ہم ان سے انحراف کرتے اور اللہ سے بخشش طلب کرتے۔

یحیٰ بن یحیٰ نے سفیان بن عیینہ سے پوچھا آپ نے یہ بات زہری سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

381 {60} وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ عَلَى حَاجَتِهِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا [610]

381: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی حاجت کے لئے بیٹھے تو نہ قبلہ کی طرف رخ کیا کرے نہ اس کی طرف پشت کرے۔

☆۔نوٹ: مدینہ منورہ سے قبلہ جانب جنوب تھا۔

382 {61}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْقِبْلَةِ فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلَاتِي انْصَرَفْتُ إِلَيْهِ مِنْ شِقِّي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ نَاسٌ إِذَا قَعَدْتَ لِلْحَاجَةِ تَكُونُ لَكَ فَلَا تَقْعُدْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَلَا بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَلَقَدْ رَقِيتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ [611]

382:واسع بن حبان کہتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ قبلہ کی طرف دیوار کے ساتھ پشت لگائے بیٹھے تھے۔ جب میں نے اپنی نماز پڑھ لی، میں نے ان کی طرف اپنا پہلو پھیرا حضرت عبداللہؓ نے کہا لوگ کہتے ہیں کہ جب تم اپنی حاجت کے لئے بیٹھو تو اپنا منہ قبلہ یا بیت المقدس کی طرف کر کے نہ بیٹھو۔

حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ ایک دن میں گھر کی چھت پر چڑھا ہوا تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ حاجت کے لئے دو اینٹوں پر بیت المقدس کی طرف رخ کئے ہوئے بیٹھے ہیں۔

383 {62}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيتُ عَلَى بَيْتِ أُخْتِي حَفْصَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا لِحَاجَتِهِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ [612]

383:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں اپنی بہن حفصہؓ کے گھر (کی چھت) پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو شام کی طرف منہ اور قبلہ کی طرف پشت کر کے حاجت کے لئے بیٹھے ہوئے دیکھا۔

[18]18: بَاب النَّهْيِ عَنِ الاسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ

دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کی ممانعت

384 {63} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْسِكَنَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَهُوَ يَبُولُ وَلَا يَتَمَسَّحْ مِنَ الْخَلَاءِ بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ [613]

384: حضرت عبداللہ بن ابو قتادہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی پیشاب کرتے ہوئے اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے اور نہ قضاءِ حاجت کے بعد دائیں ہاتھ سے صفائی کرے اور نہ برتن میں سانس لے۔

385 {64} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ [614]

385: حضرت عبداللہ بن ابو قتادہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی بیت الخلا جائے تو اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

386 {65} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ وَأَنْ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَأَنْ يَسْتَطِيبَ بِيَمِينِهِ [615]

386: حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا اور اس سے کہ کوئی اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے چھوئے اور اپنے دائیں ہاتھ سے طہارت کرے۔

[19]19:بَاب التَّيَمُّنِ فِي الطُّهُورِ وَغَيْرِهِ

وضوء، غسل وغیرہ میں دائیں طرف سے آغاز کرنا

387 {66} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ [616]

387:حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب وضوء اور غسل فرماتے تو وضوء اور غسل میں اور اپنی کنگھی کرنے میں جب کنگھی کرتے اور اپنا جوتا پہننے میں جب جوتا پہنتے دائیں طرف سے (شروع کرنا) پسند فرماتے۔

388 {67} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي نَعْلَيْهِ وَتَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ [617]

388:حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ہر کام میں دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے جوتے پہنتے وقت، کنگھی کرتے وقت، اور وضوء و غسل کرتے وقت۔

[20]20:بَاب النَّهْيِ عَنِ التَّخَلِّي فِي الطُّرُقِ وَالظِّلَالِ

رستوں اور سایہ دار جگہوں میں قضاءِ حاجت کی ممانعت

389 {68} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا اللَّعَّانَيْنِ قَالُوا وَمَا اللَّعَّانَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ [618]

389:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو لعنت کرنے والوں (کی لعنت کا باعث بننے والے کام) سے بچو۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ دو لعنت کرنے والے کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا (اس شخص پر لعنت کرنے والے) جو لوگوں کے رستہ میں یا ان کے سایہ کی جگہ میں قضائے حاجت کرتا ہے۔

[21]21:بَاب الاسْتنْجَاء بالْمَاء منَ التَّبرُّز

قضاءِ حاجت کے بعد پانی سے صفائی کا بیان

390 {69} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالدُ بْنُ عَبْد اللَّه عَنْ خَالد عَنْ عَطَاء بْن أَبي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَس بْن مَالك أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائطًا وَتَبعَهُ غُلَامٌ مَعَهُ ميضَأَةٌ هُوَ أَصْغَرُنَا فَوَضَعَهَا عنْدَ سدْرَة فَقَضَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَد اسْتَنْجَى بالْمَاء [619]

390:حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک باغ کے احاطہ میں داخل ہوئے۔آپؐ کے پیچھے ایک لڑکا جو ہم میں سے کمسن تھا گیا۔اس کے پاس ایک پانی کا برتن تھا۔اس نے وہ ایک بیری کے پاس رکھ دیا۔جب رسول اللہ ﷺ قضاءِ حاجت سے فارغ ہوئے پانی سے استنجاء کیا اور ہمارے پاس تشریف لائے۔

391 {70} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكيعٌ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاء بْن أَبي مَيْمُونَةَ أَنَّهُ سَمعَ أَنَسَ بْنَ مَالك يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَأَحْملُ أَنَا وَغُلَامٌ نَحْوي إدَاوَةً منْ مَاءٍ وَعَنَزَةً فَيَسْتَنْجي بالْمَاء [620]

391:حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں قضاءِ حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو میں اور میرے ساتھ کا ایک لڑکا پانی کی چھاگل اور برچھی اٹھائے ہوتے اور آپؐ پانی سے استنجاء کرتے تھے۔

392 {71} وحَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب وَأَبُو كُرَيْب وَاللَّفْظُ لزُهَيْر حَدَّثَنَا إسْمَعيلُ يَعْني ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَني رَوْحُ بْنُ الْقَاسم عَنْ عَطَاء بْن أَبي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَس بْن مَالك قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَتَبَرَّزُ لحَاجَته فَآتيه بالْمَاء فَيَتَغَسَّلُ به [621]

392:حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضاءِ حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو میں آپؐ کے لئے پانی لے کر جاتا۔پھر آپؐ اس سے طہارت فرماتے۔

[22]22:بَاب الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پرمسح کرنے کا بیان

393 {72} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ بَالَ جَرِيرٌ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ تَفْعَلُ هَذَا فَقَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عِيسَى وَسُفْيَانَ قَالَ فَكَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ [623,622]

393:ہمام سے روایت ہے کہ حضرت جریرؓ نے پیشاب کرنے کے بعد وضوء کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔کہا گیا آپؓ ایسا کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔آپؐ نے پیشاب کرنے کے بعد وضوء کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔اعمش کہتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ لوگوں کو یہ روایت پسند آتی تھی کیونکہ حضرت جریرؓ کا اسلام (سورۃ) المائدۃ اُترنے کے بعد کا ہے☆۔

☆ سورۃ المائدہ آیت نمبر 7 میں وضوء کے احکامات میں چونکہ پاؤں دھونے کا ذکر ہے۔اس لئے خیال ہوسکتا تھا کہ موزوں پر مسح شاید درست نہیں،اس غلط فہمی کو دور کردیا گیا ہے۔

393 {73} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ حَتَّى قُمْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ [624]

393: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھا۔ آپؐ ایک قوم کی روڑی پر آئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ میں ایک طرف ہٹ گیا۔ آپؐ نے فرمایا قریب آؤ، میں آپؐ کے قریب آیا یہانتک کہ آپؐ کے پیچھے آ کھڑا ہوا۔ پھر آپؐ نے وضوء کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

394 {74} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ أَبُو مُوسَى يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ وَيَبُولُ فِي قَارُورَةٍ وَيَقُولُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا أَصَابَ جِلْدَ أَحَدِهِمْ بَوْلٌ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَوَدِدْتُ أَنَّ صَاحِبَكُمْ لَا يُشَدِّدُ هَذَا التَّشْدِيدَ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَمَاشَى فَأَتَى سُبَاطَةً خَلْفَ حَائِطٍ فَقَامَ كَمَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ فَبَالَ فَانْتَبَذْتُ مِنْهُ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ حَتَّى فَرَغَ [625]

394: ابو وائل کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰؓ پیشاب کے معاملہ میں بہت متشدّد تھے اور ایک بوتل میں پیشاب کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب بنی اسرائیل میں سے کسی کی جلد پر پیشاب لگ جاتا تو وہ قینچیوں سے اسے کاٹ دیتے۔ حضرت حذیفہؓ نے کہا میں چاہتا ہوں کہ تمہارا صاحب اسقدر شدّت نہ کرے۔ میں نے خود کو دیکھا کہ ایک دفعہ میں اور رسول اللہ علیہ السلام جا رہے تھے کہ آپؐ ایک باغ کی دیوار کے پیچھے ایک روڑی کے پاس تشریف لائے اور یوں کھڑے ہوئے جس طرح تم میں سے کوئی کھڑا ہوتا ہے، پھر پیشاب کیا۔ میں آپؐ سے پیچھے ہٹ گیا۔ پھر آپؐ نے مجھے اشارہ فرمایا تو میں آیا اور آپؐ کے پیچھے کھڑا ہو گیا یہانتک کہ آپؐ فارغ ہو گئے۔

395 {75} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ

395: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام قضاءِ حاجت کے لئے نکلے تو مغیرہ

الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ مَكَانَ حِينَ حَتَّى و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ [627,626]

پانی کا برتن لے کر آپؐ کے پیچھے چلے۔ پس جب آپؐ حاجت سے فارغ ہوئے تو انہوں نے (وضوء کیلئے) آپؐ کے لئے پانی انڈیلا۔ آپؐ نے وضوء کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ ابن رُمح کی روایت میں حِینَ کی جگہ حَتّٰی کا لفظ ہے۔

عبدالوہاب بیان کرتے ہیں کہ میں نے یحیٰی بن سعید سے اسی اسناد سے سنا ہے انہوں نے کہا کہ آپؐ نے اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ دھوئے اور اپنے سر کا مسح کیا پھر موزوں پر مسح کیا۔

397 {76} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ نَزَلَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ كَانَتْ مَعِي فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ [628]

397: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپؐ (سواری سے) اُترے اور قضاءِ حاجت سے فارغ ہوئے پھر تشریف لائے تو میں نے چھاگل سے جو میرے پاس تھی پانی انڈیلا۔ آپؐ نے وضوء کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

398 {77} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

398: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپؐ نے فرمایا اے مغیرہ! چھاگل لے لو۔ میں نے وہ لے لی۔ پھر میں آپؐ کے ساتھ ہولیا۔ رسول اللہ ﷺ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ يَا مُغِيرَةُ خُذِ الْإِدَاوَةَ فَأَخَذْتُهَا ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا فَضَاقَتْ عَلَيْهِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِهَا فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى [629]

چلے یہانتک کہ مجھ سے اوجھل ہوگئے۔آپؐ قضاءِ حاجت سے فارغ ہوئے۔آپؐ تشریف لائے۔ آپؐ پرتنگ آستینوں والا شامی جبہّ تھا۔آپؐ اس کی آستینوں سے اپنا ہاتھ باہر نکالنے لگے مگر وہ کچھ تنگ تھا۔پس آپؐ نے اس کے نیچے سے اپنا ہاتھ نکالا پھر میں نے آپؐ پر پانی انڈیلا اور آپؐ نے نماز کے لئے وضوء کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا پھر نماز ادا فرمائی۔

399 {78} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا [630]

399: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کے لئے باہر تشریف لے گئے۔ جب آپؐ واپس تشریف لائے تو میں آپؐ کے لئے چھاگل لے کر آپؐ سے ملا اور آپؐ کے لئے پانی انڈیلا۔آپؐ نے اپنے ہاتھ دھوئے۔ پھر اپنا چہرہ دھویا پھر اپنے بازو دھونے لگے تو جبّہ تنگ تھا۔ چنانچہ آپؐ نے جبّہ کے نیچے سے دونوں ہاتھ نکالے اور انہیں دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، پھر ہمیں نماز پڑھائی۔

400 {79} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

400: حضرت عروہ بن مغیرہؒ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھا آپؐ نے مجھے فرمایا کیا

كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي مَسِيرٍ فَقَالَ لِي أَمَعَكَ مَاءٌ قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَمَشَى حَتَّى تَوَارَى فِي سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا حَتَّى أَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا [631]

تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپؐ اپنی سواری سے نیچے اترے اور چل پڑے یہاںتک کہ آپؐ رات کی تاریکی میں اوجھل ہو گئے۔ پھر آپؐ واپس تشریف لائے تو میں نے چھاگل سے آپؐ کے لئے پانی ڈالا، پھر آپؐ نے اپنا چہرہ دھویا۔ آپؐ نے اُون کا جبّہ پہنا ہوا تھا۔ آپؐ اپنے بازو اس سے باہر نہیں نکال سکے چنانچہ آپؐ نے انہیں جبّہ کے نیچے سے باہر نکالا اور بازو دھوئے اور سر کا مسح کیا۔ پھر میں آپؐ کے موزے اتارنے کے لئے جھکا تو آپؐ نے فرمایا انہیں رہنے دو کیونکہ میں نے جب ان کو (موزوں میں) داخل کیا تو دونوں (پاؤں) پاک تھے۔ آپؐ نے ان پر مسح کیا۔

401 {80} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ وَضَّأَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ [632]

401: حضرت عروہ بن مغیرہؓ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو وضوء کرایا۔ آپؐ نے وضوء کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور انہوں (مغیرہ) نے پوچھا آپؐ نے فرمایا میں نے جب انہیں پہنا تھا تو (دونوں پاؤں) پاک تھے۔

[23]23: بَاب الْمَسْحِ عَلَى النَّاصِيَةِ وَالْعِمَامَةِ

پیشانی اور پگڑی پر مسح کرنے کا بیان

402 {81} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

402: حضرت عروہ بن مغیرہؓ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک (سفر میں) پیچھے تھے اور میں بھی آپؐ کے ساتھ پیچھے تھا۔

الْمُزَنِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْتُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوا فِي الصَّلَاةِ يُصَلِّي بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي سَبَقَتْنَا [633]

403 {82} حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَمُقَدَّمِ رَأْسِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَكْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ

جب آپؐ قضاء حاجت سے فارغ ہوئے تو فرمایا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ چنانچہ میں آپؐ کے پاس وضوء کے پانی کا برتن لایا تو آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اور اپنا چہرہ دھویا۔ پھر اپنے بازو باہر نکالنے لگے تو جبہ کی آستین تنگ تھی اس لئے آپؐ نے اپنا ہاتھ جبہّ کے نیچے سے نکالا اور جبہّ اپنے کندھوں پر ڈال دیا اور اپنے بازو دھوئے اور اپنی پیشانی، عمامہ اور موزوں پر مسح کیا پھر آپؐ سوار ہوئے اور میں بھی سوار ہوا اور ہم لوگوں کے پاس پہنچ گئے اور وہ نماز پڑھ رہے تھے اور حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ انہیں نماز پڑھا رہے تھے اور انہیں ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب انہوں نے نبی ﷺ (کی آمد) کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے لگے لیکن آپؐ نے ان کی طرف اشارہ فرمایا تو وہ انہیں نماز پڑھاتے رہے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور میں بھی کھڑا ہو گیا اور وہ رکعت ادا کی جو ہم سے رہ گئی تھی۔

403: حضرت ابن مغیرہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے موزوں اور اپنے سر کے اگلے حصہ اور اپنے عمامہ پر مسح کیا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [635,634]

404 {82}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنَ ابْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ [636]

404: حضرت ابن مغیرہؓ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور بکر نے کہا کہ میں نے ابن مغیرہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے وضوء کیا پھر اپنی پیشانی، عمامہ اور موزوں پر مسح کیا۔

405 {84} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى حَدَّثَنِي الْحَكَمُ حَدَّثَنِي بِلَالٌ و حَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [638,637]

405: حضرت بلالؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں اور (سر کی) چادر پر مسح کیا۔

[24]24:بَاب التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کی مدت

406 {85} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ عَلَيْكَ بِابْنِ أَبِي طَالِبٍ فَسَلْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ قَالَ وَكَانَ سُفْيَانُ إِذَا ذَكَرَ عَمْرًا أَثْنَى عَلَيْهِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

[641,640,539]

406:شریح بن ہانی کہتے ہیں کہ میں موزوں پر مسح کرنے کے بارہ میں پوچھنے کے لئے حضرت عائشہؓ کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ تمہیں چاہئے کہ ابوطالب کے بیٹے (حضرت علیؓ) سے ملو اور پوچھو کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے۔ پھر ہم نے اُنؓ سے پوچھا، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مسافر کے لئے تین دن اور ان کی راتیں مدت مقرر فرمائی ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

شریح بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کرنے کے بارہ میں حضرت عائشہؓ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ تم علیؓ کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اس بارہ میں مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ چنانچہ میں حضرت علیؓ کے پاس گیا تو انہوں نے نبی ﷺ سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

[25]25:بَاب جَوَازِ الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

ایک وضو سے سب نمازیں ادا کرنے کا جواز

407 {86}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَوْمَ الْفَتْحِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ[642]

407:سلمان بن بریدہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن ایک ہی وضوء سے نمازیں ادا کیں اور اپنے موزوں پر مسح بھی فرمایا۔ حضرت عمرؓ نے آپؐ کی خدمت میں عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے آج ایسا فعل کیا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہ کیا تھا؟ آپؐ نے فرمایا کہ اے عمر! میں نے عمداً ایسا کیا ہے۔

[26]26:بَاب كَرَاهَةِ غَمْسِ الْمُتَوَضِّئِ وَغَيْرِهِ يَدَهُ الْمَشْكُوكَ فِي نَجَاسَتِهَا فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ غَسْلِهَا ثَلَاثًا

وضوء کرنے والے یا کسی دوسرے کا ہاتھ جس پر نجاست کا شبہ ہو تین دفعہ دھونے سے قبل برتن میں ڈالنا مکروہ ہے

408 {87} و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ

408:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو برتن میں اپنا ہاتھ نہ ڈالے یہانتک کہ اسے تین دفعہ دھولے کیونکہ اسے علم نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قَالَ يَرْفَعُهُ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [645,644,643]

409 {88} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ

409: حضرت جابرؓ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی بیدار ہو تو ہاتھ پر تین دفعہ پانی ڈالے قبل اس کے کہ وہ اپنا ہاتھ برتن میں داخل کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے کیسے رات بسر کی۔

کئی راویوں نے نبی ﷺ کی یہ روایت حضرت ابو ہریرہؓ سے سنی ہے۔ سب کہتے ہیں کہ (برتن میں

أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح و حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي رِوَايَتِهِمْ جَمِيعًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ كُلُّهُمْ يَقُولُ حَتَّى يَغْسِلَهَا وَلَمْ يَقُلْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ ثَلَاثًا إِلَّا مَا قَدَّمْنَا مِنْ رِوَايَةِ جَابِرٍ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ وَأَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِمْ ذِكْرَ الثَّلَاثِ
[647,646]

ہاتھ نہ ڈالے) یہاںتک کہ اسے تین دفعہ نہ دھولے سوائے ان راویوں کے جن کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں کسی نے تین بار دھونے کا ذکر نہیں کیا۔

[27]27:بَاب حُكْمِ وُلُوغِ الْكَلْبِ

کتے کے منہ ڈالنے کے بارہ میں ارشاد

410 {89}وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مِرَارٍ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ فَلْيُرِقْهُ [649,648]

410:حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال دے تو چاہئے کہ جو کچھ اس میں ہے اس کو الٹادے اور پھر سات مرتبہ اسے دھوئے۔

اعمش سے اسی اسناد سے اس جیسی روایت ہے لیکن انہوں نے فَلْيُرِقْهُ نہیں کہا

411 {90}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [650]

411:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کتا تم میں سے کسی کے برتن میں سے پی جائے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

412 {91} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ [651]

412:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو اسے صاف کرنے کا طریق یہ ہے کہ وہ اسے سات مرتبہ دھولے اور پہلی دفعہ مٹی سے۔

413 {92}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [652]

414 {93} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ فِي التُّرَابِ و حَدَّثَنِيه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مِنَ الزِّيَادَةِ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ وَلَيْسَ

413:ہمام بن منبہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ہمیں بتائیں۔ پھر انہوں نے کئی احادیث کا ذکر کیا۔ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اسے صاف کرنے کا طریق یہ ہے کہ وہ اسے سات مرتبہ دھولے۔

414:حضرت ابن مغفلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کے قتل کا حکم دیا پھر فرمایا کہ ان کا (مسلمان) اور کتوں کا کیا تعلق ہے۔ پھر آپؐ نے شکاری کتوں اور بھیڑ بکریوں کے (محافظ) کتوں کے بارہ میں رخصت دی اور فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھو لو اور آٹھویں دفعہ اسے مٹی سے مانجو۔

شعبہ نے اسی سند سے اس جیسی روایت کی ہے سوائے اس کے کہ یحیٰ بن سعید نے مزید کہا کہ آپؐ نے بھیڑ بکریوں کے (محافظ) اور شکاری اور کھیتی کے (محافظ) کتوں کے بارہ میں رخصت دی۔ یحیٰ کے علاوہ کسی نے کھیتی کا ذکر نہیں کیا۔

ذَكَرَ الزَّرْعَ فِي الرِّوَايَةِ غَيْرُ يَحْيَى [654,653]

[28]28:بَاب النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا بیان

415 {94} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ [655]

415: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔

416 {95} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ [656]

416: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے اسی سے پھر غسل کرنے لگے۔

417 {96} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبُلْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ تَغْتَسِلُ مِنْهُ [657]

417: ہمام بن منبہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ہمیں بتائیں پھر انہوں نے کئی احادیث کا ذکر کیا۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ٹھہرا ہوا پانی جو چل نہ رہا ہو، اس میں پیشاب نہ کرو پھر تم اس سے ہی غسل کرنے لگو گے۔

[29]29:بَاب النَّهْيِ عَنِ الاغْتِسَالِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کی ممانعت

418 {97} و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا [658]

418:حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں جنبی ہونے کی حالت میں غسل نہ کرے۔راوی نے کہا اے ابوہریرہ! تو وہ کیا کرے تو انہوں نے کہا کہ وہ اس سے (پانی) لے لے۔

[30]30:بَاب وُجُوبِ غَسْلِ الْبَوْلِ وَغَيْرِهِ مِنَ النَّجَاسَاتِ إِذَا حَصَلَتْ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَّ الْأَرْضَ تَطْهُرُ بِالْمَاءِ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ إِلَى حَفْرِهَا

جب مسجد میں پیشاب وغیرہ کے گند ہوں تو انکا دھوڈالنا واجب ہے اور یہ کہ زمین پانی سے پاک ہوجاتی ہے اسے کھودنے کی ضرورت نہیں ہے

419 {98} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَلَا تُزْرِمُوهُ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ [659]

419:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کردیا بعض لوگ اس کی طرف بڑھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو اور اس کا پیشاب بند نہ کرو۔راوی کہتے ہیں جب وہ فارغ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے پانی کا ڈول منگوایا اور اسے اس پر بہادیا۔

420 {99}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَامَ إِلَى نَاحِيَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَبَالَ فِيهَا فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ [660]

420: حضرت یحییٰ بن سعیدؒ سے روایت ہے انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ ذکر کرتے ہوئے سنا کہ ایک اعرابی مسجد کے ایک کونہ میں کھڑا ہوا اور وہاں اس نے پیشاب کر دیا۔ لوگ اس پر چلاّ نے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو۔ جب وہ فارغ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے پانی کا ایک ڈول منگوایا اور اسے اس کے پیشاب پر بہادیا گیا۔

421 {100}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ عَمُّ إِسْحَقَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَامَ يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ مَهْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ دَعُوهُ فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ

421: اسحاق بن ابوطلحہ نے ہمیں بتایا کہ مجھے اسحاق کے چچا حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا کہ ہم مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک اعرابی آیا اور مسجد میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے لگا رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کہنے لگے رک جاؤ رک جاؤ۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کا پیشاب تو مت روکو، اسے چھوڑ دو۔ چنانچہ انہوں نے اسے چھوڑ دیا یہانتک کہ وہ پیشاب سے فارغ ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا اور اس سے فرمایا یہ مساجد پیشاب اور گندگی وغیرہ کے لئے نہیں ہوتیں۔ یہ تو صرف اللہ عزّ وجل کے ذکر، نماز اور قرآن پڑھنے

فَقَالَ لَهُ إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ هَذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالصَّلَاةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرَ رَجُلًا مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَشَنَّهُ عَلَيْهِ [661]

کے لئے ہیں یا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے لوگوں میں سے کسی کو حکم فرمایا وہ پانی کا ڈول لایا تو وہ اس نے اس پر بہادیا۔

[31]31:بَاب حُكْمِ بَوْلِ الطِّفْلِ الرَّضِيعِ وَكَيْفِيَّةِ غَسْلِهِ

شیر خوار بچہ کے پیشاب کرنے اور اس کے دھونے کی کیفیت کا حکم

422 {101}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ بَوْلَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ [662]

422: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بچے لائے جاتے تو آپؐ اُن کو برکت دیتے، ان کو گھٹی دیتے۔ ایک دفعہ ایک بچہ آپؐ کے پاس لایا گیا اس نے آپؐ پر پیشاب کر دیا۔ آپؐ نے پانی منگوایا اور اس پر بہادیا اور اسے دھویا نہیں۔

423 {102} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ يَرْضَعُ فَبَالَ فِي حَجْرِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ [664,663]

423: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک دودھ پیتا بچہ لایا گیا۔ اس نے آپؐ کی گود میں پیشاب کر دیا تو آپؐ نے پانی منگوایا اور اس پر بہادیا۔

424 {103} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَوَضَعَتْهُ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ قَالَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى أَنْ نَضَحَ بِالْمَاءِ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّهُ [666,665]

424: حضرت ام قیس بنت محصنؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اپنا بیٹا لائیں جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا۔ انہوں نے اسے آپؐ کی گود میں رکھ دیا تو اس نے پیشاب کر دیا۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے اس پر صرف پانی بہادیا۔

زہری سے اسی اسناد سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ آپؐ نے پانی منگوایا اور اس میں نَضَحَ کی بجائے رَشَّ کے الفاظ ہیں☆۔

425 {104} و حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ أَحَدُ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِي حَجْرِ رَسُولِ

425: عبداللہ بن عتبہ بن مسعود نے بتایا کہ حضرت ام قیسؓ بنت محصن ان ابتدائی ہجرت کرنے والی عورتوں میں سے تھیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی۔ وہ حضرت عکاشہؓ بن محصن کی بہن تھیں جو بنی اسد بن خزیمہ سے تھے۔ کہتے ہیں کہ انہوں (ام قیس) نے مجھے بتایا کہ وہ اپنے بیٹے کو جو ابھی کھانا کھانے کی عمر کو نہیں پہنچا تھا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائیں۔ عبیداللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے بتایا کہ ان کے اس بیٹے نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اور اسے اپنے کپڑے پر بہا دیا

☆۔ دونوں الفاظ کا مفہوم ایک ہی ہے۔

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ عَلَى ثَوْبِهِ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا [667]

لیکن (مل مل کر) اسے دھویا نہیں۔

[32]32:بَاب حُكْمِ الْمَنِيِّ

منی کے بارہ میں حکم

426 {105} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّ رَجُلًا نَزَلَ بِعَائِشَةَ فَأَصْبَحَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ إِنْ رَأَيْتَهُ أَنْ تَغْسِلَ مَكَانَهُ فَإِنْ لَمْ تَرَ نَضَحْتَ حَوْلَهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْكًا فَيُصَلِّي فِيهِ [668]

426:علقمہ اور اسود سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عائشہؓ کے پاس بطور مہمان اترا اور صبح اپنے کپڑے دھونے لگا۔حضرت عائشہؓ نے کہا یہ دیکھنے کی صورت میں تیرے لئے یہ کافی تھا کہ تو صرف اس جگہ کو دھو ڈالتا۔اگر تو نہ دیکھے تو اس کے اردگرد پانی چھڑک دے۔میں تو اپنے آپ کو دیکھتی ہوں کہ میں اس کو رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے اچھی طرح کھرچ دیتی تھی اور آپؐ اسی میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

427 {106} وحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَهَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي الْمَنِيِّ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

427:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے منی کے بارہ میں فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے اسے کھرچ دیتی تھی۔

....{107}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

جَمِيعًا عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ ح و حَدَّثَنِي ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ وَمُغِيرَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ فِي حَتِّ الْمَنِيِّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [671,670,669]

428 {108} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ أَيَغْسِلُهُ أَمْ يَغْسِلُ الثَّوْبَ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فِي ذَلِكَ الثَّوْبِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْغَسْلِ فِيهِ و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ

428: عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن یسار سے منی کے بارہ میں جو کسی شخص کے کپڑے کو لگ جاتی ہے سوال کیا۔ کیا وہ اسے دھوئے یا پورا کپڑا دھوئے؟ انہوں نے کہا کہ مجھے حضرت عائشہؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ منی کو دھویا کرتے تھے پھر اسی کپڑے میں نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور میں اس (کپڑے) میں دھونے کا نشان دیکھتی تھی۔

ابن ابی زائدہ کی روایت ابن بشر کی روایت کی طرح ہے کہ رسول اللہ ﷺ منی دھو دیا کرتے تھے۔ ابن مبارک اور عبدالواحد کی روایت ہے کہ انہوں نے کہا

الْمُبَارَكِ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ فَحَدِيثُهُ كَمَا قَالَ ابْنُ بِشْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ وَأَمَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ فَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [673,672]

میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے اسے دھودیا کرتی تھی۔

429 {109} وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ كُنْتُ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمْتُ فِي ثَوْبَيَّ فَغَمَسْتُهُمَا فِي الْمَاءِ فَرَأَتْنِي جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا فَبَعَثَتْ إِلَيَّ عَائِشَةُ فَقَالَتْ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ بِثَوْبَيْكَ قَالَ قُلْتُ رَأَيْتُ مَا يَرَى النَّائِمُ فِي مَنَامِهِ قَالَتْ هَلْ رَأَيْتَ فِيهِمَا شَيْئًا قُلْتُ لَا قَالَتْ فَلَوْ رَأَيْتَ شَيْئًا غَسَلْتَهُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَأَحُكُّهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَابِسًا بِظُفُرِي [674]

429: حضرت عبداللہ بن شہاب خولانی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت عائشہؓ کے پاس بطور مہمان اترا مجھے اپنے کپڑوں میں احتلام ہو گیا۔ میں نے اپنے دونوں کپڑوں کو پانی میں ڈبویا تو مجھے حضرت عائشہؓ کی خادمہ نے دیکھ لیا اور انہیں بتادیا۔ حضرت عائشہؓ نے مجھے بلا بھیجا پھر پوچھا کس وجہ سے تم نے اپنے کپڑوں سے ایسا کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے وہ دیکھا جو ایک سونے والا شخص اپنی نیند میں دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کیا تم نے ان دونوں (کپڑوں) میں کوئی چیز دیکھی تھی؟ میں نے کہا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تم کوئی چیز دیکھو تو اسے دھولو۔ میں تو اپنے آپ کو دیکھتی ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے اپنے ناخنوں سے خشک (مواد) کھرچ رہی ہوں۔

[33]33:بَاب نَجَاسَةِ الدَّمِ وَكَيْفِيَّةِ غَسْلِه

خون کی نجاست اور اس کے دھونے کی کیفیت

430 {110} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ جَاءَت امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِحْدَانَا يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهِ قَالَ تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ [676,675]

430:حضرت اسماءؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ ہم میں سے کسی کے کپڑے کو اگر حیض کا خون لگ جائے تو وہ اس کا کیا کرے؟ آپؐ نے فرمایا کہ اس کو کھرچ دے، پھر پانی کے ساتھ اس کو ملے۔ پھر اس پر پانی بہا دے پھر اس میں نماز پڑھ لے۔

[34]34:بَاب الدَّلِيلِ عَلَى نَجَاسَةِ الْبَوْلِ وَوُجُوبِ الِاسْتِبْرَاءِ مِنْهُ

پیشاب کی نجاست پر دلیل اور اس سے بچنے کا واجب ہونا

431 {111} حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَقُ بْنُ

431:حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا دو قبروں کے پاس سے گزر

إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ قَالَ فَدَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ ثُمَّ غَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ الْآخَرُ لَا يَسْتَنْزِهُ عَنِ الْبَوْلِ أَوْ مِنَ الْبَوْلِ [678,677]

ہوا تو آپؐ نے فرمایا ان دونوں کو عذاب دیا جارہا ہے اور کسی بڑے گناہ کے سبب سے عذاب نہیں دیا جارہا۔ ان میں سے ایک تو چغلی کرتا پھرتا تھا۔ دوسرا اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔ انہوں نے کہا پھر آپؐ نے ایک تازہ ٹہنی منگوائی۔ اس کے دو حصے کئے، ایک اس پر گاڑدی اور ایک اس پر پھر فرمایا امید ہے عذاب ان دونوں سے ہلکا کردیا جائے گا جب تک کہ یہ دونوں خشک نہیں ہوجاتیں۔
سلیمان اعمش اسی سند سے یہ (حدیث) بیان کرتے ہیں سوائے اس کے کہ اُنہوں نے (لَا يَسْتَتِرُ) کے بجائے لايَسْتَنْزِهُ عَنِ الْبَوْلِ اَوْ مِنَ الْبَوْلِ کے الفاظ کہے۔

❁❁❁❁❁

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الْحَيْض

کتاب: حیض کے بارہ میں

[1]35:بَاب مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ فَوْقَ الْإِزَارِ

لباس پہنے ہوئے حائضہ بیوی کے ساتھ لیٹنا

432 {1} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأْتَزِرُ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا [679]

432: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ ہم میں سے جب کوئی حائضہ ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اُسے حکم فرماتے تو وہ ازار باندھ لیتی۔ آپؐ اس کے بدن سے بدن لگا لیتے تھے۔☆

433 {2} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

433: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اسے حیض کی شدّت میں ازار باندھنے کا حکم فرماتے پھر آپؐ اس کے بدن سے بدن لگا کر لیٹ جایا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ تم میں

☆ بعض قوموں میں اور بعض معاشروں میں ایسی عورت سے جو ایّام میں ہو نہایت ظالمانہ سلوک کیا جاتا ہے۔ بعض علاقوں میں ایسی عورت کو گھر سے باہر بھیج دیا جاتا ہے۔ بعض معاشروں میں ایسی عورت کو کچن میں جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ قرآن شریف اور سنّت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسی عورت سے ازدواجی تعلقات نہ کئے جائیں تا کہ باعثِ تکلیف نہ ہو مگر اس کے علاوہ ہر طرح سے ان پر شفقت اور ان سے محبت کا اظہار سنّتِ نبویؐ ہے۔

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا قَالَتْ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ [680]

سے کون اپنی خواہش کو قابو میں رکھ سکتا ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ اپنی خواہش پر قابو رکھتے تھے۔

434 {3} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ نِسَاءَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهُنَّ حُيَّضٌ [681]

434: حضرت میمونہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج سے جبکہ وہ حائضہ ہوتیں تو ازار کے اوپر بدن سے بدن لگا کر لیٹتے تھے۔

[2]36: بَاب الِاضْطِجَاعِ مَعَ الْحَائِضِ فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ

حائضہ عورت کے ساتھ ایک چادر میں لیٹنا

435 {4} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْطَجِعُ مَعِي وَأَنَا حَائِضٌ وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ [682]

435: حضرت ابن عباسؓ کے غلام کریب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ سے سنا۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ جبکہ میں حائضہ ہوتی لیٹ جایا کرتے تو میرے اور آپؐ کے درمیان ایک کپڑا ہوتا۔

436 {5}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ قَالَتْ وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ [683]

436: زینبؓ بنتِ حضرت امّ سلمہؓ سے روایت ہے کہ انہیں حضرت ام سلمہؓ نے بتایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک مخملی چادر میں لیٹی ہوئی تھی کہ مجھے حیض آ گیا۔ میں (اپنی جگہ سے) سرک گئی اور اپنے حیض والے کپڑے لئے۔ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں حیض آیا ہے؟ مَیں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپؐ نے مجھے بُلایا۔ مَیں آپؐ کے ساتھ اس چادر میں لیٹ گئی۔ حضرت زینبؓ فرماتی ہیں کہ وہ (یعنی حضرت امّ سلمہؓ) اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسلِ جنابت کرلیا کرتے تھے۔

[3]37بَاب جَوَازِ غَسْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا وَتَرْجِيلِهِ وَطَهَارَةِ سُؤْرِهَا وَالِاتِّكَاءِ فِي حِجْرِهَا وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِيهِ

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کا سر دھونے، اس کو کنگھی کرنے کا جواز اور حائضہ کا پس خوردہ پاک ہوتا ہے نیز اس کی گود میں سر رکھنا اور اس حال میں قرآن پڑھنا

437 {6}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [684]

437: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ جب اعتکاف فرماتے تو اپنا سر میرے قریب کر دیتے۔ میں آپؐ کو کنگھی کرتی اور آپؐ سوائے انسانی حاجت کے گھر تشریف نہ لاتے۔

438 {7} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا و قَالَ ابْنُ رُمْحٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ [685]

438: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں (اعتکاف میں) ضرورت کے لئے گھر جاتی اور گھر میں کوئی مریض ہوتا تو میں چلتے چلتے اس کا حال پوچھ لیتی اور رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں (معتکف) ہوتے تو اپنا سر مبارک اندر میری طرف کرتے تو میں آپؐ کو کنگھی کرتی اور جب آپؐ اعتکاف میں ہوتے سوائے ضرورت کے گھر میں تشریف نہ لاتے۔ ابن رُمح نے اِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِيْنَ (کے الفاظ کہے ہیں) یعنی جب لوگ معتکف ہوتے تھے۔

439 {8} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [686]

439: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب معتکف ہوتے تو اپنا سر مبارک مسجد سے باہر میری طرف نکالتے اور میں آپؐ کا سر دھوتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔

440 {9} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَأَنَا فِي

440: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک میرے قریب کرتے جبکہ میں اپنے حُجرہ میں ہوتی۔ پھر میں آپؐ کے سر کو کنگھی کرتی اور میں حائضہ ہوتی۔

حُجْرَتِي فَأُرَجِّلُ رَأْسَهُ وَأَنَا حَائِضٌ [687]

441 {10} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ [688]

441: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کا سر مبارک دھو دیتی تھی اور میں حائضہ ہوتی تھی۔

442 {11} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [689]

442: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے مسجد سے (مصلّٰی) چٹائی پکڑا دو۔ میں نے عرض کیا میں حائضہ ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

443 {12} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ وَابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنَاوِلَهُ الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ تَنَاوَلِيهَا فَإِنَّ الْحَيْضَةَ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ [690]

443: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں آپؐ کو مسجد سے (مصلّٰی) چٹائی پکڑا دوں۔ میں نے عرض کیا میں حائضہ ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ لے لو۔ حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

444 {13} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى

444: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے تو آپؐ

بْنِ سَعِيدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ [691]

نے فرمایا کہ اے عائشہ! مجھے کپڑا تھما دو۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں حائضہ ہوں آپؐ نے فرمایا کہ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے چنانچہ انہوں نے آپؐ کو وہ (کپڑا) پکڑا دیا۔

445 {14} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَأَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فَيَشْرَبُ [692]

445: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں حائضہ ہونے کی حالت میں پانی پی کر نبی ﷺ کو دے دیتی۔ پھر آپؐ اسی جگہ سے منہ لگا کر پانی پیتے جہاں میں نے منہ لگایا ہوتا اور میں حائضہ ہونے کی حالت میں ہڈی سے گوشت کاٹتی اور نبی ﷺ کو دے دیتی۔ اور آپؐ اپنا منہ اسی جگہ لگاتے جہاں میں نے منہ لگایا ہوتا۔ زُہیر نے "فَيَشْرَبُ" یعنی آپؐ کے پانی پینے کا ذکر نہیں کیا۔

446 {15} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِئُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [693]

446: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ میری گود میں (سر رکھ کر) سہارا لیتے جبکہ میں حائضہ ہوتی اور آپؐ قرآن مجید کی تلاوت فرماتے۔

447 {16} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ

447: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ یہود میں جب کوئی عورت حائضہ ہوتی، نہ تو وہ اس کے ساتھ کھانا کھاتے اور نہ گھروں میں ان کے ساتھ اکٹھے

الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ فِيهِمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ فَبَلَغَ ذَلِكَ الْيَهُودَ فَقَالُوا مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ مِنْ أَمْرِنَا شَيْئًا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَلَا نُجَامِعُهُنَّ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنْ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا [694]

رہتے تو نبی ﷺ کے صحابہؓ نے نبی ﷺ سے پوچھا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۔۔۔آخر تک۔

ترجمہ: اور وہ تجھ سے حیض کی حالت کے بارہ میں سوال کرتے ہیں۔تُو کہہ دے کہ یہ ایک تکلیف (کی حالت) ہے۔پس حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو۔(سورۃ البقرہ:223) اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ازدواجی تعلقات کے سوا سب کچھ کر سکتے ہو۔ جب یہ بات یہود تک پہنچی تو انہوں نے کہا یہ شخص ہماری کسی بات کو نہیں چھوڑتا مگر اس میں ہماری مخالفت کرتا ہے۔پھر حضرت اُسَید بن حُضَیر اور حضرت عبّادؓ بن بشر آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہود اس اس طرح کہتے ہیں اس لئے ہم (بھی) ان (عورتوں) کے ساتھ اکٹھے نہ رہا کریں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا اور ہم نے خیال کیا کہ آپؐ ان دونوں سے خفا ہیں۔ وہ باہر نکلے تو اُن دونوں کے سامنے دودھ کا تحفہ جو نبی ﷺ کی خدمت میں بھیجا جا رہا تھا آیا۔آپؐ نے ان دونوں کے پیچھے وہ (دودھ) بھیجا اور ان دونوں کو پلایا تو وہ جان گئے کہ آپؐ ان سے ناراض نہیں ہیں۔

[4]38 بَاب الْمَذْيِ

مذی کا بیان

448 {17} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُشَيْمٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرِ بْنِ يَعْلَى وَيُكْنَى أَبَا يَعْلَى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكُنْتُ أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ [695]

448: حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ میں ایک ایسا آدمی تھا جسے کچھ مذی کی تکلیف تھی لیکن میں شرماتا تھا کہ اس بارہ میں نبی ﷺ سے سوال کروں بوجہ اس کے کہ آپؐ کی صاحبزادی میرے ہاں تھیں۔ مَیں نے مقدادؓ بن اسود سے کہا۔ چنانچہ انہوں نے آپؐ سے سوال کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور وضوء کرے۔

449 {18} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مِنْهُ الْوُضُوءُ [696]

449: حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ میں حضرت فاطمہؓ کی وجہ سے شرماتا تھا کہ نبی ﷺ سے مذی کے بارہ میں سوال کروں۔ پس میں نے مقدادؓ سے کہا۔ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ اس کی وجہ سے وضوء ہے۔

450 {19} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَرْسَلْنَا الْمِقْدَادَ بْنَ

450: حضرت علیؓ بن ابی طالب کہتے ہیں کہ ہم نے مقداد بن اسودؓ کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا تو انہوں نے مذی کے بارہ میں آپؐ سے پوچھا جو انسان سے خارج ہوتی ہے کہ اس کے بارہ میں کیا کرے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وضوء کرو اور

الْأَسْوَدِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَذْيِ يَخْرُجُ مِنَ الْإِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَانْضِحْ فَرْجَكَ [697]

اپنی شرمگاہ دھوڈالو۔

[5]39بَاب غَسْلِ الْوَجْهِ وَالْيَدَيْنِ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ النَّوْمِ

جب نیند سے بیدار ہو تو چہرے اور دونوں ہاتھوں کا دھونا

451 {20}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ [698]

451: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رات کو بیدار ہوئے اور قضائے حاجت سے فارغ ہوئے پھر اپنا چہرہ مبارک اور اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر سو گئے۔

[6]40بَاب جَوَازِ نَوْمِ الْجُنُبِ وَاسْتِحْبَابِ الْوُضُوءِ لَهُ وَغَسْلِ الْفَرْجِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ أَوْ يَنَامَ أَوْ يُجَامِعَ

جنبی کا سونا جائز ہے اور وضوء اور شرمگاہ کا دھونا مستحب ہے جب وہ کھانا یا پینا چاہے یا سونا یا مجامعت کرنا چاہے

452 {21}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

452: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ جنبی ہونے کی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو سونے سے قبل نماز کے وضوء کی طرح وضوء کر لیتے۔

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ [699]

453 {22}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَوَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ [701,700]

453: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ جنبی ہوتے اور کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو نماز کے وضوء کی طرح وضوء فرماتے۔

454{23} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ [702]

454: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی جنبی ہونے کی حالت میں سوسکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں جب وضوء کرلے۔

455 {24} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ يَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ لِيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَنَمْ حَتَّى يَغْتَسِلَ إِذَا شَاءَ [703]

455: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کیا ہم میں سے کوئی جنبی ہونے کی حالت میں سوسکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں، چاہیے کہ وضوء کرلے پھر سوئے پھر جب چاہے غُسل کرے۔

456 {25} وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيبُهُ جَنَابَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ [704]

456: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ ان کو رات کو جنابت ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے آپؓ سے فرمایا کہ وضوء کرو، اپنی شرمگاہ کو دھوڈالو پھر سوسکتے ہو۔

457 {26} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَمْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً

457: حضرت عبداللہ بن ابی قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارہ میں سوال کیا اور راوی نے یہ حدیث بیان کی۔ (راوی نے کہا) میں نے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ جنابت کی حالت میں کیا کرتے تھے؟ کیا سونے سے قبل غسل فرماتے تھے یا غسل سے پہلے سوجاتے تھے؟ آپؓ (حضرت عائشہؓ) نے فرمایا کہ آپؐ دونوں طرح کرلیتے تھے۔ کبھی غسل کرتے اور سوجاتے، کبھی وضوء کرتے پھر سوتے۔ میں نے کہا سب تعریف اللہ

و حَدَّثَنِيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنِيه هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [706,705]

ہی کے لئے ہے جس نے اس معاملہ میں اتنی وسعت رکھی۔

458 {27} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ زَادَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ بَيْنَهُمَا وُضُوءًا وَقَالَ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُعَاوِدَ [707]

458: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے اور پھر دوبارہ جانے کا ارادہ ہو تو اسے چاہیے کہ وضوء کرلے۔
راوی ابوبکر نے اپنی روایت میں مزید کہا کہ دونوں کے درمیان وضوء ہے۔

459 {28} و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ الْحَذَّاءَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ [708]

459: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک ہی غسل میں اپنی ازواج مطہرات کے پاس سے ہو آتے تھے۔

[7]41بَاب وُجُوبِ الْغُسْلِ عَلَى الْمَرْأَةِ بِخُرُوجِ الْمَنِيِّ مِنْهَا

عورت کی منی نکلے تو اس پر غسل واجب ہے

460 {29} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَهِيَ جَدَّةُ إِسْحَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ وَعَائِشَةُ عِنْدَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَرْأَةُ تَرَى مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي الْمَنَامِ فَتَرَى مِنْ نَفْسِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ مِنْ نَفْسِهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَضَحْتِ النِّسَاءَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَقَالَ لِعَائِشَةَ بَلْ أَنْتِ فَتَرِبَتْ يَمِينُكِ نَعَمْ فَلْتَغْتَسِلْ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِذَا رَأَتْ ذَاكِ [709]

460: اسحاق بن ابی طلحہؒ نے کہا مجھے حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا۔ کہتے ہیں کہ اسحاق کی دادی حضرت امّ سلیمؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں۔ انہوں نے اس وقت جبکہ حضرت عائشہؓ آپؐ کے پاس تھیں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! عورت وہ دیکھتی ہے جو مرد دیکھتا ہے اور اپنے آپ میں وہ دیکھتی ہے جو مرد اپنے آپ میں سوتے ہوئے دیکھتا ہے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ اے امّ سلیم! اللہ تیرا بھلا کرے، تو نے عورتوں کو شرمندہ کر دیا۔ حضورؐ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا بلکہ تم نے، اللہ تیرا بھلا کرے ہاں اے ام سلیم! اگر ایسا دیکھے تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

461 {30} حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا سَأَلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ ذَلِكِ الْمَرْأَةُ فَلْتَغْتَسِلْ فَقَالَتْ أُمُّ

461: حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالکؓ نے انہیں بتایا حضرت ام سلیمؓ نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی ﷺ سے اس عورت کے بارہ میں سوال کیا جو اپنی نیند میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب عورت یہ دیکھے تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔ حضرت ام سلیمؓ کہتی ہیں☆ میں اس سے جھجک گئی۔ انہوں نے کہا کیا ایسا

☆: مستند روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ فقرات حضرت اُمّ سلمہؓ کے ہیں نہ کہ حضرت ام سلیمؓ کے۔

سُلَيْمٍ وَاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ وَهَلْ يَكُونُ هَذَا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ إِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءَ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَمِنْ أَيِّهِمَا عَلَا أَوْ سَبَقَ يَكُونُ مِنْهُ الشَّبَهُ [710]

ہوتا ہے؟ اس پر اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا ہاں (اگر ایسا نہ ہوتو) مشابہت کہاں سے ہو؟ مرد کا پانی گاڑھا سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور پیلا ہوتا ہے۔ پس دونوں میں سے جو غالب آجائے یا سبقت لے جائے تو اس سے مشابہت ہو جاتی ہے۔

462 {31} حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي مَنَامِهِ فَقَالَ إِذَا كَانَ مِنْهَا مَا يَكُونُ مِنَ الرَّجُلِ فَلْتَغْتَسِلْ [711]

462: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے بارہ میں جو نیند میں وہ دیکھے جو مرد نیند میں دیکھتا ہے سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ اگر ایسا عورت سے ہو جو مرد سے ہوتا ہے تو چاہیے کہ وہ غُسل کرے۔

463 {32} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا احْتَلَمَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ تَرِبَتْ

463: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حضرت ام سلیمؓ نبی ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اللہ یقیناً حق سے نہیں شرماتا۔ کیا جب عورت کو احتلام ہو تو وہ غسل کرے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں، جب پانی دیکھے۔ حضرت ام سلمہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ تیرا بھلا کرے (اگر ایسا نہ ہو) اس کا بچہ اس سے کیوں مشابہ ہوتا ہے؟

ہشام بن عروہ نے مزید کہا قَالَتْ قُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَاءَ کہ حضرت ام سلمہؓ نے کہا تھا تم نے عورتوں کو

يَدَاكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَزَادَ قَالَتْ قُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَاءَ و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أُمَّ بَنِي أَبِي طَلْحَةَ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ هِشَامٍ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا أُفٍّ لَكِ أَتَرَى الْمَرْأَةُ ذَلِكِ
[714,713,712]

شرمندہ کر دیا۔ابن شہاب سے روایت ہے انہوں نے کہا مجھے عروہ بن زبیر نے بتایا کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے آپ کو بتایا کہ حضرت ابوطلحہؓ کے بیٹوں کی والدہ حضرت ام سلیمؓ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ پھر ہشام والی روایت بیان کی سوائے اس کے کہ اس میں یہ بھی ہے کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں نے کہا افوہ! کیا عورت بھی ایسا دیکھتی ہے؟

464 {33}حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ سَهْلٌ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا احْتَلَمَتْ

464: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا جب عورت کو احتلام ہوا اور وہ پانی دیکھے تو غسل کرے؟ تو آپؐ نے فرمایا ہاں۔

حضرت عائشہؓ نے اس سے کہا تیرا بھلا ہو۔ وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو۔ اور مشابہت کس وجہ سے ہوتی ہے۔ جب اس کا پانی مرد کے نطفہ پر غالب ہو تو بچہ اپنے ماموؤں کے

وَأَبْصَرَتِ الْمَاءَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ تَرِبَتْ يَدَاكِ وَأُلَّتْ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِيهَا وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ ذَلِكِ إِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ أَشْبَهَ الْوَلَدُ أَخْوَالَهُ وَإِذَا عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَهَا أَشْبَهَ أَعْمَامَهُ [715]

مشابہ ہوتا ہے اور جب مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آتا ہے تو بچہ اپنے چچوں سے مشابہ ہوتا ہے۔

[8]42:بَاب بَيَانِ صِفَةِ مَنِيِّ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ وَأَنَّ الْوَلَدَ مَخْلُوقٌ مِنْ مَائِهِمَا

مرد اور عورت کی منی کا بیان اور یہ کہ بچہ دونوں کے پانی سے پیدا ہوتا ہے

465 {34} حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي أَخَاهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حِبْرٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ فَدَفَعْتُهُ دَفْعَةً كَادَ يُصْرَعُ مِنْهَا فَقَالَ لِمَ تَدْفَعُنِي فَقُلْتُ أَلَا تَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ إِنَّمَا نَدْعُوهُ بِاسْمِهِ الَّذِي سَمَّاهُ بِهِ أَهْلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

465:رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبانؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا کہ یہودی علماء میں سے ایک عالم آیا اور کہنے لگا اے محمدؐ! تجھ پر سلام ہو۔ میں نے اس کو ایک دھکا دیا قریب تھا کہ وہ اس سے گر جاتا۔ اس نے کہا کہ تم مجھے دھکا کیوں دیتے ہو؟ میں نے کہا کہ تم یارسولؐ اللہ کیوں نہیں کہتے؟ یہودی نے کہا کہ ہم اسے اُسی نام سے پکارتے ہیں جو اس کے گھر والوں نے اسے دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرا نام محمدؐ ہے جو میرے گھر والوں نے مجھے دیا۔ یہودی نے کہا کہ میں آپؐ کے پاس (کچھ) پوچھنے کے لئے آیا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا کہ اگر میں تمہیں کچھ بتاؤں تو کیا وہ بات تمہیں فائدہ دے گی؟ اس نے کہا کہ میں اپنے

اسْمِي مُحَمَّدٌ الَّذِي سَمَّانِي بِهِ أَهْلِي فَقَالَ الْيَهُودِيُّ جِئْتُ أَسْأَلُكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنْفَعُكَ شَيْءٌ إِنْ حَدَّثْتُكَ قَالَ أَسْمَعُ بِأُذُنَيَّ فَنَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُودٍ مَعَهُ فَقَالَ سَلْ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ أَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُونَ الْجِسْرِ قَالَ فَمَنْ أَوَّلُ النَّاسِ إِجَازَةً قَالَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ الْيَهُودِيُّ فَمَا تُحْفَتُهُمْ حِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَالَ زِيَادَةُ كَبِدِ النُّونِ قَالَ فَمَا غِذَاؤُهُمْ عَلَى إِثْرِهَا قَالَ يُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِي كَانَ يَأْكُلُ مِنْ أَطْرَافِهَا قَالَ فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ مِنْ عَيْنٍ فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ وَجِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ شَيْءٍ لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ رَجُلٌ أَوْ رَجُلَانِ قَالَ يَنْفَعُكَ إِنْ حَدَّثْتُكَ قَالَ أَسْمَعُ بِأُذُنَيَّ قَالَ جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ قَالَ مَاءُ الرَّجُلِ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ فَإِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِيُّ الرَّجُلِ مَنِيَّ الْمَرْأَةِ أَذْكَرَا بِإِذْنِ اللَّهِ وَإِذَا عَلَا مَنِيُّ الْمَرْأَةِ مَنِيَّ الرَّجُلِ آنَثَا بِإِذْنِ

دونوں کانوں سے سنوں گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے چھڑی سے جو آپؐ کے پاس تھی اس سے زمین پر نشان لگایا پھر فرمایا کہ پوچھو، یہودی نے کہا جب یہ زمین دوسری زمین سے اور آسمان بدل دیئے جائیں گے تو لوگ کہاں ہوں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اندھیرے میں پل کے ورے ہوں گے۔ اس نے پوچھا کہ لوگوں میں سے سب سے پہلے عبور کرنے والے کون ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا مہاجر فقراء۔ یہودی نے پوچھا کہ جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو ان کا تحفہ کیا ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا کہ مچھلی کے جگر کا (بڑھا ہوا) ٹکڑا۔ اس نے کہا کہ اس کے بعد ان کی غذا کیا ہوگی؟ آپؐ نے فرمایا کہ ان کے لئے جنت کا بیل قربان کیا جائے گا جو اس کے کناروں سے چرا کرتا تھا۔ پھر اس نے پوچھا کہ اس کے بعد ان کا مشروب کیا ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا اس میں ایک چشمہ ہے جو سلسبیل کہلاتا ہے۔ اس یہودی نے کہا کہ آپؐ نے سچ فرمایا۔ اس نے کہا کہ میں آپؐ سے ایسی بات پوچھنے آیا ہوں جسے زمین والوں میں سے سوائے نبی کے یا ایک دو آدمیوں کے کوئی نہیں جانتا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اگر میں تمہیں بتاؤں تو تمہیں کوئی فائدہ ہوگا؟ اس نے کہا کہ میں اپنے دونوں کانوں سے سنوں گا۔ اس نے کہا کہ میں بچہ کے بارہ میں پوچھنے آیا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا مرد کا پانی سفید

اللَّه قَالَ الْيَهُودِيُّ لَقَدْ صَدَقْتَ وَإِنَّكَ لَنَبِيٌّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَذَهَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلَنِي هَذَا عَنِ الَّذِي سَأَلَنِي عَنْهُ وَمَا لِي عِلْمٌ بِشَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى أَتَانِيَ اللَّهُ بِهِ و حَدَّثَنِيه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زَائِدَةُ كَبِدِ النُّونِ وَقَالَ أَذْكَرَ وَآنَثَ وَلَمْ يَقُلْ أَذْكَرَا وَآنَثَا [717,716]

اورعورت کا زردی مائل ہوتا ہے جب وہ دونوں ملتے ہیں اور مرد کی منی عورت کی منی پر غالب آجاتی ہے تو اللہ کے اذن سے ان کے ہاں لڑکا پیدا ہوتا ہے اور جب عورت کی منی مرد کی منی پر غالب آجائے تو اذنِ الٰہی سے ان کے ہاں لڑکی ہوگی۔ یہودی نے کہا کہ آپؐ نے سچ فرمایا آپؐ ضرور نبی ہیں۔ پھر وہ مُڑا اور چلا گیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس نے مجھ سے پوچھا اور جن باتوں کے متعلق اس نے مجھ سے پوچھا مجھے ان کا کچھ علم نہیں تھا یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اس بارہ میں علم دیا۔

عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی کی روایت میں (كُنْتُ قَائِمًا کے بجائے كُنْتُ قَاعِدًا کے الفاظ ہیں۔ نیز (زِيَادَةُ كَبِدِ النُّوْنِ کے بجائے) زَائِدَةُ كَبِدِ النُّوْنِ کے الفاظ ہیں اور (اَذْكَرَا وَآنَثَا کے بجائے) اَذْكَرَ وَ آنَثَ کے الفاظ ہیں۔

[9]43: بَاب صِفَةِ غُسْلِ الْجَنَابَةِ

غُسلِ جنابت کا بیان

466 {35} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ

466: حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غُسلِ جنابت فرماتے تو سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے۔ پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور اپنی شرمگاہ دھوتے۔ پھر نماز کے وضوء کی طرح وضوء فرماتے۔ پھر پانی لیتے اور اپنی

يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَأْخُذُ الْمَاءَ فَيُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي أُصُولِ الشَّعْرِ حَتَّى إِذَا رَأَى أَنْ قَدِ اسْتَبْرَأَ حَفَنَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ غَسْلُ الرِّجْلَيْنِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلَ الرِّجْلَيْنِ [720,719,718]

انگلیوں کو بالوں کی جڑوں میں داخل کرتے یہاںتک کہ جب آپؐ دیکھتے کہ اچھی طرح صفائی ہوگئی ہے تو اپنے سر پر دونوں ہاتھوں سے تین دفعہ پانی ڈالتے۔ پھر اپنے سارے جسم پر پانی ڈالتے۔ پھر اپنے دونوں پاؤں دھوتے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے غسلِ جنابت فرمایا تو سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار دھویا۔ پھر راوی نے ابومعاویہ کی حدیث کی طرح ہی ذکر کیا۔ ہاں دونوں پاؤں کے دھونے کا ذکر نہیں کیا۔

467 {36} وحَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِهِ لِلصَّلَاةِ [721]

467: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غُسلِ جنابت فرماتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کے دھونے سے شروع فرماتے قبل اس کے کہ آپؐ برتن میں اپنا ہاتھ داخل کرتے۔ پھر آپؐ نماز کے وضوء کی طرح وضوء فرماتے۔

468 {37} وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ أَدْنَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ أَفْرَغَ بِهِ عَلَى فَرْجِهِ وَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْأَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيدًا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِلْءَ كَفِّهِ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ ذَلِكَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِالْمِنْدِيلِ فَرَدَّهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَالْأَشَجُّ وَإِسْحَقُ كُلُّهُمْ عَنْ وَكِيعٍ ح و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا إِفْرَاغُ ثَلَاثِ حَفَنَاتٍ عَلَى الرَّأْسِ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ وَصْفُ الْوُضُوءِ كُلِّهِ يَذْكُرُ الْمَضْمَضَةَ وَالِاسْتِنْشَاقَ فِيهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ ذِكْرُ الْمِنْدِيلِ [723,722]

468: حضرت ابنِ عباسؓ کہتے ہیں کہ مجھے میری خالہ حضرت میمونہؓ نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غُسلِ جنابت کے لئے پانی آپؐ کے قریب رکھا۔ آپؐ نے دو یا تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوئے۔ اور آپؐ نے اپنا ہاتھ برتن میں داخل فرمایا۔ اور آپؐ نے اس سے اپنی شرمگاہ پر پانی بہایا اور بائیں ہاتھ سے دھویا۔ اور آپؐ نے بایاں ہاتھ زمین پر مارا اور اسے اچھی طرح رگڑا۔ پھر آپؐ نے نماز کے وضوء کی طرح وضوء فرمایا۔ پھر آپؐ نے اپنے سر مبارک پر تین مرتبہ اوک بھر کر پانی ڈالا۔ پھر آپؐ نے سارا جسم دھویا۔ پھر آپؐ اپنی اس جگہ سے ہٹ گئے اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔ پھر میں نے آپؐ کو ایک رومال دیا جسے آپؐ نے واپس کر دیا۔

یحيٰ بن یحيٰ اور ابو کریب دونوں کی روایتوں میں تین مرتبہ اوک بھر کر پانی ڈالنے کا ذکر نہیں ہے اور وکیع کی روایت میں مکمل وضوء کا بیان ہے۔ وہ کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کا اس میں ذکر کرتے ہیں اور معاویہ کی روایت میں رومال کا ذکر نہیں ہے۔

469 {38}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمِنْدِيلٍ فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُولُ بِالْمَاءِ هَكَذَا يَعْنِي يَنْفُضُهُ [724]

469: حضرت ابن عباسؓ حضرت میمونہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک رومال پیش کیا گیا لیکن آپؐ نے اُسے نہ چھوا اور پانی کے ساتھ ایسا کرنے لگے یعنی آپؐ اسے جھاڑنے لگے۔

470 {39} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوَ الْحِلَابِ فَأَخَذَ بِكَفِّهِ بَدَأَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ [725]

470: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غُسلِ جنابت فرماتے تو حلاب جیسی چیز منگواتے پھر اپنے ہاتھ میں لے کر پہلے سر کے دائیں اور پھر بائیں حصہ پر ڈالتے۔ پھر اسے دونوں ہاتھوں میں لے لیتے۔ پھر دونوں ہاتھوں سے اپنے سر پر (پانی) ڈالتے۔

[10]44:بَاب الْقَدْرِ الْمُسْتَحَبِّ مِنَ الْمَاءِ فِي غُسْلِ الْجَنَابَةِ وَغُسْلِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي حَالَةٍ وَاحِدَةٍ وَغُسْلِ أَحَدِهِمَا بِفَضْلِ الْآخَرِ

غُسلِ جنابت میں پانی کی مستحب مقدار اور مرد اور عورت کا ایک برتن سے اور بیک وقت غسل کرنا اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غُسل کرنا

471 {40} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ هُوَ الْفَرَقُ مِنَ الْجَنَابَةِ [726]

471: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک برتن جسے ''فرق'' کہتے ہیں سے غُسلِ جنابت فرماتے تھے۔

472 {41}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ سُفْيَانُ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ آصُعٍ [727]

472:حضرت عائشہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے جو ''فرق'' کہلاتا ہے غُسل فرماتے تھے اور میں اور آپؐ ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ایک فرق تین صاع کا ہوتا ہے۔ سفیان کی روایت میں (فِی الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ کے بجائے) مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ کے الفاظ ہیں

473 {41} و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَا وَأَخُوهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَسَأَلَهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَدَعَتْ بِإِنَاءٍ قَدْرِ الصَّاعِ فَاغْتَسَلَتْ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا سِتْرٌ وَأَفْرَغَتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا قَالَ وَكَانَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذْنَ مِنْ رُءُوسِهِنَّ حَتَّى تَكُونَ كَالْوَفْرَةِ [728]

473: حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰنؒ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت عائشہؓ کے رضاعی بھائی اُن کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس نے حضرت عائشہؓ سے نبی ﷺ کے غُسلِ جنابت کے بارہ میں سوال کیا تو آپؓ نے ایک صاع کے برابر ایک برتن منگوایا اور پھر غسل فرمایا اس حال میں کہ ہمارے اور آپؓ کے درمیان پردہ تھا۔ آپؓ نے تین مرتبہ اپنے سر پر پانی ڈالا۔ وہ (ابوسلمہؒ) کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہّرات اپنے سر کے بال کانوں کی لوتک کٹوا لیتی تھیں۔

474 {43}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ

474:حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب غُسل فرماتے تو دائیں ہاتھ سے شروع

عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ بَدَأَ بِيَمِينه فَصَبَّ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ صَبَّ الْمَاءَ عَلَى الْأَذَى الَّذِي بِه بِيَمِينه وَغَسَلَ عَنْهُ بِشِمَالِه حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ ذَلِكَ صَبَّ عَلَى رَأْسِه قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [729]

فرماتے۔اس پر پانی ڈال کر دھوتے۔پھر دائیں ہاتھ سے بدن پر جو تکلیف دہ چیز ہوتی اس پر پانی ڈالتے اور بائیں ہاتھ سے اسے دھوڈالتے۔جب اس سے فارغ ہوجاتے پھراپنے سر پر پانی انڈیلتے۔حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غُسل کر لیتے اور ہم جنبی ہوتے۔

475 {44} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَحْتَ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَسَعُ ثَلَاثَةَ أَمْدَادٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ [730]

475: حضرت حفصہ بنت عبدالرحمان بن ابوبکرؓ سے جو منذر بن زبیر کی بیوی تھیں روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے ان کو بتایا کہ وہ (حضرت عائشہؓ) اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے جو تین مُدّ تک یا اس کے قریب قریب ہوتا غُسل کر لیتے۔

476 {45} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ تَخْتَلِفُ أَيْدِينَا فِيه مِنَ الْجَنَابَةِ [731]

476: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غُسلِ جنابت کر لیتے اور ہمارے ہاتھ باری باری اس میں پڑتے۔

477 {46}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَاحِدٍ فَيُبَادِرُنِي حَتَّى أَقُولَ دَعْ لِي دَعْ لِي قَالَتْ وَهُمَا جُنُبَانِ [732]

477: معاذہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے جو میرے اور آپؐ کے درمیان ہوتا غسل کر لیتے اور آپؐ مجھ سے جلدی ہاتھ بڑھاتے یہانتک کہ میں عرض کرتی کہ میرے لئے چھوڑیں میرے لئے چھوڑیں۔ (معاذہ) کہتی ہیں کہ آپ دونوں جنبی ہوتے تھے۔

478 {47} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ [733]

478: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت میمونہؓ نے بتایا کہ وہ اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے۔

479 {48} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَكْبَرُ عِلْمِي وَالَّذِي يَخْطُرُ عَلَى بَالِي أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَنِي أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُونَةَ [734]

479: عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں میرا سب سے بڑا علم یہ ہے جس کا خیال میرے دل میں بار بار آتا ہے جو ابو الشعثاء نے مجھے بتایا کہ حضرت ابن عباسؓ نے ان کو خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ حضرت میمونہؓ کے بچے ہوئے پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

480 {49} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى

480: حضرت امّ سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ وہ (ام سلمہؓ) اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسلِ جنابت کر

بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ [735]

لیتے۔

481 {50} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيكَ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ و قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ جَبْرٍ [736]

481: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پانچ مکوک ☆ سے غسل فرما لیتے اور ایک مکوک سے وضوء فرما لیتے۔

482 {51} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ ابْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ [737]

482: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک مُدّ (پانی) سے وضوء فرما لیتے اور ایک صاع سے پانچ مُدّ (پانی) تک سے غسل فرما لیتے۔

☆ مکوک اہلِ عرب کا ایک معروف پیمانہ ہوتا تھا جو اوپر سے تنگ اور درمیان سے وسیع ہوتا تھا۔

483 {52}و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغَسِّلُهُ الصَّاعُ مِنَ الْمَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيُوَضِّئُهُ الْمُدُّ [738]

483: حضرت سفینہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک صاع پانی غسلِ جنابت کے لئے کافی ہوجاتا اور ایک مُدّ پانی وضوء کے لئے کفایت کرتا۔

484 {53} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَطَهَّرُ بِالْمُدِّ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ حُجْرٍ أَوْ قَالَ وَيُطَهِّرُهُ الْمُدُّ و قَالَ وَقَدْ كَانَ كَبِرَ وَمَا كُنْتُ أَثِقُ بِحَدِيثِهِ [739]

484: حضرت سفینہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابوبکرؓ صاحبِ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ایک صاع (پانی) سے غسل فرمالیتے اور ایک مُدّ (پانی) سے وضوء فرمالیتے۔
ابن حجر کی روایت میں (یَتَطَهَّرُ بِالْمُدِّ کے بجائے) یُطَهِّرُهُ الْمُدُّ کے الفاظ ہیں اور راوی کہتے ہیں کہ وہ عمر رسیدہ ہوگئے تھے اس لئے مجھے ان کی روایت پر اعتماد نہیں۔

[11]45:بَاب اسْتِحْبَابِ إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَى الرَّأْسِ وَغَيْرِهِ ثَلَاثًا

سر وغیرہ پر تین بار پانی ڈالنا مستحب ہے

485 {54}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ

485: حضرت جبیرؓ بن مطعم بیان کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس غسل کے بارہ میں باتیں کر رہے تھے۔ کسی نے کہا کہ میں اپنا سر اس اس طرح دھوتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنے سر پر تین اوک پانی ڈالتا ہوں۔

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أَغْسِلُ رَأْسِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ [740]

486 {55} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا [741]

486: حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس غسلِ جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ جہاں تک میرا تعلق ہے میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال لیتا ہوں۔

487 {56} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ فَكَيْفَ بِالْغُسْلِ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ سَالِمٍ فِي رِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ وَقَالَ إِنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ [742]

487: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ثقیف کے وفد نے نبی ﷺ سے پوچھا اور عرض کیا کہ ہمارا علاقہ بڑا سرد علاقہ ہے تو غسل کیسے ہو؟ آپؐ نے فرمایا کہ میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال لیتا ہوں۔

ابوبشر کہتے ہیں کہ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ثقیف کے وفد نے یا رسولؐ اللہ! کے الفاظ کہے تھے۔

488 {57} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

488: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسلِ جنابت فرماتے اپنے سر پر تین اوک پانی ڈال لیتے۔ حسن بن محمد نے اُن سے

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِنْ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ [743]

عرض کیا کہ میرے بال بہت زیادہ ہیں۔ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس سے کہا کہ اے میرے بھتیجے! رسول اللہ ﷺ کے بال تمہارے بالوں سے زیادہ گھنے اور پاکیزہ تھے۔

[12]46: بَاب حُكْمِ ضَفَائِرِ الْمُغْتَسِلَةِ

غسل کرنے والی کی مینڈھیوں کے بارہ میں بیان

489 {58} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي فَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ لَا إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِيَ عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِينَ و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ

489: حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں مَیں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں ایک ایسی عورت ہوں جو اپنے سر پر کس کر مینڈھی بناتی ہوں۔ کیا میں غسلِ جنابت کے وقت اسے کھولوں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم تین اُوک پانی اپنے سر پر ڈال لو۔ پھر اپنے اُوپر پانی ڈال لو تو تم پاک ہو جاؤ گی۔

عبدالرزاق کی روایت میں ہے (حضرت امّ سلمہؓ نے پوچھا کہ) کیا میں حیض اور جنابت کے (غسل کے وقت) اس مینڈھی کو کھول دُوں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ ایوب بن موسیٰ نے اسی سند سے روایت کی ہے اور کہا (حضرت اُمِّ سلمہؓ نے پوچھا) کیا میں اُسے (مینڈھی کو) کھولوں اور غسلِ جنابت کروں۔ راوی نے حیض کا ذکر نہیں کیا۔

الرَّزَّاقِ فَأَنْقُضُهُ لِلْحَيْضَةِ وَالْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ و حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَفَأَحُلُّهُ فَأَغْسِلُهُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَيْضَةَ [746,745,744]

490 {59} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُءُوسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو هَذَا يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُءُوسَهُنَّ أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُءُوسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاغَاتٍ [747]

490: عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ کو یہ بات پہنچی کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ عورتوں کو ان کے غسل کے وقت بال کھولنے کے لئے کہتے ہیں آپؓ نے فرمایا اس ابن عمروؓ کی اس بات پر تعجب ہے وہ عورتوں کو غسل کے وقت بال کھولنے کا کہتے ہیں ان کو سر منڈوانے کا کیوں نہیں کہہ دیتے۔ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے اور میں اپنے سر پر تین دفعہ سے زیادہ پانی نہ ڈالتی۔

[13]47:بَاب اسْتِحْبَابِ اسْتِعْمَالِ الْمُغْتَسِلَةِ مِنَ الْحَيْضِ فِرْصَةً مِنْ مِسْكٍ فِي مَوْضِعِ الدَّمِ

غسلِ حیض کرنے والی کے لئے خون والی جگہ میں مشک کا پھایا استعمال کرنا مستحب ہے

491 {60}حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَغْتَسِلُ مِنْ حَيْضَتِهَا قَالَ فَذَكَرَتْ أَنَّهُ عَلَّمَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مِنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ تَطَهَّرِي بِهَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَاسْتَتَرَ وَأَشَارَ لَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِيَدِهِ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاجْتَذَبْتُهَا إِلَيَّ وَعَرَفْتُ مَا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ و قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا آثَارَ الدَّمِ و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

491: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ وہ غسلِ حیض کس طرح کرے؟ راوی نے کہا کہ حضرت عائشہؓ نے ذکر کیا کہ آپؐ نے اسے سکھایا کہ وہ کیسے غسل کرے پھر مشک کا ایک پھایا لے اور اس کے ذریعہ صفائی کرے۔اس نے عرض کیا کہ اس کے ذریعہ میں کیسے صفائی کروں؟ آپؐ نے فرمایا تم اس کے ذریعہ صفائی کرو،سبحان اللہ اور پھر آپؐ نے منہ ڈھانپ لیا۔سفیان بن عیینہ نے ہمیں اپنے ہاتھ اپنے چہرہ پر رکھ کر دکھایا اور کہا کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ اس پر مَیں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور میں سمجھ گئی کہ نبی ﷺ کا کیا منشا ہے۔پس میں نے کہا کہ جہاں جہاں خون کا نشان پاؤ وہاں وہاں اسے لگاؤ۔حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میں پاک ہونے پر کس طرح غسل کروں؟ تو آپؐ نے فرمایا کہ ایک مشک لگا ہوا پھایا لو پھر اس کے ساتھ صفائی کرلو۔☆

☆ لفظ وضوء میں شائستگی، پاکیزگی، خوبصورتی اور صفائی کے مفہوم پائے جاتے ہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهْرِ فَقَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي بِهَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ [749,748]

492 {61} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ الْمَحِيضِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَتْ أَسْمَاءُ وَكَيْفَ تَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِينَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ تَتَبَّعِينَ أَثَرَ الدَّمِ وَسَأَلَتْهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ مَاءً فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تُبْلِغُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا

492: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت اسماءؓ نے نبی ﷺ سے غُسلِ حیض کے بارہ میں سوال کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک پہلے بیری کے پتّوں کے ساتھ پانی لے اور خوب اچھی طرح صفائی کرے۔ پھر (پانی) اپنے سر پر ڈالے اور پھر خوب اچھی طرح سَر کو مَلے یہانتک کہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔ پھر اپنے اوپر پانی ڈالے۔ پھر ایک مشک لگا ہوا پھایا لے اور اس کے ذریعہ صفائی کرے۔ حضرت اسماءؓ نے عرض کیا کہ اس کے ذریعہ کیسے صفائی ہو؟ آپؐ نے فرمایا سبحان اللہ، تم اس کے ذریعہ صفائی کرو۔

حضرت عائشہؓ نے سرگوشی کے انداز میں کہا کہ جہاں جہاں خون کا نشان پاؤ، وہاں وہاں لگاؤ۔ اس نے آپؐ سے غُسلِ جنابت کے بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ پانی لے اور صفائی کرے اور خوب اچھی طرح صفائی کرے۔ پھر اپنے سر پر پانی ڈالے۔ پھر اسے (سر کو) مَلے یہاں تک کہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔ پھر اپنے اوپر پانی بہائے۔

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ انصار کی عورتیں کیا ہی اچھی عورتیں ہیں کہ دین کے سمجھنے میں حیاء اِن کو مانع

الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِي بِهَا وَاسْتَتَرَ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ شَكَلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ إِحْدَانَا إِذَا طَهُرَتْ مِنَ الْحَيْضِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ [752,751,750]

نہیں ہوتی تھی۔

شعبہ نے یہ روایت اس سند سے یوں بیان کی کہ آپؐ نے فرمایا سبحان اللہ، تم اس کے ذریعہ پاک صاف ہو جاؤ اور آپؐ نے (چہرہ) ڈھانپ لیا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء بنت شکلؓ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے جب کوئی حیض سے پاک ہو تو کیسے غسل کرے۔ آگے (راوی نے) روایت بیان کی لیکن اس میں غسلِ جنابت کا ذکر نہیں کیا۔

[14]48: بَاب الْمُسْتَحَاضَةِ وَغُسْلِهَا وَصَلَاتِهَا

مستحاضہ عورت کا غسل اور اس کی نماز

493 {62} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

493: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہؓ بنت ابی حبیش نبی ﷺ کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں ایک ایسی عورت ہوں جسے استحاضہ ہے☆ اور میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں، یہ تو صرف ایک رگ ہے اور حیض نہیں ہے۔ پس جب حیض (کے ایام) آئیں تو نماز چھوڑ دو اور جب چلے جائیں تو اپنے سے خون دھو ڈالو اور نماز پڑھ لو۔

جریر سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہؓ بنت ابی حبیش

☆ استحاضہ ایک تکلیف ہے جس میں ایام کے علاوہ بھی bleeding ہوتی ہے۔ جس کو Dysfunctional utrine bleeding کہتے ہیں

مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَإِسْنَادِهِ وَفِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَسَدٍ وَهِيَ امْرَأَةٌ مِنَّا قَالَ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ زِيَادَةُ حَرْفٍ تَرَكْنَا ذِكْرَهُ [754,753]

بن عبدالمطلب ابن اسد آئیں۔ وہ ہم میں سے ایک عورت تھیں۔

(راوی کہتے ہیں) حماد بن زید کی روایت میں بعض الفاظ زائد تھے جن کا ہم نے ذکر چھوڑ دیا ہے۔

494 {63} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتِ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ فَعَلَتْهُ هِيَ و قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ ابْنَةُ جَحْشٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أُمَّ حَبِيبَةَ [755]

494: حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہؓ بنتِ جحش نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اور عرض کیا کہ مجھے استحاضہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا یہ تو صرف ایک رگ ہے۔ پس غسل کرو اور نماز پڑھو۔ آپ ہر نماز کے وقت غسل کرتیں۔

لیث بن سعد نے کہا کہ ابن شہاب نے اس بات کا ذکر نہیں کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام حبیبہؓ بنتِ جحش کو ہر نماز کے وقت غسل کا حکم فرمایا تھا بلکہ یہ ایسی بات ہے جو انہوں نے خود ہی کی۔

ابن رُمح نے اپنی روایت میں اِبـنَـةُ جَـحْـشٍ کہا ہے اور حضرت ام حبیبہؓ کے نام کا ذکر نہیں کیا۔

495 {64} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ خَتَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِي مِرْكَنٍ فِي حُجْرَةِ أُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى تَعْلُوَ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ هِنْدًا لَوْ سَمِعَتْ بِهَذِهِ الْفُتْيَا وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَتَبْكِي لِأَنَّهَا كَانَتْ لَا تُصَلِّي و حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ

495: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحشؓ جو رسول اللہ ﷺ کی نسبتی بہن تھیں اور حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف کی بیوی تھیں۔ان کو سات برس استحاضہ کی تکلیف رہی۔ انہوں نے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ حیض نہیں بلکہ ایک رگ ہے،تم نہالو اور نماز پڑھو۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں (حضرت ام حبیبہؓ) اپنی بہن زینب بنت جحشؓ کے حجرہ میں ٹب میں غُسل کرتی تھیں یہانتک کہ خون کی سرخی پانی پر غالب آجاتی۔

ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے اس بارہ میں ابوبکر بن عبدالرحمان بن حارث بن ہشام کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ اللہ ہند پر رحم کرے۔کاش کہ وہ یہ فتویٰ سُن لیتیں۔خدا کی قسم! وہ اس پر رویا کرتی تھیں کہ وہ نماز نہیں پڑھتی تھیں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہؓ بنت جحش رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں جبکہ وہ سات سال تک استحاضہ سے رہی تھیں۔ باقی حدیث عمرو بن حارث کی روایت کی طرح بیان کی گئی ہے تَعْلُو حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ تک لیکن اس کے بعد کا ذکر نہیں ہے۔حضرت عائشہؓ

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتِ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَى قَوْلِهِ تَعْلُوَ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِينَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [758,757,756]

فرماتی ہیں کہ بنت جحش سات سال مستحاضہ رہی تھیں۔

496 {65}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي [759]

496: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے خون کے بارہ میں پوچھا۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے اُن (حضرت ام حبیبہؓ) کے ٹب کو دیکھا کہ وہ خون سے بھرا ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اُن سے فرمایا کہ اتنی دیر ٹھہری رہو جتنی دیر تمہارے ایام تمہیں روکتے تھے پھر غسل کرو اور نماز ادا کرو۔

497 {66} حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي

497: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہؓ بنت جحش نے جو حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف کی بیوی تھیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں خون کی شکایت کی تو آپؐ نے اُن سے فرمایا کہ اتنی دیر ٹھہری رہو جتنی دیر ایام تمہیں روکتے تھے پھر غسل کرلو۔ اور آپؐ ہر نماز کے وقت

كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَكَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [760]

غسل کرلیا کرتی تھیں۔

[15]49:بَاب وُجُوبِ قَضَاءِ الصَّوْمِ عَلَى الْحَائِضِ دُونَ الصَّلَاةِ

حائضہ پر روزے کی قضاء کا واجب ہونا اور نماز کی قضاء کا واجب نہ ہونا

498 {67} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ ح و حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَتَقْضِي إِحْدَانَا الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَا تُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ [761]

498: معاذہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہؓ سے سوال کیا کیا ہم میں سے کوئی اپنے ایام حیض کی نماز کی قضاء ادا کرے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کیا تو حروریہ ہے☆ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو اسے (نماز کی) قضاء کا حکم نہ دیا جاتا تھا۔

499 {68}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّ نِسَاءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِضْنَ أَفَأَمَرَهُنَّ أَنْ

499: یزید بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت معاذہؓ سے سنا کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ کیا حائضہ چھٹی ہوئی نماز ادا کرے؟ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کیا تو حروریہ ہے؟ رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات کو بھی تو حیض آتا تھا۔ کیا آپؐ نے ان کو حکم دیا کہ وہ چھوڑی ہوئی نماز ادا کریں؟ محمد بن جعفر کہتے

☆ حروریہ حروراء کی رہنے والی کو کہتے ہیں جو خوارج کی بستی تھی اور وہ دین میں غلط شدّت کرتے تھے۔

حَجْزِينَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ تَعْنِي يَقْضِينَ [762]

ہیں کہ حضرت عائشہؓ کی مراد یَجْزِیْنَ کے لفظ سے یَقْضِیْنَ ہے۔

500 {69} وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قُلْتُ لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ قَالَتْ كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ [763]

500: معاذہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ کیا بات ہے حائضہ چھٹا ہوا روزہ تو رکھتی ہے لیکن چھٹی ہوئی نماز نہیں پڑھتی؟ آپؓ نے فرمایا کہ کیا تو حروریہّ ہے؟ میں نے عرض کیا میں حروریہ تو نہیں لیکن میں (صرف) پوچھنا چاہتی ہوں۔ آپؓ نے فرمایا جب ہمیں یہ بات پیش آتی تو ہمیں چھٹے ہوئے روزے رکھنے کا حکم دیا جاتا مگر چھٹی ہوئی نماز پڑھنے کا حکم نہ دیا جاتا تھا۔

[16]50: بَاب تَسَتُّرِ الْمُغْتَسِلِ بِثَوْبٍ وَنَحْوِهِ

غسل کرنے والے کا کپڑے وغیرہ سے پردہ کرنا

501 {70} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ [764]

501: حضرت ام ہانیؓ بنت ابی طالب کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں فتح (مکہ) کے سال حاضر ہوئی۔ میں نے آپؐ کو غسل کرتے ہوئے پایا اور آپؐ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ ایک کپڑے سے آپؐ کے لئے پردہ کئے ہوئے تھیں۔

502 {71} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ

502: سعید بن ابو ہند سے روایت ہے کہ عقیل کے آزاد کردہ غلام ابو مرّہ نے ان کو بتایا کہ حضرت ام ہانیؓ بنت ابی طالب نے ان سے بیان کیا کہ

مَوْلَى عَقِيلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِأَعْلَى مَكَّةَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى غُسْلِهِ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ أَخَذَ ثَوْبَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ سُبْحَةَ الضُّحَى

{72} وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَسَتَرَتْهُ ابْنَتُهُ فَاطِمَةُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا اغْتَسَلَ أَخَذَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانَ سَجَدَاتٍ وَذَلِكَ ضُحًى [766,765]

فتح (مکہ) کے سال وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو آپؐ مکہ کے بالائی علاقہ میں قیام فرما تھے۔ رسول اللہ ﷺ غسل کے لئے اُٹھے تو حضرت فاطمہؓ نے آپؐ کے لئے پردہ کیا۔ پھر آپؐ نے اپنا کپڑا لیا اور اپنے گرد لپیٹ لیا پھر آپؐ نے چاشت کی آٹھ رکعتیں نفل پڑھیں۔ سعید بن ابو ہند اسی سند سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ آپؐ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ نے آپؐ کے کپڑے سے آپؐ پر پردہ کیا۔ جب آپؐ نے غسل کرلیا تو اس کپڑے کو (اپنے گرد) لپیٹ لیا پھر آپؐ کھڑے ہوئے اور آٹھ رکعتیں ادا کیں اور یہ چاشت کا وقت تھا۔

503 {73} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى الْقَارِئُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً وَسَتَرْتُهُ فَاغْتَسَلَ [767]

503: حضرت میمونہؓ کہتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی ﷺ کے لئے پانی رکھا اور آپؐ کے لئے پردہ کیا۔ پھر آپؐ نے غسل فرمایا۔

[17]51: بَاب تَحْرِيمِ النَّظَرِ إِلَى الْعَوْرَاتِ

(دوسرے کے) ستر کی طرف دیکھنے کی حرمت

504 {74} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ

504: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کے

عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ و حَدَّثَنِيهِ هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا مَكَانَ عَوْرَةِ عُرْيَةِ الرَّجُلِ وَعُرْيَةِ الْمَرْأَةِ [769,768]

ستر کو نہ دیکھے، نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کے ستر کو دیکھے۔ نہ ہی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک چادر میں اکٹھے ہوں، نہ ہی کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک چادر میں اکٹھی ہو۔

ضحاک بن عثمان کی روایت میں لفظ عَوْرَة کی جگہ عُرْيَة ہے۔

[18]52: بَاب جَوَازِ الِاغْتِسَالِ عُرْيَانًا فِي الْخَلْوَةِ

تنہائی میں عُریاں نہانا جائز ہے

505 {75} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سَوْأَةِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ

505: ہمام بن منبّہ کہتے ہیں کہ یہ باتیں ہمیں حضرت ابو ہریرہؓ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے روایت کرکے بیان کیں۔ پھر انہوں (ہمام بن منبّہ) نے ان میں سے احادیث بیان کیں۔ ان میں سے (ایک) یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل عریاں نہایا کرتے تھے اور ایک دوسرے کے ستر کو دیکھ لیتے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اکیلے غُسل فرمایا کرتے تھے۔ انہوں (بنی اسرائیل) نے کہا کہ خدا کی قسم! موسیٰؑ کو ہمارے ساتھ غُسل کرنے میں

يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آدَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ قَالَ فَجَمَحَ مُوسَى بِإِثْرِهِ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى نَظَرَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سَوْأَةِ مُوسَى قَالُوا وَاللَّهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ حَتَّى نُظِرَ إِلَيْهِ قَالَ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنَّهُ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوسَى بِالْحَجَرِ [770]

کوئی چیز مانع نہیں سوائے اس کے کہ وہ فتق سے بیمار ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ موسیٰ علیہ السلام نہانے کو گئے اور اپنا کپڑا حجر پر رکھا اور حجر آپ کا کپڑا لے کر بھاگ گیا۔ حضرت موسیٰ ؑ اس کے پیچھے دوڑے اور یہ کہتے جاتے اے حجر! میرا کپڑا، اے حجر! میرا کپڑا حتّٰی کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ستر دیکھ لیا اور کہا اللہ کی قسم! موسیٰ علیہ السلام کو تو کوئی بیماری نہیں ہے۔ پھر حجر کھڑا ہو گیا یہانتک کہ انہیں دیکھ لیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر انہوں نے اپنا کپڑا لے لیا اور حجر کو مارنے لگے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ خدا کی قسم! حجر پر موسیٰ علیہ السلام کی ضربات کے چھ یا سات نشان ہیں[1]۔

[19]53: بَابُ الِاعْتِنَاءِ بِحِفْظِ الْعَوْرَةِ

ستر کو چھپانے کا اہتمام

506 {76} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ

506: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ جب کعبہ کی تعمیر ہونے لگی[2] تو نبی ﷺ اور حضرت عباسؓ پتھر منتقل کرنے لگے۔ حضرت عباسؓ نے نبی ﷺ سے کہا کہ آپ پتھر اُٹھانے کے لئے اپنے ازار کو اپنے کندھوں پر رکھ لیں چنانچہ ایسا ہی کیا مگر آپؐ زمین پر گر پڑے اور آپؐ کی آنکھیں آسمان کی طرف بلند ہو گئیں۔ پھر آپؐ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے میرا

1: حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے حجر سے ایک شخص کا نام مراد لیا ہے۔

2: یہ تعمیر حضور ﷺ کی چھوٹی عمر میں ہوئی۔

أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا بُنِيَتِ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ حِجَارَةً فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ إِزَارَكَ عَلَى عَاتِقِكَ مِنَ الْحِجَارَةِ فَفَعَلَ فَخَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ إِزَارِي إِزَارِي فَشَدَّ عَلَيْهِ إِزَارَهُ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ عَلَى رَقَبَتِكَ وَلَمْ يَقُلْ عَلَى عَاتِقِكَ [771]

ازار، میرا ازار۔ پھر آپؐ نے اپنا ازار کس کر باندھ لیا۔
ابن رافع اپنی روایت میں ''رقبة'' یعنی گردن کے الفاظ لائے ہیں ''عاتقک'' اپنا کندھا نہیں کہا۔

507 {77} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارُهُ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ فَجَعَلْتَهُ عَلَى مَنْكِبِكَ دُونَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَّهُ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكِبِهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ قَالَ فَمَا رُؤِيَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ عُرْيَانًا [772]

507: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کے ساتھ کعبہ کے لئے پتھر منتقل کر رہے تھے اور آپؐ ازار پہنے ہوئے تھے۔ آپؐ کو آپؐ کے چچا حضرت عباسؓ نے کہا کہ اے میرے بھتیجے! آپ اپنا ازار کھول دیں اور پتھروں سے (بچنے کے لئے) اپنے کندھوں پر رکھ دیں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپؐ نے ازار کھول کر اپنے کندھے پر رکھ لیا مگر آپؐ غش کھا کر گر پڑے۔ وہ کہتے ہیں اس دن کے بعد آپؐ کو عریاں نہیں دیکھا گیا۔

508 {78} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ

508: مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ایک بھاری بھر کم پتھر اُٹھائے آرہا تھا۔ میں نے ایک ہلکا سا ازار پہنا ہوا تھا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میرا ازار کھُل گیا لیکن میرے پاس جو پتھر تھا اسے میں (نیچے) نہ

مَخْرَمَةَ قَالَ أَقْبَلْتُ بِحَجَرٍ أَحْمِلُهُ ثَقِيلٍ وَعَلَيَّ إِزَارٌ خَفِيفٌ قَالَ فَانْحَلَّ إِزَارِي وَمَعِيَ الْحَجَرُ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَضَعَهُ حَتَّى بَلَغْتُ بِهِ إِلَى مَوْضِعِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَى ثَوْبِكَ فَخُذْهُ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً [773]

رکھ سکا یہانتک کہ میں اسے اس کی جگہ پر لے گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جاؤ، اپنا کپڑا لو اور تم لوگ یوں ننگے مت پھرا کرو۔

[20]54: بَاب مَا يُسْتَتَرُ بِهِ لِقَضَاءِ الْحَاجَةِ

قضائے حاجت کے وقت کس چیز سے پردہ کیا جائے؟

509 {79} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ وَكَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ قَالَ ابْنُ أَسْمَاءَ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي حَائِطَ نَخْلٍ [774]

509: حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے بٹھا لیا اور مجھے ایک راز کی بات بتائی جو میں لوگوں میں سے کسی کو نہیں بتاؤں گا اور آپؐ کو اپنی حاجت کے وقت سب سے زیادہ پسندیدہ بلند عمارت وغیرہ یا کھجور کا باغ تھا۔ ابن اسماء اپنی روایت میں کہتے ہیں یعنی کھجوروں کا باغ جس کے گرد دیوار ہو۔

[21]55: بَاب إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

پانی (کا استعمال) صرف ''پانی'' کی وجہ سے ضروری ہے

510 {80} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ إِلَى قُبَاءَ حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي بَنِي سَالِمٍ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَابِ عِتْبَانَ فَصَرَخَ بِهِ فَخَرَجَ يَجُرُّ إِزَارَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْجَلْنَا الرَّجُلَ فَقَالَ عِتْبَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُعْجَلُ عَنِ امْرَأَتِهِ وَلَمْ يُمْنِ مَاذَا عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ [775]

510: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ میں پیر کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قباء کی طرف گیا۔ جب ہم بنی سالم میں پہنچے تو رسول اللہ ﷺ عتبانؓ کے دروازے پر جا کر رک گئے اور (ان کو) آواز دی تو وہ اپنا ازار گھسیٹتے ہوئے باہر نکلے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم نے اس آدمی کو جلدی میں ڈالا ہے۔ عتبان نے کہا یا رسول اللہ! اگر کوئی مرد اپنی عورت سے جلدی الگ ہو جائے لیکن اس کی منی نہ نکلے۔ آپؐ کا اس کے بارہ میں کیا ارشاد ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پانی (کا استعمال) صرف ''پانی'' کی وجہ سے ضروری ہے۔

511 {81} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ [776]

511: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پانی (کا استعمال) ''پانی'' کی وجہ سے ضروری ہے۔

512 {82}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخِّيرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْسَخُ حَدِيثُهُ بَعْضُهُ بَعْضًا كَمَا يَنْسَخُ الْقُرْآنُ بَعْضُهُ بَعْضًا [777]

512: ہم سے ابوالعلاء بن شِخّیر نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی بعض حدیث بعض کو منسوخ کرتی ہے جس طرح قرآن کا بعض حصہ بعض حصہ کو منسوخ کرتا ہے☆۔

513 {83} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أَقْحَطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ و قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ [778]

513: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ انصار میں سے ایک شخص کے (گھر کے) پاس سے گزرے۔ آپؐ نے اس کو بُلا بھیجا۔ وہ باہر آیا تو اس کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ شاید ہم نے تمہیں جلدی میں ڈال دیا۔ اس نے عرض کیا جی ہاں یارسول اللہ! آپؐ نے فرمایا کہ جب تو عجلت میں پڑ جائے یا تمہیں انزال نہ ہو تو تم پر غسل نہیں ہے اور تم پر وضوء ہے۔
ابن بشار نے اِذَا اُعْجِلْتَ یا اُقْحِطْتَ کہا ہے۔

514 {84}حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ

514: حضرت اُبَیؓ بن کعب کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس آدمی کے بارہ میں پوچھا جو بیوی سے تعلق قائم کرے پھر کمزور پڑ جائے۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ اسے دھوڈالے جو اسے بیوی سے لگا

☆ ضروری نوٹ: قرآن مجید میں حقیقتاً کوئی نسخ نہیں ہے۔ صرف یہ مراد ہے کہ قرآن مجید کی ایک آیت کے معنوں میں اگر کسی کو اشتباہ پیدا ہو تو دوسری آیات اس کی خوب وضاحت کر دیتی ہیں اس بات کو اس طرح بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اَلْقُرْآنُ يُفَسِّرُ بَعْضُهُ بَعْضًا۔ یہ بھی مدّنظر رہے کہ مذکورہ بالا قول حدیث نبویؐ نہیں ہے بلکہ ابوالعلاء بن شِخّیر کا قول ہے جو صحابیؓ نہیں تھے۔

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنَ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يُكْسِلُ فَقَالَ يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي [779]

پھر وضوء کرے اور نماز ادا کرے۔

515 {85}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْمَلِيِّ عَنِ الْمَلِيِّ يَعْنِي بِقَوْلِهِ الْمَلِيِّ عَنِ الْمَلِيِّ أَبُو أَيُّوبَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي أَهْلَهُ ثُمَّ لَا يُنْزِلُ قَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ [780]

515: حضرت ابیّ بن کعبؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے اس آدمی کے بارہ میں جو اپنی بیوی کے پاس جائے لیکن اسے انزال نہ ہو، فرمایا کہ وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور پھر وضوء کرلے۔

516 {86} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يُمْنِ قَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ

516: حضرت زیدؓ بن خالد جُہنی نے حضرت عثمان بن عفانؓ سے پوچھا کہ آپؓ کی اس کے بارہ میں کیا رائے ہے کہ جب ایک آدمی اپنی بیوی سے مجامعت کرے لیکن منی نہ نکلے۔ حضرت عثمانؓ نے کہا کہ وہ وضوء کرے جس طرح نماز کے لئے وضوء کرتا ہے اور اپنی شرمگاہ کو دھوئے۔ حضرت عثمانؓ کہتے ہیں کہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا۔

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ الْحُسَيْنِ قَالَ يَحْيَى وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [782,781]

[22]56:بَاب نَسْخِ "الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ" وَوُجُوبِ الْغُسْلِ بِالْتِقَاءِ الْخِتَانَيْنِ

پانی کا استعمال "پانی" کی صورت میں ہوگا کا منسوخ ہونا اور ازدواجی تعلقات کی صورت میں غُسل کا واجب ہونا

517 {87} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ وَمَطَرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ وَفِي حَدِيثِ مَطَرٍ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ قَالَ زُهَيْرٌ مِنْ بَيْنِهِمْ بَيْنَ أَشْعُبِهَا الْأَرْبَعِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ

517: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب عورت سے ازدواجی تعلقات قائم کرے تو اس پر غُسل واجب ہوگیا۔

مطر کی حدیث میں "وَاِنْ لَمْ یُنْزِلُ "یعنی اگر اس کا انزال نہ ہو کے الفاظ ہیں۔

قتادہ سے یہی روایت اسی سند سے مروی ہے اس میں ثُمَّ اجْتَهَدَ کے الفاظ ہیں سوائے اس کے کہ اس میں اِن لَم یُنْزِلُ کے الفاظ نہیں ہیں۔

جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ ثُمَّ اجْتَهَدَ وَلَمْ يَقُلْ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ [784,783]

518 {88} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَهَذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ اخْتَلَفَ فِي ذَلِكَ رَهْطٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّونَ لَا يَجِبُ الْغُسْلُ إِلَّا مِنَ الدَّفْقِ أَوْ مِنَ الْمَاءِ وَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ بَلْ إِذَا خَالَطَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَأَنَا أَشْفِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ فَقُمْتُ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأُذِنَ لِي فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّاهْ أَوْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ شَيْءٍ وَإِنِّي أَسْتَحْيِيكِ فَقَالَتْ لَا تَسْتَحْيِي أَنْ تَسْأَلَنِي عَمَّا كُنْتَ سَائِلًا عَنْهُ أُمَّكَ الَّتِي وَلَدَتْكَ فَإِنَّمَا أَنَا أُمُّكَ قُلْتُ فَمَا يُوجِبُ الْغُسْلَ قَالَتْ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

518: حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ اس بارہ میں مہاجرین اور انصار کے ایک گروہ میں اختلاف ہے۔ انصار کہتے کہ غسل واجب نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ منی اچھل کر نکلے یا انزال ہو۔ مہاجرین کہتے کہ جب اختلاط ہو تو غسل واجب ہوگا۔ وہ کہتے ہیں کہ ابو موسیٰ نے کہا کہ میں تمہیں الجھن سے نکالتا ہوں۔ پس میں اٹھا اور حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت چاہی۔ مجھے اجازت دی گئی۔ میں نے آپؓ سے عرض کیا اے اُمّی یا اے امّ المؤمنین! میں چاہتا ہوں کہ ایک چیز کے بارہ میں آپ سے پوچھوں لیکن میں آپ سے شرم محسوس کرتا ہوں۔ آپؓ نے فرمایا کہ تم اس بات کے پوچھنے سے مجھ سے مت شرماؤ جس کے بارہ میں تم اپنی اس ماں سے پوچھ سکتے ہو جس نے تمہیں جنا ہے اور میں تمہاری ماں ہوں۔ میں نے عرض کیا کیا چیز غسل واجب کرتی ہے؟ آپؓ نے فرمایا کہ تم نے ایک باخبر سے سوال پوچھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب آدمی عورت سے ازدواجی تعلقات قائم کرے تو غُسل واجب ہوگیا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [785]

519 {89}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ أَهْلَهُ ثُمَّ يُكْسِلُ هَلْ عَلَيْهِمَا الْغُسْلُ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَفْعَلُ ذَلِكَ أَنَا وَهَذِهِ ثُمَّ نَغْتَسِلُ [786]

519: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ایک آدمی جو اپنی بیوی سے مجامعت کرے پھر رہ جائے تو کیا ان دونوں پر غُسل واجب ہے؟ حضرت عائشہؓ بھی تشریف فرما تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اور یہ ایسا کرتے ہیں پھر ہم غُسل کر لیتے ہیں

[23]57:بَاب الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

جس چیز کو آگ نے چھوُا ہو اس کے استعمال کے بعد وضوء کرنا

520 {90} وحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ

520: حضرت زید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس چیز کو آگ نے چھوُا ہو اس کے (کھانے کے) بعد وضوء ہے☆۔

☆ اس سے مراد وہ کھانا ہے جو آگ پر پکایا گیا ہو۔

خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [787]

521 {...} قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَجَدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ إِنَّمَا أَتَوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [788]

521: عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ نے بتایا کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو مسجد میں وضوء کرتے پایا۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں وضوء کر رہا ہوں کہ میں نے کچھ پنیر کے ٹکڑے کھائے ہیں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو۔ اس کی وجہ سے وضوء کرو۔

522 {...} قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَأَنَا أُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [789]

522: ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ مجھے سعید بن خالد بن عمرو بن عثمان نے بتایا۔ انہوں نے عروہ بن زبیر سے اس چیز کے بعد جسے آگ نے چھوا ہو وضوء کے بارہ میں پوچھا تو عروہ نے کہا میں نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اُس کے بعد وضوء کرو۔

[24]58: بَاب نَسْخِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے کھانے سے وضوء (کے وجوب) کا منسوخ ہونا

523 {91} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ

523: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بکری کے شانہ (کا گوشت) کھایا

عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [790]

اور پھر آپؐ نے نماز پڑھی لیکن وضوء نہ کیا۔

524 {...}و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَرْقًا أَوْ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [791]

524: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ہڈی کو جس پر تھوڑا سا گوشت تھا یا گوشت کھایا پھر نماز ادا کی۔ نہ وضوء کیا نہ پانی کو چھوا۔

525 {92} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفٍ يَأْكُلُ مِنْهَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [792]

525: جعفر بن عمرو بن امیہ الضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ (بکری کے) شانہ سے گوشت کاٹ کر کھا رہے تھے۔ پھر آپؐ نے نماز پڑھی اور (نیا) وضوء نہ کیا۔

526 {93} حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ

526: جعفر بن عمرو بن امیہ الضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ بکری کے شانہ سے گوشت کاٹ کر کھا رہے ہیں اتنے میں آپؐ کو نماز کے لئے بلایا گیا تو آپؐ اُٹھ کھڑے ہوئے اور چھری

فَأَكَلَ مِنْهَا فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَامَ وَطَرَحَ السِّكِّينَ وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ [794,793]

وہیں رکھ دی۔ آپؐ نے نماز پڑھی اور وضوء نہ کیا۔

527 {...} قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ [796,795]

527: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے ہاں (بکری کے) شانہ (کا گوشت) تناول فرمایا پھر آپؐ نے نماز ادا کی اور (تازہ) وضوء نہ کیا۔

528 {94} قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَشْهَدُ لَكُنْتُ أَشْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الشَّاةِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [797]

528: حضرت ابو رافع ؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لئے بکری کی کلیجی ☆ بھونتا تھا اس کے (کھانے کے) بعد حضورؐ نے نماز پڑھی اور (تازہ) وضوء نہ کیا۔

529 {95} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

529: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دودھ نوش فرمایا۔ پھر آپؐ نے پانی منگوایا پھر کلی کی اور فرمایا اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

☆ عربی میں بَطْنَ الشَّاة کا معنی کَبد یعنی کلیجی ہے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَأَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مِثْلَهُ [799,798]

530 {96} وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأُتِيَ بِهَدِيَّةٍ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَأَكَلَ ثَلَاثَ لُقَمٍ ثُمَّ صَلَّى بِالنَّاسِ وَمَا مَسَّ مَاءً و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ حَلْحَلَةَ وَفِيهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَهِدَ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ صَلَّى وَلَمْ يَقُلْ بِالنَّاسِ [801,800]

530: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے کپڑے زیب تن کئے پھر آپؐ نماز کے لئے نکلے کہ اسی اثناء میں آپؐ کی خدمت میں روٹی اور گوشت کا تحفہ پیش کیا گیا۔ آپؐ نے اس میں سے تین لقمے کھائے۔ پھر آپؐ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور پانی کو نہیں چھوا۔ (یعنی تازہ وضوء نہیں کیا)۔

دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ابن عباسؓ نے نبی ﷺ کے بارہ میں یہ شہادت دی ہے۔ انہوں نے صلّٰی کہا مگر بِا لنَّاسِ نہیں کہا۔

[25]59:بَاب الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

اونٹ کا گوشت (کھانے) کے بعد وضوء کرنا

531 {97}حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ قَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ أُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ ح و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ كُلُّهُمْ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ

[803,802]

531: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کیا میں بکری کا گوشت (کھانے) پر وضوء کروں؟ آپؐ نے فرمایا کہ اگر تو چاہے تو وضوء کر لے اور چاہے تو وضوء نہ کر۔ پھر اس نے پوچھا کہ کیا میں اونٹ کے گوشت کے بعد وضوء کروں؟ آپؐ نے فرمایا کہ ہاں اونٹ کے گوشت کے بعد وضوء کرو۔ اس نے پوچھا کہ کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ اس نے پوچھا کہ کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔

[26]60:بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ تَيَقَّنَ الطَّهَارَةَ ثُمَّ شَكَّ فِي الْحَدَثِ فَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِطَهَارَتِهِ تِلْكَ

اس بات کی دلیل کہ جسے اپنے باوضوء ہونے پر یقین ہو پھر وضوء ٹوٹنے کا شک پڑ جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے اسی وضوء کے ساتھ نماز پڑھے

532 {98} و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ فِي رِوَايَتِهِمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ [804]

532: سعید اور عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی کی شکایت کی گئی جسے یہ خیال ہوجاتا کہ وہ نماز میں کچھ محسوس کرتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ (نماز) نہ چھوڑے جب تک کہ آواز سُنے یا بو محسوس کرے۔

533 {99} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ شَيْئًا فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ أَخَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا [805]

533: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے پیٹ میں کچھ محسوس کرے اور اسے اس بارہ میں اشتباہ ہو کہ اس (پیٹ) میں سے کچھ نکلا یا نہیں تو وہ ہرگز مسجد سے نہ نکلے یہانتک کہ وہ کوئی آواز سُنے یا بو محسوس کرے۔

[27]61:بَاب طَهَارَةِ جُلُودِ الْمَيْتَةِ بِالدِّبَاغِ

مُردار کی کھالوں کا دباغت کے ذریعہ پاک ہونا

534 {100} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُصُدِّقَ عَلَى مَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهِ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا [806]

534: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت میمونہؓ کی خادمہ کو ایک بکری صدقہ دی گئی۔ وہ (بکری) مَر گئی تو رسول اللہ ﷺ کا گزر اس کے پاس سے ہوا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم نے اس کی کھال کیوں نہ لے لی کہ تم اسے رنگ کرتے اور اس کے ذریعہ فائدہ اُٹھاتے؟ انہوں نے کہا کہ وہ تو مُردار ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس کا صرف کھانا حرام ہے۔

535 {101} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ شَاةً مَيْتَةً أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُونَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ

535: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مردہ بکری دیکھی جو حضرت میمونہؓ کی لونڈی کو صدقہ میں دی گئی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اس کی کھال سے کیوں فائدہ نہ اُٹھایا؟ انہوں نے عرض کیا کہ وہ تو مُردار تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس کا صرف کھانا حرام ہے۔

بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِنَحْوِ رِوَايَةِ يُونُسَ [808,807]

536 {102} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَطْرُوحَةٍ أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُونَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ [809]

536: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک بکری کے پاس سے گزرے جو پھینک دی گئی تھی وہ حضرت میمونہؓ کی لونڈی کو صدقہ دی گئی تھی۔ نبی ﷺ نے فرمایا انہوں نے اس کی کھال کیوں نہ لے لی کہ اس کو رنگتے اور اس سے فائدہ اُٹھاتے۔

537 {103} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ مُنْذُ حِينٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ دَاجِنَةً كَانَتْ لِبَعْضِ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَاتَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ [810]

537: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت میمونہؓ نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک زوجہ مطہرہ کی ایک پالتو بکری تھی جو مر گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اس کی کھال کیوں نہ لے لی کہ تم اس سے فائدہ اُٹھاتے۔

538 {104} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ

538: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ حضرت میمونہؓ کی آزاد کردہ لونڈی کی (مردہ) بکری کے پاس سے گزرے تو آپؐ نے فرمایا کہ تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ اُٹھایا؟

بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ فَقَالَ أَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا [811]

539 {105} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ وَعْلَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دُبِغَ الْإِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ يَعْنِي حَدِيثَ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى [813,812]

539: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب کھال کو رنگ لیا جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

540 {106} حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ وَعْلَةَ السَّبَإِيِّ فَرْوًا فَمَسِسْتُهُ فَقَالَ مَا لَكَ تَمَسُّهُ قَدْ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ

540: ابوالخیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن وَعْلَہ السَّبَائی پر "پوستین" (fur) دیکھی تو میں نے اس کو چھوا۔ انہوں نے کہا کہ آپ اس کو کیوں چھوتے ہیں؟ میں اس بارہ میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھ چکا ہوں ۔ میں نے کہا کہ ہم مغرب☆ میں ہوتے ہیں تو ہمارے ساتھ بربری اور مجوسی ہوتے ہیں ہمارے پاس مینڈھے لائے جاتے ہیں جوانہوں

☆ مغرب سے مراد افریقہ کا مغرب ہے یعنی مراکش اور اس کے ملحقہ علاقے۔

قُلْتُ إِنَّا نَكُونُ بِالْمَغْرِبِ وَمَعَنَا الْبَرْبَرُ وَالْمَجُوسُ نُؤْتَى بِالْكَبْشِ قَدْ ذَبَحُوهُ وَنَحْنُ لَا نَأْكُلُ ذَبَائِحَهُمْ وَيَأْتُونَا بِالسِّقَاءِ يَجْعَلُونَ فِيهِ الْوَدَكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ دِبَاغُهُ طَهُورُهُ [814]

نے ذبح کئے ہوتے ہیں لیکن ہم ان کے ذبیحے نہیں کھاتے۔ وہ ہمارے پاس مشکیزے لاتے ہیں اُن میں وہ چربی ڈالتے ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ہم نے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ اس کا رنگنا اس کا پاک ہونا ہے۔

541 {107} وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَعْلَةَ السَّبَإِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ إِنَّا نَكُونُ بِالْمَغْرِبِ فَيَأْتِينَا الْمَجُوسُ بِالْأَسْقِيَةِ فِيهَا الْمَاءُ وَالْوَدَكُ فَقَالَ اشْرَبْ فَقُلْتُ أَرَأْيٌ تَرَاهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دِبَاغُهُ طَهُورُهُ [815]

541: ابن وَعْلَہ السَّبَاِی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا۔ میں نے کہا ہم مغرب میں ہوتے ہیں تو ہمارے پاس مجوسی مشکیں لاتے ہیں اُن میں پانی اور چربی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے پی لیا کرو۔ میں نے پوچھا کہ آپ یہ رائے رکھتے ہیں؟ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس کا رنگنا اس کا پاک ہونا ہے۔

[28]62: بَاب التَّيَمُّمِ

تیمّم کا باب

542 {108} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا

542: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں نکلے یہانتک کہ ہم جب بیداء یا ذات الجیش کے مقام پر پہنچے تو میرا ہار ٹوٹ کر گر گیا چنانچہ رسول اللہ ﷺ اس کی تلاش کے لئے ٹھہر گئے اور لوگ آپؐ کے ساتھ ٹھہر گئے، نہ ان کا

بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالُوا أَلَا تَرَى إِلَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ وَهُوَ أَحَدُ النُّقَبَاءِ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ [816]

قیام پانی پر تھا اور نہ ہی لوگوں کے پاس پانی تھا۔ تو لوگ حضرت ابوبکرؓ کے پاس آئے اور کہنے لگے کیا آپ دیکھتے نہیں کہ حضرت عائشہؓ نے کیا کیا؟ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھ لوگوں کو بھی ٹھہرا دیا ہے نہ تو اس مقام پر پانی ہے اور نہ ہی ان کے پاس پانی ہے۔ حضرت ابوبکرؓ آئے اور رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک میری ران پر رکھے سوئے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کو اور لوگوں کو روک رکھا ہے۔ اس جگہ پر جہاں پر پانی نہیں ہے اور نہ ہی ان (لوگوں) کے پاس پانی ہے۔ آپؓ (حضرت عائشہؓ) نے فرمایا کہ حضرت ابوبکرؓ نے مجھے ڈانٹا اور جو اللہ نے چاہا کہ وہ کہیں سو کہا اور میرے پہلو میں اپنے ہاتھ چبھونے لگے۔ رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک کے میری ران پر ہونے نے مجھے حرکت سے روکے رکھا۔ پھر آپ ﷺ سو گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے صبح اس حال میں کی کہ پانی نہیں تھا۔ تب اللہ تعالیٰ نے آیت تیمم ''فَتَیَمَّمُوا'' نازل فرمائی۔ حضرت اسید بن حضیرؓ جو نقیبوں میں سے ایک تھے کہنے لگے کہ اے آلِ ابوبکرؓ یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ پھر جب ہم نے اس اونٹ کو جس پر میں سوار تھی اُٹھایا تو ہار ہم نے اس کے نیچے پایا۔

543 {109} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ بِشْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَلَمَّا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً [817]

543: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک ہار انہوں نے حضرت اسماءؓ سے مستعار لیا تھا وہ کھو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ میں سے کچھ لوگ اس کی تلاش میں بھیجے اور نماز کا وقت ہوگیا۔ انہوں نے وضوء کے بغیر نماز ادا کی۔ جب وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس بارہ میں آپؐ سے شکایت کی۔ آیت تیمّم نازل ہوئی۔ حضرت اسید بن حضیرؓ نے (حضرت عائشہؓ) سے کہا اللہ آپؓ کو اس کی بہترین جزاء عطاء فرمائے۔ خدا کی قسم! کبھی کوئی مشکل آپؓ کے آڑے نہیں آئی مگر اللہ نے اس میں سے آپ کے لئے کوئی راہ نکال دی اور مسلمانوں کے لئے اس میں برکت رکھ دی۔

544 {110} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا كَيْفَ يَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَتَيَمَّمُ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَكَيْفَ بِهَذِهِ الْآيَةِ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ

544: شقیقؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہؓ اور حضرت ابوموسیٰؓ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت ابوموسیٰؓ نے کہا کہ اے ابوعبدالرحمان! آپ کی کیا رائے ہے اگر کوئی آدمی جنبی ہو اور ایک ماہ تک پانی نہ پائے تو وہ نماز کا کیا کرے؟ حضرت عبداللہؓ نے کہا وہ تیمّم نہ کرے اگرچہ ایک مہینہ پانی نہ ملے۔ حضرت ابوموسیٰؓ نے کہا کہ سورۃ المائدۃ کی اس آیت کا کیا کروگے؟ فَلَمْ تَجِدُوا مَآءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا اگر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو۔ (النساء:44) حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ اگر اس آیت کی بناء پر انہیں رخصت دی جائے تو کوئی

فِي هَذِهِ الْآيَةِ لَأَوْشَكَ إِذَا بَرَدَ عَلَيْهِمُ الْمَاءُ أَنْ يَتَيَمَّمُوا بِالصَّعِيدِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ بِيَدَيْكَ هَكَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَوَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

{111} و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللَّهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هَكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ فَنَفَضَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ [819,818]

545 {112}حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ

بعید نہیں کہ ٹھنڈے پانی کی وجہ سے وہ تیمم کرنے لگیں حضرت ابوموسیٰ ؓ نے حضرت عبداللہؓ سے کہا کہ کیا تم نے عمارؓ کی وہ بات نہیں سنی کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کسی ضروری کام سے بھیجا۔اس دوران میں جنبی ہوگیا مجھے پانی نہ ملا تو میں مٹی میں جانور کے لوٹنے کی طرح لوٹنے لگا پھر میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بات کا آپؐ سے ذکر کیا۔آپؐ نے فرمایا تمہارے لئے اتنا کافی تھا کہ تم اپنے دونوں ہاتھوں سے یوں کرتے پھر آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک دفعہ زمین پر مارا پھر آپؐ نے اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر پھیرا اور ہتھیلیوں کی پشت اور اپنے چہرہ کا مسح کیا پھر حضرت عبداللہؓ نے کہا کیا تم نے حضرت عمرؓ کو نہیں دیکھا کہ انہیں عمارؓ کی بات پر اطمینان نہیں تھا۔شقیق ؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ ؓ نے حضرت عبداللہ ؓ سے کہا اور (شقیق ؒ) نے ابو معاویہ جیسی روایت بیان کی سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے لئے یہ کافی تھا کہ تم اس طرح کرتے پھر آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک دفعہ زمین پر مارا اور اپنے دونوں ہاتھ جھاڑے اور اپنے چہرہ اور ہتھیلیوں کا مسح کیا۔

545:سعید بن عبدالرحمان بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ایک آدمی حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور کہا میں جنبی ہوگیا ہوں اور پانی نہیں پاتا تو آپؓ

ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً فَقَالَ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَاءً فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ وَصَلَّيْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الْأَرْضَ ثُمَّ تَنْفُخَ ثُمَّ تَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ فَقَالَ عُمَرُ اتَّقِ اللَّهَ يَا عَمَّارُ قَالَ إِنْ شِئْتَ لَمْ أُحَدِّثْ بِهِ قَالَ الْحَكَمُ وَحَدَّثَنِيهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ حَدِيثِ ذَرٍّ قَالَ وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ الَّذِي ذَكَرَ الْحَكَمُ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مَا تَوَلَّيْتَ

{113} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ذَرًّا عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ قَالَ الْحَكَمُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ

نے فرمایا کہ نماز نہ پڑھو۔ حضرت عمارؓ کہنے لگے یا امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد نہیں کہ جب میں اور آپ ایک سریّہ میں تھے اور ہم جنبی ہو گئے تھے اور پانی نہ ملا۔ آپ نے تو نماز نہ پڑھی اور میں زمین میں لوٹتا تھا اور نماز پڑھ لی۔ تب نبی ﷺ نے فرمایا کہ تیرے لئے یہ کافی تھا کہ تو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارتا پھر جھاڑ کر دونوں (ہاتھوں) سے اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کا مسح کر لیتا۔ تب حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اے عمار! اللہ کا تقوٰی اختیار کر۔ وہ (عمارؓ) کہنے لگے اگر آپ چاہیں تو میں آگے بیان نہ کروں۔

ذرّ نے اسی اسناد سے یہ حدیث بیان کی ہے جو حکم نے کی۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ہم تمہیں اس کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں جس کی ذمہ داری تم اٹھا رہے ہو۔

حکم کہتے ہیں کہ میں نے ابن عبدالرحمان بن ابزیٰ سے سنا۔ انہوں نے اپنے والد سے روایت کی کہ ایک آدمی حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور کہا میں جنبی ہو گیا ہوں اور پانی میسر نہیں اور باقی حدیث بیان کی اور اس میں یہ مزید کہا کہ حضرت عمارؓ نے کہا اے امیرؓ المؤمنین! اگر آپ چاہیں چونکہ اللہ نے آپ کا حق مجھ پر قائم کیا ہے اس کی بناء پر میں یہ روایت کسی کو نہ سناؤں گا۔

قَالَ عَمَّارٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ شِئْتَ لِمَا جَعَلَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ حَقِّكَ لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا وَلَمْ يَذْكُرْ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ [821,820]

546 {114} قَالَ مُسْلِم وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي الْجَهْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ أَبُو الْجَهْمِ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ [822]

546: حضرت ابن عباسؓ کے آزادکردہ غلام عمیر سے روایت ہے کہ انہوں نے آپؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں اور نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ کے غلام عبدالرحمان بن یسار ابوجہمؓ بن حارث بن صمّہ انصاری کے پاس گئے تو ابو جہم نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ بئر جمل (کے مقام) سے واپس آرہے تھے کہ آپؐ کو ایک آدمی ملا اور اس نے سلام عرض کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کو جواب نہ دیا یہانتک کہ آپؐ ایک دیوار کی طرف تشریف لائے۔ اپنے چہرہ اور ہاتھوں کا مسح کیا پھر اسے سلام کا جواب دیا۔

547 {115} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ [823]

547: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ جب رسول اللہ ﷺ پیشاب کر رہے تھے ایک آدمی کا پاس سے گزر ہوا۔ اس نے سلام عرض کیا لیکن حضورؐ نے اسے جواب نہ دیا۔

[29]63:بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ
اس بات کی دلیل کہ مسلمان نجس نہیں ہوتا

548 {...}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ فَتَفَقَّدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ [824]

548: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ مدینہ کے کسی رستہ میں نبی ﷺ اُن کو ملے جبکہ وہ (ابو ہریرہؓ) جنبی تھے۔ حضرت ابو ہریرہؓ چپکے سے چلے گئے اور جا کر غسل کیا۔ نبی ﷺ کو وہ نظر نہ آئے۔ پھر جب وہ حاضر خدمت ہوئے تو آپؐ نے پوچھا اے ابو ہریرہؓ! تم کہاں تھے؟ حضرت ابو ہریرہؓ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپؐ مجھے اس حال میں ملے کہ میں جنبی تھا۔ میں نے پسند نہ کیا کہ آپؐ کے ساتھ بیٹھوں جب تک کہ غسل نہ کرلوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! مؤمن ناپاک نہیں ہوتا۔

549 {116} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ فَحَادَ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ كُنْتُ جُنُبًا قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ [825]

549: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ جنبی ہونے کی حالت میں ان کی رسول اللہ ﷺ سے ملاقات ہوئی تو وہ ایک طرف ہو گئے اور غسل کیا اور آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میں جنبی تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

[30]64:بَاب ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى فِي حَالِ الْجَنَابَةِ وَغَيْرِهَا

حالت جنابت وغیرہ میں ذکر الٰہی کرنا

550 {117}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [826]

550:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے تمام اوقات میں ذکر الٰہی کیا کرتے تھے۔

[31]65:بَاب جَوَازِ أَكْلِ الْمُحْدِثِ الطَّعَامَ وَأَنَّهُ لَا كَرَاهَةَ فِي ذَلِكَ وَأَنَّ الْوُضُوءَ لَيْسَ عَلَى الْفَوْرِ

بے وضوء ہونے کی حالت میں کھانے کا جواز اور یہ کہ اس میں کوئی کراہت نہیں ہے
اور وضوء کے فوری طور پر واجب نہ ہونے کا بیان

551 {118}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ الْخَلَاءِ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَذَكَرُوا لَهُ الْوُضُوءَ فَقَالَ أُرِيدُ أَنْ أُصَلِّيَ فَأَتَوَضَّأَ [827]

551:حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے تو آپؐ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔جب آپؐ سے وضوء کا ذکر ہوا تو آپؐ نے فرمایا میں نماز کا ارادہ کرتا ہوں تو وضوء کرتا ہوں۔

552 {119} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ مِنَ الْغَائِطِ وَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيلَ لَهُ أَلَا تَوَضَّأُ فَقَالَ لِمَ أَأُصَلِّي فَأَتَوَضَّأَ [828]

552: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے کہ آپؐ جائے حاجت سے تشریف لائے تو آپؐ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور عرض کیا گیا کیا آپ وضوءنہیں کریں گے؟ آپؐ نے فرمایا کس لئے؟ کیا میں نماز پڑھنے لگا ہوں کہ وضوء کروں؟

553 {120} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ مَوْلَى آلِ السَّائِبِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَائِطِ فَلَمَّا جَاءَ قُدِّمَ لَهُ طَعَامٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَوَضَّأُ قَالَ لِمَ أَلِلصَّلَاةِ [829]

553: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب آپؐ (واپس) تشریف لائے تو آپؐ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور عرض کیا گیا یارسول اللہ! کیا آپ وضوءنہیں کریں گے؟ آپؐ نے فرمایا کیوں؟ کیا نماز کے لئے؟

554 {121} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حُوَيْرِثٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَأَكَلَ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً قَالَ وَزَادَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ إِنَّكَ لَمْ تَوَضَّأْ قَالَ مَا أَرَدْتُ صَلَاةً

554: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ جب نبی ﷺ قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو کھانا آپؐ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپؐ نے بغیر پانی چھونے کے کھانا تناول فرمایا☆۔

سعید بن حویرث روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ آپؐ نے وضوءنہیں کیا؟ تو آپؐ نے فرمایا میں نے نماز کا ارادہ تو نہیں کیا کہ وضوء کروں۔

☆یعنی باقاعدہ وضوءنہیں فرمایا۔

فَأَتَوَضَّأَ وَزَعَمَ عَمْرٌو أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ [830]

[32]66:بَاب مَا يَقُولُ إِذَا أَرَادَ دُخُولَ الْخَلَاءِ

جب کوئی بیت الخلاء جانے کا ارادہ کرے تو وہ کیا کہے

555 {122}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَقَالَ يَحْيَى أَيْضًا أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَفِي حَدِيثِ هُشَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ [832,831]

555: حماد کی روایت میں حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب جائے ضرورت میں داخل ہوتے اور ھُشیم کی روایت میں ہے جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے آپؐ کہتے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اے اللہ میں ظاہری اور باطنی پلیدگیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ ابوبکر بن ابی شیبہ کی روایت میں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِث کے الفاظ ہیں

[33]67:بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ نَوْمَ الْجَالِسِ لَا يَنْقُضُ الْوُضُوءَ

بیٹھے ہوئے کی نیند ناقضِ وضوء نہیں ہوتی

556 {123}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

556: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز کے لئے اقامت ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ کسی سے کوئی رازدارانہ بات کر رہے تھے عبد الوارث کی روایت میں ہے اللہ کے نبی ﷺ کسی

وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِي الرَّجُلَ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ [833]

سے کوئی راز کی بات کر رہے تھے جب آپؐ نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو لوگوں کو نیند آ گئی تھی۔

557 {124}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِي رَجُلًا فَلَمْ يَزَلْ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى بِهِمْ [834]

557: عبدالعزیز بن صہیب سے روایت ہے انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ سے سنا کہ ایک مرتبہ نماز کے لئے اقامت ہوگئی جبکہ نبی ﷺ کسی شخص سے کوئی راز کی بات کر رہے تھے۔ آپؐ اس سے بات کرتے رہے یہاں تک کہ آپؐ کے صحابہؓ کو نیند آ گئی پھر آپؐ تشریف لائے اور ان کو نماز پڑھائی۔

558 {125} وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّئُونَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ إِي وَاللَّهِ

558: قتادہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ سو جاتے پھر نماز ادا کرتے اور وضوء نہ کرتے۔ راوی نے کہا کہ آپ نے حضرت انسؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا؟ انہوں نے کہا ہاں اللہ کی قسم۔

559 {126}حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ لِي حَاجَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّوْا [836,835]

559: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ) عشاء کی نماز کی اقامت ہوگئی تو ایک آدمی کہنے لگا کہ مجھے (آپؐ سے) ایک کام ہے چنانچہ نبی ﷺ اس سے راز کی بات کرنے کے لئے کھڑے ہوگئے یہاں تک کہ لوگوں کو یا کچھ لوگوں کو نیند آ گئی پھر انہوں نے نماز ادا کی۔

❀❀❀❀

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الصَّلَاةِ

کتاب: نماز کے بارہ میں

[1]1: بَاب بَدْءِ الْأَذَانِ

اذان کی ابتداء

560 {1} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَوَاتِ وَلَيْسَ يُنَادِي بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمُ اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ [837]

560: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب مسلمان مدینہ آئے تو اکٹھے ہو کر نمازوں کے اوقات مقرر کیا کرتے تھے۔ کوئی اس کے لئے اعلان نہیں کرتا تھا۔ ایک روز انہوں نے اس بارہ میں گفتگو کی۔ ان میں سے کسی نے کہا کہ نصاریٰ کے ناقوس کی طرح کوئی ناقوس☆ بنالو۔ بعض نے کہا کہ یہود کے بگل کی طرح بگل بنالو۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ آپ کوئی آدمی کیوں مقرر نہیں کر دیتے جو نماز کے لئے بُلائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے بلال! اُٹھو اور نماز کے لئے بُلاؤ۔

☆ ناقوس گھنٹی کو بھی کہتے ہیں۔ (منجد)

[2]2:بَاب الْأَمْرِ بِشَفْعِ الْأَذَانِ وَإِيتَارِ الْإِقَامَةِ

اذان کے کلمات کو دو دو دفعہ کہنے اور اقامت کے کلمات کو ایک ایک دفعہ کہنے کا حکم

561 {2}حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ جَمِيعًا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ زَادَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ [838]

561: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت بلالؓ کو حکم دیا گیا کہ اذان (کے الفاظ کو) دو دو دفعہ کہیں اور اقامت کو ایک ایک دفعہ کہیں۔
ابن عُلَیّہ سے روایت ہے کہ میں نے یہ بات حضرت ایوب کو بتائی تو انہوں نے کہا سوائے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةِ کے۔

562 {3} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرُوا أَنْ يُعْلِمُوا وَقْتَ الصَّلَاةِ بِشَيْءٍ يَعْرِفُونَهُ فَذَكَرُوا أَنْ يُنَوِّرُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ
{4} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ ذَكَرُوا أَنْ يُعْلِمُوا بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَنْ يُورُوا نَارًا [840,839]

562: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ لوگ بات کر رہے تھے کہ وہ کس چیز کے ذریعہ نماز کے وقت کا علم دیں جسے وہ پہچان لیں۔ انہوں نے کہا اس کے لئے آگ روشن کریں یا کوئی ناقوس بجائیں۔ پھر حضرت بلالؓ کو حکم دیا گیا کہ اذان (کے الفاظ) دو دو دفعہ کہیں اور اقامت (کے الفاظ) ایک ایک دفعہ۔
خالد حذّائی کی روایت میں اسی سند سے ہے کہ جب لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے ذکر کیا کہ (نماز کے وقت کا) علم دیں اور ان کی روایت ثقفی کی روایت کے مطابق ہے سوائے اس کے کہ انہوں نے (اَنْ يُنَوِّرُوا نَاراً) کے بجائے يُوْرُوْ نارًا کے الفاظ کہے۔

563 {5} وحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ [841]

563: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت بلالؓ کو حکم دیا گیا کہ وہ اذان (کے الفاظ) دو دو دفعہ کہیں اور اقامت (کے الفاظ) ایک ایک دفعہ۔

[3]3: بَاب صِفَةِ الْأَذَانِ

اذان کا بیان

564 {6} حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ و حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَّمَهُ هَذَا الْأَذَانَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ زَادَ إِسْحَقُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [842]

564: حضرت ابومحذورہؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے ان کو یہ اذان سکھائی: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر الفاظ دہرائے اور کہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔ نماز کی طرف آؤ (یہ) دو مرتبہ (کہا)۔ کامیابی کی طرف آؤ (یہ) دو مرتبہ (کہا)۔

اسحاق نے مزید کہا کہ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

[4]4:بَاب اسْتِحْبَابِ اتِّخَاذِ مُؤَذِّنَيْنِ لِلْمَسْجِدِ الْوَاحِدِ

ایک مسجد کے لئے دو موذّن کے تقرر کے مستحب ہونے کا بیان

565 {7} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [844,843]

565: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دو موذّن تھے۔ حضرت بلالؓ اور حضرت (عبداللہ) بن امّ مکتومؓ جو نابینا تھے۔

[5]5:بَاب جَوَازِ أَذَانِ الْأَعْمَى إِذَا كَانَ مَعَهُ بَصِيرٌ

نابینا کے اذان دینے کے جواز کا بیان جب کہ اس کے ساتھ بینا بھی ہو

566 {8} حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَعْمَى و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [846,845]

566: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا کہ حضرت ابن امّ مکتومؓ رسول اللہ ﷺ کے لئے اذان دیتے تھے اور وہ نابینا تھے۔

[6]6: بَاب الْإِمْسَاكِ عَنِ الْإِغَارَةِ عَلَى قَوْمٍ فِي دَارِ الْكُفْرِ إِذَا سُمِعَ فِيهِمُ الْأَذَانُ

دارالکفر میں جب کسی قوم سے اذان کی آواز سنی جائے تو اس پر حملہ سے رک جانا☆

567 {9} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيرُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ وَكَانَ يَسْتَمِعُ الْأَذَانَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ فَنَظَرُوا فَإِذَا هُوَ رَاعِي مِعْزًى [847]

567: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب فجر طلوع ہو جاتی تو حملہ کرتے تھے اور آپؐ اذان سننے کی طرف توجہ فرماتے۔ اگر آپؐ اذان سن لیتے تو حملہ کرنے سے رک جاتے ورنہ حملہ کر دیتے۔ ایک مرتبہ آپؐ نے کسی کو کہتے ہوئے سنا کہ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فطرت پر۔ پھر اس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تو آگ سے نکل گیا۔ پھر انہوں نے دیکھا تو وہ بکریوں کا چرواہا تھا۔

☆ اس سے جارحانہ حملہ مراد نہیں بلکہ دفاع مراد ہے۔ اہل مکہ اور ان کے حامی وحلیف قبائل کی جارحیت دراصل کفر و اسلام کے مابین واضح اعلانِ جنگ تھا۔ اس کے باوجود مسلمانوں کو ہدایت تھی کہ اپنے سفروں اور مہمات میں یہ احتیاط پیشِ نظر رکھیں کہ کسی غیر جارح قبیلہ پر حملہ نہ ہو۔ اور مسلمان جہاں اسلامی شعار دیکھیں مثلاً اذان سنیں تو حملہ سے باز رہیں۔

[7]7:بَاب اسْتِحْبَابِ الْقَوْلِ مِثْلَ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ لِمَنْ سَمِعَهُ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهَ لَهُ الْوَسِيلَةَ

مُؤَذِّن کی آواز سننے والے کے لئے مستحب ہے کہ وہ مؤذن کے الفاظ کہے اور پھر نبی ﷺ پر درود بھیجے اور اللہ سے آپؐ کے لئے وسیلہ کی دعا کرے

568 {10}حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ [848]

568: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو وہی الفاظ کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

569 {11}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ [849]

569: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم مؤذن کو سنو تو وہی (الفاظ) کہو جو مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ یقیناً جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا پھر اللہ سے میرے لئے وسیلہ طلب کرو کیونکہ یہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کے ہی شایانِ شان ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔ پس جس نے میرے لئے وسیلہ طلب کیا تو اس کے لئے شفاعت واجب ہوگئی۔

570 {12}حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسَافٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَحَدُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ [850]

570: حضرت عمر بن خطابؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب مؤذن اللہ اکبر، اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے) کہے اور تم میں سے بھی کوئی اپنے دل سے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہے، پھر جب وہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) کہے تو اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے۔ پھر وہ (مؤذن) اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے تو وہ (بھی) اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے۔ پھر جب (مؤذن) حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ کہے تو وہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ یعنی اللہ کے سوا نہ (برائی) ہٹانے کی طاقت اور نہ (بھلائی) دینے کی قوّت ہے۔ پھر جب (مؤذن) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو وہ بھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو وہ جنت میں جائے گا۔

571 {13} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيِّ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

571: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مؤذن (کی اذان) سن کر یہ کہا کہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا (یعنی) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ قَوْلَهُ وَأَنَا [851]

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے اور محمدؐ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں تو اس کے گناہ بخش دیئے گئے۔

ابن رُمح نے اپنی روایت میں کہا کہ جب مؤذّن کو سنے تو کہے وَاَنَا اَشْهَدُ مگر قتیبہ کی روایت میں اَنَا کا لفظ نہیں ہے۔

[8]8:بَاب فَضْلِ الْأَذَانِ وَهَرَبِ الشَّيْطَانِ عِنْدَ سَمَاعِهِ

اذان کی فضیلت اور اسے سن کر شیطان کا بھاگنا

572 {14}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ يَدْعُوهُ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[853,852]

572:طلحہ بن یحیٰی اپنے چچا سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں معاویہ بن ابوسفیانؓ کے پاس تھا کہ ان کے پاس مؤذن انہیں نماز کے لئے بلانے آیا معاویہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن اذان دینے والے لوگوں میں سب سے لمبی گردن والے ہوں گے۔

573 { 15} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ ذَهَبَ حَتَّى يَكُونَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الرَّوْحَاءِ فَقَالَ هِيَ مِنَ الْمَدِينَةِ سِتَّةٌ وَثَلَاثُونَ مِيلًا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [855,854]

573: حضرت جابرؓ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ شیطان جب اذان کی آواز سنتا ہے تو بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ روحاء مقام تک پہنچ جاتا ہے۔ سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے ان سے روحاء کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ مدینہ سے چھتیس میل کے فاصلہ پر ہے۔

574 {16} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ أَحَالَ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ فَإِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ ذَهَبَ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ [856]

574: حضرت ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ جب شیطان نماز کے لئے اذان کی آواز سنتا ہے تو دُم دبا کر بھاگ جاتا ہے تا اذان کی آواز نہ سنے۔ پھر جب وہ (مؤذن) خاموش ہوجاتا ہے تو (شیطان) لوٹ آتا ہے اور وسوسے ڈالتا ہے، پھر جب اقامت سنتا ہے تو چلا جاتا ہے تا کہ اس کی آواز نہ سن سکے۔ پھر جب (وہ) خاموش ہوجاتا ہے تو (شیطان) لوٹ آتا ہے اور وسوسے ڈالنے لگتا ہے۔

{...}{17} حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ

575: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان پیٹھ

عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ حُصَاصٌ [578]

پھیر کر تیزی سے بھاگ جاتا ہے۔

576 {18} حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ أَرْسَلَنِي أَبِي إِلَى بَنِي حَارِثَةَ قَالَ وَمَعِي غُلَامٌ لَنَا أَوْ صَاحِبٌ لَنَا فَنَادَاهُ مُنَادٍ مِنْ حَائِطٍ بِاسْمِهِ قَالَ وَأَشْرَفَ الَّذِي مَعِي عَلَى الْحَائِطِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي فَقَالَ لَوْ شَعَرْتُ أَنَّكَ تَلْقَ هَذَا لَمْ أُرْسِلْكَ وَلَكِنْ إِذَا سَمِعْتَ صَوْتًا فَنَادِ بِالصَّلَاةِ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ حُصَاصٌ [858]

576: سہیل کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بنی حارثہ کی طرف بھیجا انہوں نے کہا کہ میرے ساتھ ہمارا غلام یا ہمارا ساتھی تھا۔ باغ میں سے کسی نے اس کا نام لے کر پکارا۔ انہوں نے کہا کہ میرے ساتھی نے دیوار سے جھانک کر دیکھا تو اس کو کچھ نظر نہ آیا۔ میں نے اس بات کا ذکر اپنے والد سے کیا تو انہوں نے کہا کہ اگر مجھے اس کا علم ہوتا کہ تمہیں یہ پیش آئے گا تو میں تمہیں نہ بھیجتا لیکن آئندہ اگر تم کوئی آواز سنو تو اذان دیا کرو کیونکہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے سنا ہے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا جب نماز کی اذان کہی جائے تو شیطان منہ پھیر کر تیزی سے بھاگ جاتا ہے۔

577 {19} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قُضِيَ التَّأْذِينُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ لَهُ

577: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان دم دبا کر بھاگ جاتا ہے یہانتک کہ وہ اذان نہیں سُنتا۔ پھر جب اذان ہو جائے تو آجاتا ہے۔ یہانتک کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو پھر پیٹھ پھیر لیتا ہے یہانتک کہ جب اقامت ختم ہو تو واپس آجاتا ہے اور آدمی اور اس کے دل میں وسوسے ڈالنے لگتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات

اذْكُرْ كَذَا وَاذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ مَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى {20} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَيْفَ صَلَّى [860,859]

یاد کرو اور فلاں بات یاد کرو جو اس سے پہلے اس کو یاد نہیں ہوتی یہاںتک کہ (وہ) آدمی ایسا ہو جاتا ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی (رکعت) نماز پڑھی۔

حضرت ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے ایسی ہی روایت کرتے ہیں کہ آدمی ایسا ہو جاتا ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کیا پڑھا ہے۔

[9] 9: بَاب اسْتِحْبَابِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ مَعَ تَكْبِيرَةِ الْإِحْرَامِ وَالرُّكُوعِ وَفِي الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ وَأَنَّهُ لَا يَفْعَلُهُ إِذَا رَفَعَ مِنَ السُّجُودِ

تکبیر تحریمہ، رکوع اور رکوع سے اُٹھتے وقت ہاتھوں کا کندھوں کے برابر اٹھانے کا مستحب ہونا اور یہ کہ وہ جب سجدہ سے اٹھے تو ایسا نہ کرے

578 {21} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَقَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُهُمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ [861]

578: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپؐ نماز شروع فرماتے تو دونوں ہاتھ اوپر اُٹھاتے یہاںتک کہ آپؐ کے ہاتھ کندھوں کے برابر ہو جاتے۔ اسی طرح رکوع میں جانے سے پہلے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بھی لیکن دونوں سجدوں کے درمیان آپؐ دونوں (ہاتھ) نہیں اٹھاتے تھے۔

579 {22}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَا يَفْعَلُهُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح و {23}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ [863,862]

579: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاںتک کہ دونوں کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر آپؐ تکبیر کہتے، پھر جب آپؐ رکوع کا ارادہ فرماتے تو اسی طرح کرتے۔ جب رکوع سے کھڑے ہوتے تو ایسا ہی کرتے ہاں سجدہ سے سر اٹھاتے وقت آپؐ ایسا نہ کرتے۔

زہری نے ابن جریج سے اسی سند سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ اُٹھاتے یہاںتک کہ آپؐ کے دونوں (ہاتھ) آپؐ کے دونوں کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر آپؐ تکبیر کہتے۔

580 {24}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ هَكَذَا [864]

580: ابوقلابہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت مالکؓ بن حُویرث کو دیکھا کہ جب وہ نماز پڑھتے تکبیر کے بعد وہ دونوں ہاتھ اٹھاتے، جب رکوع کا ارادہ کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو دونوں ہاتھ بلند کرتے۔ انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ایسا کیا کرتے تھے۔

581 {...} حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

581: حضرت مالکؓ بن حویرث سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تکبیر کہتے تو دونوں ہاتھ بلند کرتے یہانتک کہ دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں کانوں تک لے آتے اسی طرح جب رکوع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں کانوں تک لے جاتے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ یعنی اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی حمد کی کہتے اور اسی طرح کرتے۔

{26} و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ رَأَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ [866,865]

قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ نے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں کانوں کی لو تک بلند کیا۔

[10] 10: بَاب إِثْبَاتِ التَّكْبِيرِ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ فِي الصَّلَاةِ إِلَّا رَفْعَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَيَقُولُ فِيهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

نماز میں ہر دفعہ جھکتے وقت اور اٹھتے وقت تکبیر کہنا سوائے رکوع سے اٹھتے ہوئے اور اس وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے

582 {27} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [867]

582: حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ انہیں نماز پڑھاتے تو ہر دفعہ جھکتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہتے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے کہا کہ میں تم لوگوں میں رسول اللہ ﷺ کی نماز (کی ادائیگی) میں سب سے زیادہ مشابہہ ہوں۔

583 {28} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الْمَثْنَى بَعْدَ الْجُلُوسِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي {29} مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنِّي أَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

583: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھنے لگتے تو جب کھڑے ہوتے پھر جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے۔ جب رکوع سے کھڑے ہوتے تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی حمد کی کہتے۔ پھر اسی کھڑے ہونے کی حالت میں کہتے ربنا ولک الحمد: اے ہمارے رب سب تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ پھر سجدہ میں جاتے تو تکبیر کہتے سجدہ سے اپنا سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر سجدہ میں جاتے وقت تکبیر کہتے پھر سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر ساری نماز میں اسی طرح کرتے یہاںتک کہ اسے (نماز) پوری کر لیتے۔ دو رکعتوں کے بعد بیٹھ کر جب کھڑے ہوتے۔ اس وقت بھی تکبیر کہتے پھر حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں تم سے نماز میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ سے مشابہہ ہوں۔ ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے ابوبکر بن عبدالرحمان بن حارث نے بتایا کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے آگے انہوں نے ابن جریج والی روایت بیان کی لیکن اس میں حضرت ابو ہریرہؓ کا یہ قول کہ میں تم سے نماز میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ سے مشابہہ ہوں ذکر نہیں کیا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ کو جب مروان نے مدینہ میں

{29} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ حِينَ يَسْتَخْلِفُهُ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِينَةِ إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَفِي حَدِيثِهِ فَإِذَا قَضَاهَا وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [870,869,868]

اپنا جانشین مقرر کیا تو آپؓ جب بھی فرض نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے آگے انہوں نے ابن جریج والی روایت بیان کی اس روایت میں ہے کہ جب نماز مکمل کرنے کے بعد سلام پھیرتے تو مسجد والوں کی طرف رخ کرتے اور کہتے کہ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم میں نماز (کی ادائیگی) کے لحاظ سے سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہوں۔

584{31} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الصَّلَاةِ كُلَّمَا رَفَعَ وَوَضَعَ فَقُلْنَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا التَّكْبِيرُ قَالَ إِنَّهَا لَصَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [871]

584: حضرت ابوسلمہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ جب بھی نماز میں اٹھتے اور جھکتے تو تکبیر کہتے ہم نے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! یہ کیسی تکبیر ہے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی یہی نماز تھی۔

585{32} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [872]

585: سہیل اپنے والد سے حضرت ابوہریرہؓ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ آپؓ جب بھی (نماز میں) جھکتے اور اٹھتے تو تکبیر کہتے اور بیان کرتے کہ رسول اللہ ﷺ ایسا کرتے۔

586{33}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [873]

586:مُطرِّف کہتے ہیں کہ میں نے اور حضرت عمرانؓ بن حصین نے حضرت علی بن ابو طالبؓ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپؓ جب سجدہ کرتے تکبیر کہتے جب اپنا سر (سجدہ سے) اٹھاتے تکبیر کہتے جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں (مطرف) نے کہا کہ حضرت عمرانؓ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور کہنے لگے کہ انہوں نے ہمیں حضرت محمد ﷺ جیسی نماز پڑھائی ہے یا انہوں نے مجھے محمد ﷺ کی نماز یاد کرادی ہے۔

[11]11:بَاب وُجُوبِ قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَإِنَّهُ إِذَا لَمْ يُحْسِنِ الْفَاتِحَةَ وَلَا أَمْكَنَهُ تَعَلُّمَهَا قَرَأَ مَا تَيَسَّرَ لَهُ مِنْ غَيْرِهَا

ہر رکعت میں فاتحہ کے پڑھنے کا واجب ہونا اور یہ کہ اگر فاتحہ صحیح طرح نہیں پڑھ سکتا یا اسکا سیکھنا اسکے لئے ممکن نہیں ہوا تو اسکے علاوہ جو (قرآن سے) میسر ہے پڑھ لے

587 {34}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [874]

587: حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے وہ یہ نبی ﷺ تک پہنچاتے تھے کہ جس نے (نماز میں سورۃ) فاتحۃ الکتاب نہ پڑھی تو اس کی نماز نہیں۔

588{35}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْتَرِئْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ[875]

588: حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے (نماز میں) ام القرآن (سورۃ الفاتحہ) نہ پڑھی اس کی نماز نہیں۔

589 {36} حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ مِنْ بِئْرِهِمْ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ

{37} وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فَصَاعِدًا [877,876]

589: ابن شہاب سے روایت ہے کہ محمودؓ بن ربیع جن کے چہرہ پران کے کنوئیں سے رسول اللہ ﷺ نے کلی کی تھی نے ان کو بتایا کہ حضرت عبادہ بن صامتؓ نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ام القرآن (سورۃ الفاتحہ) نہ پڑھی اس کی نماز نہیں۔

590 {38} وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً

590: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے نماز پڑھی اور اس میں ام القرآن (یعنی سورۃ الفاتحہ) نہ پڑھی اس کی نماز ناقص یعنی نامکمل ہے۔(یہ آپؐ نے) تین مرتبہ

لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثَلَاثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّا نَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ فَقَالَ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى حَمِدَنِي عَبْدِي وَإِذَا قَالَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي وَإِذَا قَالَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ قَالَ مَجَّدَنِي عَبْدِي وَقَالَ مَرَّةً فَوَّضَ إِلَيَّ عَبْدِي فَإِذَا قَالَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ قَالَ هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ هَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِي بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ مَرِيضٌ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ أَنَا عَنْهُ

{39}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

(فرمایا) حضرت ابوہریرہؓ سے کہا گیا کہ ہم امام کے پیچھے ہوتے ہیں؟ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے نماز اپنے اور اپنے بندہ کے درمیان نصف نصف تقسیم کردی ہے اور میرے بندہ کو وہ ملے گا جو اس نے مانگا۔ پس جب بندہ کہتا ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے) تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندہ نے میری تعریف کی اور جب وہ کہتا ہے اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (وہ بے حد رحم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے) تو اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندہ نے میری ثناء کی اور جب وہ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ کہتا ہے (مالک ہے جزا سزا کے دن کا) تو اللہ فرماتا ہے میرے بندہ نے میری تمجید (بزرگی بیان) کی۔ راوی نے ایک بار کہا کہ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میرے بندہ نے (سب کچھ) میرے سپرد کردیا پھر جب وہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہتا ہے (تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں) تو فرماتا ہے کہ یہ میرے اور میرے بندہ کے درمیان ہے اور میرے بندہ کے لئے وہ ہے جو اس نے مانگا پھر جب وہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
{40}ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي
{41}حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي وَمِنْ أَبِي السَّائِبِ وَكَانَا جَلِيسَيْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ يَقُولُهَا ثَلَاثًا بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ[878,879,880,881]

دکھا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا) تو اللہ فرماتا ہے کہ یہ میرے بندہ کے لئے ہے اور میرے بندہ کے لئے وہ ہے جو اس نے مانگا۔ سفیان کہتے ہیں کہ مجھے علاء بن عبد الرحمان بن یعقوب نے بتایا کہ میں ان (حضرت ابو ہریرہؓ) کے پاس گیا جبکہ وہ اپنے گھر میں بیمار تھے اور ان سے میں نے اس بارہ میں پوچھا۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے نماز پڑھی اور ام القرآن (سورۃ الفاتحہ) نہ پڑھی سفیان والی روایت کے مطابق ۔ان دونوں کی روایتوں میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندہ کے درمیان نصف نصف تقسیم کردی ہے نصف میرے لئے اور نصف میرے بندہ کے لئے۔ دوسری روایت میں ابو اویس کہتے ہیں کہ مجھے علاء نے بتایا کہ میں نے اپنے والد سے اور ابوالسائب سے جو دونوں حضرت ابو ہریرہؓ کے ہم نشین تھے دونوں کو کہتے ہوئے سنا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے نماز پڑھی اور اس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے۔ یہ بات انہوں نے تین دفعہ کہی۔

591{42}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي

591: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قراءت کے بغیر نماز نہیں۔
حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جس (نماز)

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمَا أَعْلَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَنَّاهُ لَكُمْ وَمَا أَخْفَاهُ أَخْفَيْنَاهُ لَكُمْ [882]

میں رسول اللہ ﷺ نے اونچی آواز سے قراءت کی ہم نے بھی تمہارے لئے اونچی آواز سے قراءت کی اور جس (نماز) میں آپؐ نے آہستہ آواز سے قراءت کی ہم نے بھی اس میں تمہارے لئے آہستہ آواز سے قراءت کی۔

592{43}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي كُلِّ الصَّلَاةِ يَقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَا مِنْكُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنْ لَمْ أَزِدْ عَلَى أُمِّ الْقُرْآنِ فَقَالَ إِنْ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ خَيْرٌ وَإِنِ انْتَهَيْتَ إِلَيْهَا أَجْزَأَتْ عَنْكَ [883]

592: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ہر نماز میں قراءت کی جاتی تھی۔ پس جس نماز میں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے قراءت سنائی ہم نے (بھی) اس میں تمہیں (قراءت) سنائی اور جس میں آپؐ نے آہستہ آواز میں قراءت کی اس میں ہم نے بھی آہستہ قراءت کی۔ اس پر انہیں کسی نے کہا کہ اگر میں ام القرآن (فاتحہ) سے زیادہ کچھ نہ پڑھوں؟ اس پر انہوں نے کہا کہ اگر تم اس سے زیادہ پڑھو تو وہ بہتر ہے لیکن اگر اسی پر اکتفاء کرو تو وہ تمہاری طرف سے کافی ہو جائے گی۔

593{44}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا أَسْمَعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ وَمَنْ قَرَأَ بِأُمِّ الْكِتَابِ فَقَدْ أَجْزَأَتْ عَنْهُ وَمَنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ [884]

593: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ ہر نماز میں قراءت ہے۔ پس جس (نماز) میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قراءت سنائی (اس میں) ہم نے بھی تمہیں سنائی اور (جس میں) آپؐ نے ہمارے سامنے آہستہ پڑھی وہ ہم نے بھی تمہارے لئے آہستہ پڑھی اور جس نے ام الکتاب (سورہ فاتحہ) پڑھی تو وہ اس کے لئے کافی ہو جائے گی۔ اور جس نے اس سے کچھ زیادہ پڑھا تو یہ افضل ہے۔

594 {45} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا كَانَ صَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا عَلِّمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

{46} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

594: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور ایک آدمی بھی داخل ہوا ، اس نے نماز ادا کی۔ پھر آیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے سلام کا جواب دیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا واپس جاؤ اور نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ شخص واپس گیا اور نماز پڑھی جس طرح پہلے پڑھی تھی۔ پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپؐ نے فرمایا وَعَلَیْکَ السَّلَامُ۔ پھر آپؐ نے فرمایا واپس جاؤ اور نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ یہانتک کہ تین دفعہ ایسا ہی ہوا۔ تب وہ آدمی کہنے لگا اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے میں اس سے بہتر نہیں کرسکتا۔ آپؐ مجھے سکھا دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو پھر جو تمہیں قرآن میں سے میسر ہو تلاوت کرو، پھر خوب اطمینان سے رکوع کرو۔ پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر سجدہ میں جاؤ تو خوب اطمینان سے سجدہ کرو پھر اٹھ کر اطمینان سے بیٹھو۔ پھر اس طرح اپنی ساری نماز میں کرو۔

ایک دوسری روایت میں ہے جو حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی جب کہ رسول اللہ ﷺ ایک طرف تشریف فرما تھے

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةٍ وَسَاقَا الْحَدِيثَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ وَزَادَا فِيهِ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ[886,885]

اور یہ روایت دونوں راویوں سے اس کے مطابق بیان کی اور اس میں یہ مزید بیان کیا کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو پوری طرح وضوء کرو پھر قبلہ رو کھڑے ہو پھر تکبیر کہو۔

[12]12:بَاب نَهْيِ الْمَأْمُومِ عَنْ جَهْرِهِ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ إِمَامِهِ

امام کے پیچھے مقتدی کو بلند آواز سے قراءت کی ممانعت

595 {47} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ فَقَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ خَلْفِي بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا وَلَمْ أُرِدْ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا[887]

595: حضرت عمرانؓ بن حصین کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی پھر فرمایا کہ تم میں سے میرے پیچھے کس نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی پڑھی؟ اس پر ایک آدمی نے کہا کہ میں نے! اور میرا ارادہ اس سے محض نیکی کا تھا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ مجھے محسوس ہوا کہ تم میں سے کوئی (میرے پڑھنے میں) مخل ہو رہا ہے۔

596{48}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ

596: حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز ظہر ادا کی۔ آپؐ کے پیچھے کوئی آدمی سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی پڑھنے لگا۔ جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے تو آپؐ نے فرمایا کہ تم میں سے یہ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی) کس نے پڑھا یا کون قراءت کر رہا تھا۔ اس پر اس آدمی نے

بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ أَوْ أَيُّكُمْ الْقَارِئُ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَقَالَ قَدْ ظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

{49} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [889,888]

عرض کیا کہ میں۔اس پر آپؐ نے فرمایا کہ مجھے لگا کہ جیسے تم میں سے کوئی اس سے میری (قراءت) میں مخلّ ہو رہا ہے۔قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ مجھے معلوم ہوتا تھا کہ تم میں سے کوئی اس سے میری (قراءت) میں مخلّ ہو رہا ہے۔

[13] 13:بَاب حُجَّةِ مَنْ قَالَ لَا يُجْهَرُ بِالْبَسْمَلَةِ

اس کی دلیل جس کی رائے ہو کہ بسم اللہ اونچی آواز سے نہ پڑھی جائے

597 {50} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَمْ وَنَحْنُ سَأَلْنَاهُ عَنْهُ [891,890]

597: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے ساتھ نماز پڑھی لیکن ان میں سے کسی کو میں نے بسم اللہ الرحمان الرحیم (جہرًا) پڑھتے نہ سنا۔

598{51}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَجْهَرُ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَعَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَيْهِ يُخْبِرُهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا يَذْكُرُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ قِرَاءَةٍ وَلَا فِي آخِرِهَا {52}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ ذَلِكَ [893,892]

598:عبدہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ بن خطاب یہ کلمات جہرا پڑھتے تھے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ :یعنی اے اللہ تو پاک ہے۔اپنی تعریف کے ساتھ، بہت برکت والا ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے اور حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے پیچھے نماز پڑھی تو وہ (سب) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سے نماز کی ابتداء کیا کرتے تھے اور سورہ فاتحہ سے پہلے یا بعد بسم اللہ (جہرا) نہیں پڑھتے تھے۔

[14]14:بَاب حُجَّةِ مَنْ قَالَ الْبَسْمَلَةُ آيَةٌ مِنْ أَوَّلِ كُلِّ سُورَةٍ سِوَى بَرَاءَةٌ

اس کی دلیل جس کی رائے ہے کہ بسم اللہ سوائے سورۃ توبہ کے ہر سورۃ کی پہلی آیت ہے

599{53}حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَيْنَا

599: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے۔اس دوران میں آپؐ پر ہلکی سی ربودگی طاری ہوئی۔ پھر آپؐ نے تبسّم فرماتے ہوئے اپنا سر اٹھایا۔ہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! آپؐ کس بات پر مسکرائے؟ آپؐ نے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ فَقُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ خَيْرٌ كَثِيرٌ هُوَ حَوْضٌ تَرِدُ عَلَيْهِ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ آنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُومِ فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ مَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَتْ بَعْدَكَ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِي حَدِيثِهِ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فِي الْمَسْجِدِ وَقَالَ مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَغْفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِغْفَاءَةً بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ عَلَيْهِ حَوْضٌ وَلَمْ يَذْكُرْ آنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُومِ

[895,894]

فرمایا کہ ابھی ابھی مجھ پر ایک سورۃ نازل ہوئی ہے پھر آپؐ نے قراءت فرمائی۔ ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ O فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ Oاِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ﴾ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہاء رحم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ یقیناً ہم نے تجھے کوثر عطاء کی ہے۔ پس اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی دے۔ یقیناً تیرا دشمن ہی ابتر رہے گا۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ کیا تمہیں پتہ ہے کہ ''الکوثر'' کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ ایک عظیم الشان دریا ہے جس کا وعدہ میرے رب عزوجل نے مجھ سے فرمایا ہے جس پر خیر کثیر ہے وہ ایک حوض ہے۔ جس پر میری امت قیامت کے دن اترے گی۔ اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں۔ اُن میں سے ایک آدمی کھینچ لیا جائے گا۔ تب میں کہوں گا کہ اے میرے رب! یہ میری امت میں سے ہے۔ تب وہ فرمائے گا کہ تم نہیں جانتے کہ آپ کے بعد اس نے کیا کیا؟ ابن حجر نے اپنی روایت میں ''بَیْنَا اَظْھُرِنَا'' کے بعد ''فِی الْمَسْجِدِ'' کے الفاظ زائد کئے ہیں۔ نیز انہوں نے کہا ہے۔ مَا اَحْدَثَ بَعْدَکَ (اس شخص نے آپؐ کے بعد کیا کیا) مختار بن فلفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ بن مالک کو کہتے ہوئے

سنا کہ رسول اللہ ﷺ پر ہلکی سی ربودگی طاری ہوئی۔ ابن مسہر کی روایت کے مطابق سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا وہ ایک نہر ہے جس کا جنت میں میرے رب عزوجل نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے۔اس پر حوض ہوگا اور آنِيَتُهُ عَدَدَ النُّجُومِ کے الفاظ ذکر نہیں کئے۔

[15]15:بَاب:وَضْعُ يَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى بَعْدَ تَكْبِيرَةِ الْإِحْرَامِ تَحْتَ صَدْرِهِ فَوْقَ سُرَّتِهِ وَوَضْعُهُمَا فِي السُّجُودِ عَلَى الْأَرْضِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ

تکبیر تحریمہ کے بعد دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر سینہ کے نیچے اور ناف سے اوپر رکھنا اور سجدہ میں دونوں ہاتھ زمین پر کندھوں کے برابر رکھنا

600 {54}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلًى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ [896]

600: وائل بن حجرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ نے نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہی اور اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے۔ ہمام نے بیان کیا کہ اپنے کانوں تک۔ پھر آپؐ نے اپنی چادر اوڑھی۔ پھر آپؐ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر رکھا۔ پھر جب آپؐ نے رکوع کا ارادہ فرمایا تو چادر سے اپنے دونوں ہاتھ باہر نکال لئے پھر اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے، پھر تکبیر کہی اور رکوع کیا، پھر جب آپؐ نے سمع اللہ لمن حمدہ کہا تب اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے۔ جب آپؐ نے سجدہ کیا تو دونوں ہتھیلیوں کے درمیان سجدہ کیا۔

[16]16:بَاب التَّشَهُّدِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں تشہد

601 {55}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ

601: حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز میں کہا کرتے کہ اللہ پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو۔ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا کہ اللہ تو خود سلام ہے۔ پس جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو چاہیے کہ وہ کہے اَلتَّحِيَاتُ لِلّٰهِ۔ الخ تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اے نبیؐ! آپؐ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔ جب وہ یہ کہے گا تو زمین و آسمان میں اللہ کے ہر نیک بندہ کو پہنچ جائے گا۔ (پھر یہ کہے) اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندہؐ اور رسولؐ ہیں۔ پھر دعا میں سے جو پسند کرے چُن لے۔

{56}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ

شعبہ نے منصور سے اسی سند کے ساتھ ایسی ہی روایت کی ہے لیکن یہ ذکر نہیں کیا ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ.

زائدہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ اَوْمَا اَحَبَّ.

{57}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز میں قعدہ میں بیٹھتے۔ پھر منصور

الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ بَعْدُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ أَوْ مَا أَحَبَّ

جیسی حدیث بیان کرنے کے بعد کہا کہ اس کے بعد پھر دعا میں سے جو چاہے چن لے۔

{58} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَقَالَ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنَ الدُّعَاءِ

{59} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ كَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ وَاقْتَصَّ التَّشَهُّدَ بِمِثْلِ مَا اقْتَصُّوا [901,900,899,898,897]

حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے تشہد کا طریق سکھایا جس طرح آپؐ مجھے قرآن کی کوئی سورۃ سکھاتے تھے۔ اس وقت میرا ہاتھ آپؐ کے دونوں ہاتھوں میں تھا۔

602 {60} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ فَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ

602: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اسی طرح تشہد سکھاتے جس طرح آپؐ ہمیں قرآن کی سورۃ سکھاتے۔ آپؐ فرماتے تمام بابرکت زبانی عبادات، تمام پاکیزہ دعائیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبیؐ! آپؐ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات۔ ہم پر سلام ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ [902]

عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔
ابن رُمح کی روایت میں ہے کہ جیسے آپؐ ہمیں قرآن سکھاتے۔

603{61}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ [903]

603:حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اسی طرح تشہّد سکھایا کرتے تھے جس طرح آپؐ ہمیں قرآن کی سورۃ سکھاتے تھے۔

604{62}حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ صَلَاةً فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أُقِرَّتِ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ قَالَ فَلَمَّا قَضَى أَبُو مُوسَى الصَّلَاةَ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا

604:حِطّان بن عبداللہ رَقاشی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپؓ قعدہ میں تھے تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا کہ نماز کو نیکی اور زکوۃ کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ جب حضرت ابوموسیٰؓ نے نماز مکمل کی اور سلام کیا تو رُخ پھیرا اور پوچھا کہ تم میں سے یہ یہ بات کس نے کہی؟ راوی کہتے ہیں اس پر لوگ خاموش رہے۔ انہوں نے پھر پوچھا کہ تم میں سے یہ یہ بات کہنے والا کون تھا؟ لوگ پھر خاموش رہے۔ پھر (حضرت ابو موسیٰؓ) نے کہا کہ اے حِطّان! شاید تو نے یہ کلمات کہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے تو نہیں کہے لیکن

وَكَذَا فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ لَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ قُلْتَهَا قَالَ مَا قُلْتُهَا وَلَقَدْ رَهِبْتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا قُلْتُهَا وَلَمْ أُرِدْ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا تَعْلَمُونَ كَيْفَ تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذْ قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللَّهُ فَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللَّهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

مجھے خوف تھا کہ ان (کلمات) کے باعث آپؐ مجھ سے خفا ہوں گے۔ پھر قوم میں سے ایک آدمی بولا کہ یہ (کلمات) میں نے کہے ہیں لیکن میرا ارادہ سوائے خیر کے کچھ نہ تھا۔ حضرت ابوموسیٰؓ نے کہا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ تم نے اپنی نماز میں کیا کہنا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے خطاب فرمایا اور آپؐ نے ہمارے طریق (عبادت) کو خوب کھول کر بیان فرمادیا اور ہمیں ہماری نماز سکھائی اور آپؐ نے فرمایا کہ جب تم نماز ادا کرو تو اپنی صفوں کو سیدھا کرو، پھر تم میں سے کوئی ایک تمہاری امامت کرائے۔ پھر جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ کہے تو تم سب آمین کہو۔ اللہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا۔ پھر جب وہ تکبیر کہے اور رکوع میں جائے تو تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو۔ یقیناً امام تم سے پہلے رکوع کرے گا اور تم سے پہلے ہی اٹھے گا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ اس کا بدل ہو جائے گا۔ پھر جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو کہو اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ یعنی اے اللہ جو ہمارا رب ہے تمام تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ اللہ تمہاری دعا سنے گا کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے نبی ﷺ کی زبان کے ذریعہ فرما چکا ہے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہ سن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی حمد کی۔ پھر جب وہ تکبیر کہے اور سجدہ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

{63}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ قَتَادَةَ مِنَ الزِّيَادَةِ وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ إِلَّا فِي رِوَايَةِ أَبِي كَامِلٍ وَحْدَهُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ ابْنُ أُخْتِ أَبِي النَّضْرِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ مُسْلِمٌ تُرِيدُ أَحْفَظَ مِنْ سُلَيْمَانَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ فَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ هُوَ صَحِيحٌ يَعْنِي وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا فَقَالَ هُوَ عِنْدِي صَحِيحٌ فَقَالَ لِمَ لَمْ تَضَعْهُ هَا هُنَا قَالَ لَيْسَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدِي صَحِيحٍ وَضَعْتُهُ هَا هُنَا إِنَّمَا وَضَعْتُ هَا هُنَا مَا أَجْمَعُوا عَلَيْهِ

{64} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ

میں جائے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ میں جاؤ کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرے گا اور تم سے پہلے ہی (سجدہ سے) اٹھے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ اس کا بدل ہو جائے گا۔ پھر جب وہ (امام) قعدہ میں ہو تو تمہیں پہلے یہ کہنا چاہیے کہ اَلتحِیّاتُ۔۔۔ تمام زبانی مالی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں اے نبیؐ! آپؐ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات۔ ہم پر بھی سلام ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندہؐ اور اس کا رسولؐ ہے۔

قتادہ کی روایت میں مزید یہ ہے کہ جب وہ (امام) قراءت کرے تو تم خاموش رہو اور راویوں میں سے کسی کی روایت میں نہیں کہ اپنے نبی ﷺ کی زبان پر اللہ نے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے الفاظ کہے سوائے ابوکامل کی روایت کے۔

ابواسحاق کہتے ہیں کہ ابونضر کے بھانجے ابوبکر نے اس روایت کے بارہ میں کلام کیا تو (امام) مسلم نے کہا تمہیں سلیمان راوی سے بھی زیادہ اچھے حافظہ والے کسی راوی کی تلاش ہے! اس پر ابوبکر نے انہیں کہا تو پھر حضرت ابوہریرہؓ کی روایت کے بارہ میں کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ تو صحیح ہے یعنی (اس کے یہ الفاظ) فَاِذَا قَرَءَ فَاَنْصِتُوْا اس پر انہوں

بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَضَى عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ [906,905,904]

(یعنی امام مسلم) نے کہا وہ میرے نزدیک صحیح ہے۔ اس پر (ابو بکر) نے کہا پھر آپ وہ روایت یہاں (اپنی صحیح میں) کیوں نہیں لائے؟ اس پر (امام) مسلم نے کہا میں اس جگہ سب وہ باتیں تو نہیں لایا جو میرے نزدیک صحیح ہیں۔ میں تو یہاں صرف وہ لایا ہوں جس پر سب نے اتفاق کیا ہے۔ اسحاق بن ابراہیم اور ابن ابی عمر کی قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کی زبانِ مبارک پر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کے الفاظ جاری کئے۔

[17]17: بَاب الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

تشہّد کے بعد نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا باب

605 {65} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الَّذِي كَانَ أُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللَّهُ تَعَالَى أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا

605: محمد بن عبداللہ جو عبداللہ بن زیدؓ کے بیٹے ہیں جن کو خواب میں نماز کی اذان دکھائی گئی تھی نے بتایا کہ ابو مسعودؓ انصاری نے کہا کہ ایک مرتبہ ہم سعد بن عبادہؓ کی مجلس میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو حضرت بشیرؓ بن سعد نے آپؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپؐ پر درود بھیجیں تو ہم کس طرح آپؐ پر درود بھیجیں؟ راوی کہتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ خاموش رہے یہانتک کہ ہم نے خواہش کی کاش وہ آپؐ سے سوال نہ کرتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہا کرو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اے اللہ محمدؐ پر اور

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ [907]

آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی اور محمدؐ پر برکت نازل فرما اور آپؐ کی آل پر جس طرح تو نے آلِ ابراہیمؑ کو سب جہانوں میں برکت دی۔ یقیناً تو بہت قابلِ تعریف اور بہت بلند شان والا ہے اور سلام اس طرح جیسا کہ جانتے ہو۔

606 {66} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

{67} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَمِسْعَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ مِسْعَرٍ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً

{68} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَعَنْ مِسْعَرٍ وَعَنْ

606: ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت کعبؓ بن عجرہ ملے اور کہا کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں؟ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا کہ یہ تو ہم جانتے ہیں کہ ہم آپؐ پر کس طرح سلام بھیجیں لیکن ہم آپؐ پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپؐ نے فرمایا یہ کہا کرو کہ اے اللہ! محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی۔ یقیناً تو بہت قابلِ تعریف اور بہت شان والا ہے۔ اے اللہ محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی یقیناً تو بہت قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے۔

مسعر کی روایت میں اَلَا اُهدِیَ لَکَ هَدِیَّةً کے الفاظ نہیں ہیں۔ حکم کی روایت میں بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کے الفاظ ہیں اَللّٰھُمَّ نہیں کہا۔

مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَلَمْ يَقُلْ اللَّهُمَّ [910,909,908]

607{69} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ [911]

607: عمرو بن سُلیم سے روایت ہے کہ حضرت ابو سعیدؓ ساعدی نے مجھے بتایا کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم آپؐ پر کس طرح درود بھیجیں؟ آپؐ نے فرمایا کہا کرو اے اللہ! تو محمدؐ پر اور آپؐ کی ازواج پر اور آپؐ کی اولاد پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی اور محمدؐ پر اور آپؐ کی ازواج پر اور آپؐ کی اولاد پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ یقیناً تو بہت قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے۔

608{70}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا [912]

608: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

[18]18:بَاب التَّسْمِيعِ وَالتَّحْمِيدِ وَالتَّأْمِينِ

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ اورآمین کہنے کا بیان

609{71}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لمَنْ حَمدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَة غُفرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ منْ ذَنْبه حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعيد حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْني ابْنَ عَبْد الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيث سُمَيٍّ[914,913]

609:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم کہو اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ یعنی ”اے اللہ ہمارے رب تمام تعریف تیرے لئے ہے“ کیونکہ جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے سے موافقت کر گیا تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے گئے۔

610{72}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنِ ابْنِ شِهَاب عَنْ سَعِيد بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْد الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَة غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبه قَالَ ابْنُ شِهَاب كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ آمِينَ

610:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے موافقت کر گئی تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

ابن شہاب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آمین کہا کرتے تھے۔

{73}حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ [916,915]

611 {74} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا يُونُسَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ[917]

611: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں آمین کہتا ہے اور فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں اور ان میں سے ایک آمین دوسری سے موافقت پا جاتی ہے تو اس کے پہلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

612 {75}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[919,918]

612: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی (نماز میں) آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور ان میں سے ایک (آمین) دوسری سے موافقت پا جاتی ہے تو اس کے پہلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

613 {76} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ آمِينَ فَوَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [920]

613: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب قاری (امام) غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے اور جو اس کے پیچھے ہے وہ آمین کہے اور پھر اس کے اور آسمان والوں کے کہنے میں موافقت ہوجائے تو اس کے گذشتہ گناہ معاف کردیئے گئے۔

[19] 19: بَاب ائْتِمَامِ الْمَأْمُومِ بِالْإِمَامِ

مقتدی کے امام کی اقتداء کرنے کا بیان

614 {77} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ

614: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ گھوڑے سے گر گئے اور آپؐ کا دایاں پہلو زخمی ہوگیا اور ہم آپؐ کے پاس آپؐ کی عیادت کے لئے آئے اور نماز کا وقت ہوگیا تو آپؐ نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپؐ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی پھر جب آپؐ نماز ادا فرما چکے تو فرمایا کہ امام اس لئے بنایا گیا ہے تا کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ پس جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے (سن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی تعریف کی) تو کہو رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہ اے ہمارے رب تمام تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

{78}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ فَصَلَّى لَنَا قَاعِدًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے گر گئے اور زخمی ہو گئے۔ آپؐ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ پھر راوی نے اسی طرح ذکر کیا ہے۔

{79}حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا وَزَادَ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا

ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے گر گئے اور آپؐ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا گزشتہ دونوں کی روایتوں کی طرح اور مزید کہا کہ جب وہ (امام) کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو۔

{80}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَفِيهِ إِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے اور اس سے گر گئے تو آپؐ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا ان کی مذکورہ بالا روایت کی طرح اور اس میں یہ ہے کہ ”جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

{81}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسِهِ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِيهِ زِيَادَةُ يُونُسَ وَمَالِكٍ [925,924,923,922,921]

زہری سے روایت ہے کہ حضرت انسؓ نے مجھے بتایا کہ نبی ﷺ اپنے گھوڑے سے گر گئے تو آپؐ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا۔ آگے انہوں نے روایت بیان کی لیکن اس میں یونس اور مالک والی زائد بات نہیں ہے۔

615 {82}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا

{83} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[927,926]

615:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو آپؐ کے کچھ صحابہؓ آپؐ کی عیادت کے لئے آپؐ کے پاس آئے۔رسول اللہ ﷺ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی تو وہ کھڑے ہوکر آپؐ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے۔آپؐ نے ان کو اشارہ کیا کہ بیٹھ جاؤ۔تو وہ سب بیٹھ گئے، پھر جب آپؐ نے سلام پھیرا تو فرمایا کہ امام اس لئے بنایا گیا ہے تا کہ اس کی اقتداء کی جائے۔جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

616 {84}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا

616:حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو ہم نے آپؐ کے پیچھے نماز شروع کی اور آپؐ بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت ابوبکرؓ لوگوں کو آپؐ کی تکبیر سناتے تھے۔آپؐ نے ہماری طرف توجہ کی اور آپؐ نے ہمیں کھڑے دیکھا تو آپؐ نے ہمیں اشارہ کیا اور ہم بیٹھ گئے اور آپؐ کے ساتھ بیٹھ کر نماز پڑھی۔جب آپؐ نے سلام پھیرا تو

فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنْ كِدْتُمْ آنِفًا لَتَفْعَلُونَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

{85}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ فَإِذَا كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَبُو بَكْرٍ لِيُسْمِعَنَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ[929,928]

فرمایا کہ قریب تھا کہ ابھی تم اہل فارس وروم کی طرح کرتے جو اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں جبکہ وہ (بادشاہ) بیٹھے ہوتے ہیں۔ پس تم ایسا مت کرو بلکہ اپنے اماموں کی پیروی کرو اگر وہ کھڑے ہوکر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہوکر نماز پڑھو۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی جبکہ حضرت ابو بکرؓ آپؐ کے پیچھے تھے۔ پس جب رسول اللہ ﷺ تکبیر کہتے تو حضرت ابوبکرؓ ہمیں سنانے کے لیے تکبیر کہتے۔ پھر انہوں نے لیث کی روایت کی طرح بیان کیا۔

617 {86}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[931,930]

617: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ امام تو اس لئے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ پس اس سے اختلاف نہ کرو۔ اور جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے (سن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی تعریف کی) تو کہا کرو اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد اے اللہ ہمارے رب سب تعریف تیرے لئے ہے۔ جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

[20]20:بَاب النَّهْيِ عَنْ مُبَادَرَةِ الْإِمَامِ بِالتَّكْبِيرِ وَغَيْرِهِ

تکبیر وغیرہ میں امام سے پہل کرنے کی ممانعت

618 {87} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا يَقُولُ لَا تُبَادِرُوا الْإِمَامَ إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَزَادَ وَلَا تَرْفَعُوا قَبْلَهُ

[933,932]

618:حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تعلیم دیتے تھے۔فرماتے تھے امام سے پہل نہ کرو جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے (سن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی تعریف کی) تو کہو اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد کہ اے اللہ ہمارے رب! تمام تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ ایک دوسری روایت میں بھی حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں سوائے اس قول کے کہ جب وہ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو تم آمین کہو اور مزید یہ کہا کہ اس سے پہلے نہ اٹھو۔

619 {88} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ عَطَاءٍ سَمِعَ أَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

619:حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ امام تو ڈھال ہوتا ہے پس جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے (سن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی تعریف کی) تو کہو اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد یعنی اے اللہ ہمارے رب! تمام حمد تیرے ہی لئے ہے۔پس جب زمین والوں کی بات

وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا وَافَقَ قَوْلُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ[934]

آسمان والوں کی بات سے موافقت پاجائے تو اس کے گذشتہ گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

620 {89}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُودًا أَجْمَعُونَ [935]

620: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ امام اس لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے پس جب وہ تکبیر کہے تو تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے (سن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی تعریف کی) تو کہو اللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہ اے اللہ ہمارے رب! تمام تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ اور جب وہ (امام) کھڑے ہوکر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہوکر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

[21]21:بَاب:اسْتِخْلَافِ الْإِمَامِ إِذَا عَرَضَ لَهُ عُذْرٌ مِنْ مَرَضٍ وَسَفَرٍ وَغَيْرِهِمَا مَنْ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَأَنَّ مَنْ صَلَّى خَلْفَ إِمَامٍ جَالِسٍ لِعَجْزِهِ عَنِ الْقِيَامِ لَزِمَهُ الْقِيَامُ إِذَا قَدَرَ عَلَيْهِ وَنَسْخِ الْقُعُودِ خَلْفَ الْقَاعِدِ فِي حَقِّ مَنْ قَدَرَ عَلَى الْقِيَامِ

امام کا جب اس کو بیماری یا سفر وغیرہ کی وجہ سے کوئی عذر پیش آجائے تو کسی کو مقرر کرنا جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور یہ کہ جو کسی بیٹھ کر (نماز پڑھانے والے) امام جو کھڑا نہ ہو سکے کے پیچھے نماز پڑھے تو اس کے لئے کھڑا ہونا لازم ہے۔ اگر وہ (کھڑا ہونے کی) طاقت رکھتا ہے اور جو کھڑا ہونے کی طاقت رکھتا ہے اس کے لئے بیٹھ کر نماز پڑھانے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے حکم کا منسوخ ہونا

621 {90}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ

621:عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا آپؓ مجھے رسول اللہ ﷺ کی بیماری کے بارہ میں بتائیں گی؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں۔ جب نبی ﷺ کی بیماری شدّت اختیار کر گئی تو آپؐ نے فرمایا کہ کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ نہیں بلکہ وہ آپؐ کا انتظار کر رہے ہیں یا رسولؐ اللہ!۔ آپؐ نے فرمایا کہ میرے لئے لگن میں پانی رکھ دو۔ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپؐ نے غسل فرمایا پھر آپؐ کوشش کر کے اٹھنے لگے مگر آپؐ پر غشی طاری ہو گئی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپؐ نے فرمایا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ نہیں وہ تو آپؐ کا انتظار کر رہے ہیں یا رسول اللہ! آپؐ نے

عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ قَالَتْ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ وَقَالَ لَهُمَا أَجْلِسَانِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى

فرمایا کہ میرے لئے لگن میں پانی رکھ دو۔ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا۔ اور آپؐ نے غسل فرمایا پھر آپؐ کوشش کر کے اٹھنے لگے مگر آپؐ پر غشی طاری ہو گئی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپؐ نے پوچھا کہ کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ نہیں وہ تو آپؐ کا انتظار کر رہے ہیں یا رسولؐ اللہ! آپؓ (حضرت عائشہؓ) کہتی ہیں کہ لوگ نماز عشاء کے لئے مسجد میں بیٹھے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ آپؐ نے حضرت ابوبکرؓ کو کہلا بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ قاصد ان کے پاس آیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے آپؓ کو ارشاد فرمایا ہے کہ آپؓ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت ابوبکرؓ جو رقیق القلب انسان تھے کہنے لگے اے عمر! آپؓ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ راوی کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے کہا آپؓ اس کے زیادہ حق دار ہیں۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ پھر حضرت ابوبکرؓ ان دنوں انہیں نماز پڑھاتے رہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے طبیعت میں افاقہ محسوس کیا تو آپؐ دو آدمیوں کے درمیان جن میں سے ایک عباسؓ تھے (کے سہارے) نماز ظہر کے لئے نکلے۔ جبکہ حضرت ابوبکرؓ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے جب حضرت ابوبکرؓ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو آپؓ پیچھے ہٹنے لگے، نبی ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور آپؐ نے ان

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ حَدِيثَهَا عَلَيْهِ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ [936]

دونوں سے کہا کہ مجھے ان کے پہلو میں بٹھا دو۔ چنانچہ انہوں نے آپؐ کو حضرت ابوبکرؓ کے پہلو میں بٹھا دیا اور حضرت ابوبکرؓ کھڑے ہوکر نبی ﷺ کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ نماز میں حضرت ابوبکرؓ کی اقتداء کر رہے تھے جبکہ نبی ﷺ بیٹھے ہوئے تھے۔ عبیداللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے پاس گیا اور میں نے ان سے کہا کہ کیا میں آپ کے سامنے وہ روایت پیش نہ کروں جو حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ ﷺ کی بیماری کے بارہ میں مجھ سے بیان کی؟ انہوں نے کہا کہ بیان کرو۔ چنانچہ میں نے (حضرت عائشہؓ) کی روایت اُن کے سامنے پیش کی تو انہوں نے اس میں کسی بات کا انکار نہ کیا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ کیا انہوں (حضرت عائشہؓ) نے تمہارے سامنے اس شخص کا نام لیا تھا جو حضرت عباسؓ کے ساتھ تھا؟ میں نے کہا کہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ حضرت علیؓ تھے۔

622 {91} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَوَّلُ مَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي

622: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ پہلے پہل جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو (جب) آپؐ حضرت میمونہؓ کے گھر میں تھے۔ آپؐ نے اپنی بیویوں سے اجازت چاہی کہ آپؐ کی تیمار داری اُن (حضرت عائشہؓ) کے گھر میں ہو اور انہوں نے آپؐ کو اجازت دے دی۔ وہ (حضرت عائشہؓ) بیان کرتی ہیں کہ آپؐ تشریف لائے۔ آپؐ کا ایک ہاتھ

بَيْتِهَا وَأَذِنَّ لَهُ قَالَتْ فَخَرَجَ وَيَدٌ لَهُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَيَدٌ لَهُ عَلَى رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ يَخُطُّ بِرِجْلَيْهِ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيٌّ [937]

فضل بن عباسؓ پر اور دوسرا ایک اور شخص پر تھا اور آپؐ کے پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ عبیداللہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارہ میں ابن عباسؓ کو بتایا تو انہوں نے پوچھا کہ کیا تم جانتے ہو کہ وہ جس کا نام حضرت عائشہؓ نے نہیں لیا وہ کون تھا؟ وہ حضرت علیؓ تھے۔

623 {92} حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَخْبَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بِالَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ الْآخَرُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ عَلِيٌّ [938]

623: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیماری شدّت اختیار کرگئی اور آپؐ کی تکلیف بہت بڑھ گئی۔ تو آپؐ نے اپنی بیویوں سے اجازت چاہی کہ آپؐ کی تیمارداری میرے گھر میں کی جائے۔ تو انہوں نے آپؐ کو اجازت دے دی۔ آپؐ دو آدمیوں کے درمیان (سہارا لے کر) باہر تشریف لائے جبکہ آپؐ کے پاؤں گھسٹ رہے تھے۔ آپؐ عباس بن مطلب اور ایک دوسرے شخص کے درمیان تھے۔ عبیداللہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارہ میں عبداللہ کو بتایا جو حضرت عائشہؓ نے کہا تھا کہ حضرت عبداللہؓ بن عباس نے مجھے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ وہ دوسرا شخص کون تھا جس کا نام حضرت عائشہؓ نے نہیں لیا؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا نہیں۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ وہ حضرت علیؓ تھے۔

624 {93} حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ

624: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے اس (نماز کی امامت) کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے بار بار جو عرض کی۔ مجھے

أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَمَا حَمَلَنِي عَلَى كَثْرَةِ مُرَاجَعَتِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقَعْ فِي قَلْبِي أَنْ يُحِبَّ النَّاسُ بَعْدَهُ رَجُلًا قَامَ مَقَامَهُ أَبَدًا وَإِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَرَى أَنَّهُ لَنْ يَقُومَ مَقَامَهُ أَحَدٌ إِلَّا تَشَاءَمَ النَّاسُ بِهِ فَأَرَدْتُ أَنْ يَعْدِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ[939]

کثرت سے عرض کرنے پر مجھے کسی چیز نے آمادہ نہیں کیا۔ ہاں مگر میرے دل میں یہ خیال نہیں آیا کہ لوگ آپؐ کے بعد کبھی ایسے شخص سے محبت کریں گے جو آپؐ کی جگہ پر کھڑا ہوا۔ ہاں مگر میرا خیال تھا کہ آپؐ کی جگہ کوئی شخص بھی کھڑا نہ ہوگا مگر لوگ اس سے بدشگونی کریں گے۔

625 {94} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا بِي إِلَّا كَرَاهِيَةُ أَنْ يَتَشَاءَمَ النَّاسُ بِأَوَّلِ مَنْ يَقُومُ فِي مَقَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَاجَعْتُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ أَبُو بَكْرٍ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ[940]

625: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ جب (آخری بیماری میں) رسول اللہ ﷺ میرے گھر تشریف لائے تو فرمایا کہ ابوبکرؓ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! ابوبکرؓ بہت نرم دل آدمی ہیں جب قرآن کی تلاوت کریں گے تو اپنے آنسو ضبط نہیں کر سکیں گے۔ کیوں نہ آپؐ حضرت ابوبکرؓ کے علاوہ کسی اور کو یہ ارشاد فرمائیں۔ وہ کہتی ہیں کہ خدا کی قسم مجھے رسول اللہ ﷺ کی جگہ کھڑے ہونے والے شخص سے لوگوں کی بدشگونی کی ناپسندیدگی کے سوا کوئی خیال نہ تھا کہ یہ پہلا شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کی جگہ لے لی۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے دو یا تین دفعہ آپؐ سے یہ بات کی مگر آپؐ نے یہی فرمایا کہ ابوبکرؓ ہی لوگوں کو نماز پڑھائیں یقیناً تم یوسف والیاں ہو۔

626 {95} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعِ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعِ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَتْ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُولُ

626: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی بیماری نے شدّت اختیار کر لی تھی تو حضرت بلالؓ آپؐ کو نماز کی اطلاع دینے آئے تو آپؐ نے فرمایا کہ ابو بکرؓ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ابو بکرؓ تو نہایت نرم دل انسان ہیں اور جب وہ آپؐ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو لوگوں تک آواز پہنچا نہیں سکیں گے۔ آپؐ عمرؓ کو کیوں نہ ارشاد فرما دیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے حفصہؓ سے کہا کہ تم (حضورؐ) سے عرض کرو کہ ابو بکرؓ نہایت نرم دل آدمی ہیں اور جب وہ آپؐ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو لوگوں تک آواز پہنچا نہیں سکیں گے۔ آپؐ عمرؓ کو کیوں نہیں کہہ دیتے۔ چنانچہ انہوں (حضرت حفصہؓ) نے حضورؐ کی خدمت میں عرض کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یقیناً تم تو یوسف والیاں ہو، ابو بکرؓ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ وہ کہتی ہیں کہ تب انہوں نے حضرت ابو بکرؓ سے کہا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ وہ کہتی ہیں کہ جب انہوں نے نماز شروع کی تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی طبیعت میں افاقہ محسوس کیا تو آپؐ دو آدمیوں کا سہارا لے کر کھڑے ہوئے جبکہ آپؐ کے پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ وہ کہتی ہیں کہ جب آپؐ مسجد

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ جَالِسًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْتَدِي النَّاسُ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

{96} حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فَأُتِيَ بِرَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُجْلِسَ إِلَى جَنْبِهِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُهُمُ التَّكْبِيرَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَبُو بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ [942,941]

میں داخل ہوئے تو حضرت ابوبکرؓ نے آپؐ کی آہٹ محسوس کر لی اور پیچھے ہٹنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے آپؓ کو اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ کھڑے رہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ آئے اور حضرت ابوبکرؓ کے بائیں طرف آ کر بیٹھ گئے۔ وہ (حضرت عائشہؓ) کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے اور حضرت ابوبکرؓ کھڑے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ رسول اللہ ﷺ کی نماز کی اقتداء کر رہے تھے، اور لوگ حضرت ابوبکرؓ کی نماز کی اقتداء کر رہے تھے۔

اعمش اسی سند سے ایسی ہی روایت کرتے ہیں اور ابن مسہر اور عیسیٰ بن یونس دونوں اعمش سے ایسی ہی روایت کرتے ہیں اور دونوں کی روایت میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ اس بیماری سے جس میں آپؐ کی وفات ہوئی بیمار ہوئے۔

ابن مُسہر کی روایت میں ہے پھر رسول اللہ ﷺ کو لایا گیا اور حضرت ابوبکرؓ کے پہلو میں بٹھا دیا گیا تو نبی ﷺ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ ان کو تکبیر کی آواز پہنچاتے تھے اور عیسیٰ کی روایت میں ہے پھر رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور حضرت ابوبکرؓ آپؐ کے پہلو میں تھے اور حضرت ابوبکرؓ لوگوں تک آواز پہنچاتے تھے۔

627 {97} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ

627: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیماری میں حضرت

ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ وَإِذَا أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ [943]

ابوبکرؓ سے ارشاد فرمایا لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ چنانچہ وہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے۔ عروہ کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنی طبیعت میں افاقہ محسوس کیا تو آپؐ باہر تشریف لائے۔ اس وقت حضرت ابوبکرؓ لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔ جب حضرت ابوبکرؓ نے آپؐ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنا چاہا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہیں اور رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکرؓ کے برابر ان کے پہلو میں آکر بیٹھ گئے حضرت ابوبکرؓ نماز میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مطابق نماز ادا کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکرؓ کی نماز کے مطابق نماز ادا کر رہے تھے۔

628 {98} حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ و حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فِي وَجَعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي الصَّلَاةِ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْحُجْرَةِ

628: ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت انسؓ بن مالک نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی اُس بیماری میں جس میں آپؐ کی وفات ہوئی حضرت ابوبکرؓ نماز پڑھایا کرتے تھے۔ جب سوموار کا دن ہوا اور وہ نماز میں صفیں بنائے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حجرے کا پردہ اٹھایا اور ہماری طرف دیکھا اور آپؐ کھڑے تھے۔ گویا آپؐ کا چہرہ قرآن کا صفحہ ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے تبسم فرمایا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی تشریف آوری کی خوشی سے نماز میں دم بخود ہو گئے

فَنظَرَ إِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ كَأَنَّ وَجْهَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ ثُمَّ تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا قَالَ فَبُهِتْنَا وَنَحْنُ فِي الصَّلَاةِ مِنْ فَرَحٍ بِخُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجٌ لِلصَّلَاةِ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ أَنْ أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْخَى السِّتْرَ قَالَ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ

اورحضرت ابو بکرؓ الٹے پاؤں پیچھے ہٹے تا کہ صف میں مل جائیں اورانہوں نے سمجھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے تشریف لانے والے ہیں ۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اپنی نماز پوری کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ اندر چلے گئے اور آپؐ نے پردہ گرا دیا۔راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اسی روز وفات ہوئی۔

{99} وَ حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ وَحَدِيثُ صَالِحٍ أَتَمُّ وَأَشْبَعُ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا [946,945,944]

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میری آخری نظر جو رسول اللہ ﷺ پر اس وقت پڑی جب آپؐ نے سوموار کے دن پردہ ہٹایا تھا۔
زہری سے روایت ہے کہ مجھے حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا کہ جب سوموار کا دن تھا۔ پھر ان دونوں راویوں کی روایت کی طرح بیان کیا۔

629 {100} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ

629: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ تین روز تک ہمارے پاس باہر

الصَّمَد قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا نَبِيُّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَأُقِيمَت الصَّلَاةُ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِالْحِجَاب فَرَفَعَهُ فَلَمَّا وَضَحَ لَنَا وَجْهُ نَبِيِّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا قَطُّ كَانَ أَعْجَبَ إِلَيْنَا منْ وَجْه النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ حِينَ وَضَحَ لَنَا قَالَ فَأَوْمَأَ نَبِيُّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِيَده إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَتَقَدَّمَ وَأَرْخَى نَبِيُّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَمْ نَقْدرْ عَلَيْه حَتَّى مَاتَ[947]

تشریف نہ لائے۔ پھر (ایک دفعہ) نماز کی اقامت ہوئی اور حضرت ابوبکرؓ آگے ہونے لگے تو اللہ کے نبی ﷺ نے پردہ پکڑ کر اسے اٹھا دیا۔ جب اللہ کے نبی ﷺ کا چہرہ مبارک ہمارے سامنے ظاہر ہوا تو وہ ایک ایسا منظر تھا کہ ہم نے نبی ﷺ کے چہرہ سے جب وہ ہمارے سامنے ظاہر ہوا زیادہ خوبصورت نظارہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔ پھر اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے حضرت ابوبکرؓ کو آگے بڑھنے کا اشارہ کیا اور اللہ کے نبی ﷺ نے پردہ گرا دیا۔ پھر ہمیں آپؐ کو دیکھنے کی توفیق نہ ملی یہانتک کہ آپؐ کی وفات ہوگئی۔

630 {101}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْد الْمَلك بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَرِضَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّه إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرِي أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ قَالَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[948]

630: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور آپؐ کی بیماری بڑھ گئی تو آپؐ نے فرمایا ابوبکرؓ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ اس پر حضرت عائشہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ! ابوبکرؓ ایک نرم دل آدمی ہیں۔ جب آپؐ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔ آپؐ نے فرمایا ابوبکرؓ سے ہی کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ تم یوسف والیاں ہو۔ راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں حضرت ابوبکرؓ نے ہی نمازیں پڑھائیں۔

[22]22:بَاب تَقْدِيمِ الْجَمَاعَةِ مَنْ يُصَلِّي بِهِمْ إِذَا تَأَخَّرَ الْإِمَامُ وَلَمْ يَخَافُوا مَفْسَدَةً بِالتَّقْدِيمِ

جب امام کے آنے میں تاخیر ہو جائے تو جماعت کا کسی شخص کو آگے کرنا جو انہیں نماز پڑھائے اور آگے کرنے میں انہیں کسی خرابی کا اندیشہ نہ ہو

631 {102} حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَتُصَلِّي بِالنَّاسِ فَأُقِيمُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

631: حضرت سہل بن سعدؓ الساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن عوف کی طرف گئے کہ ان کے درمیان صلح کرائیں۔ اور نماز کا وقت ہو گیا تو مؤذن حضرت ابو بکرؓ کے پاس آیا اور کہا کہ کیا آپؓ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے کہ میں اقامت کہوں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ راوی کہتے ہیں پھر حضرت ابو بکرؓ نماز پڑھانے لگے۔ ابھی لوگ نماز میں ہی تھے رسول اللہ ﷺ فارغ ہو کر تشریف لائے اور لوگوں میں سے راستہ بناتے ہوئے صف میں کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے تالی بجائی۔ حضرت ابو بکرؓ نماز میں (ادھر ادھر) توجہ نہ کرتے تھے مگر جب لوگوں نے زیادہ ہی تالیاں بجائیں تو انہوں نے توجہ کی اور رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے آپ کو اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ پر ٹھہرے رہیں۔ تو ابو بکرؓ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ بزرگ و برتر کی اس پر حمد کی جو رسول اللہ ﷺ نے آپ کو ارشاد فرمایا تھا۔ پھر حضرت ابو بکرؓ پیچھے ہٹے اور صف میں شامل ہو گئے اور نبی ﷺ آگے بڑھے اور آپؐ

فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيقَ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ وَإِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ

{103}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي حَدِيثِهِمَا فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ

{104}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ ذَهَبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَقَ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ عِنْدَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَفِيهِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجَعَ الْقَهْقَرَى[951,950,949]

نے نماز پڑھائی۔ پھر جب آپؐ فارغ ہوئے تو فرمایا اے ابوبکرؓ! جب میں نے آپ کو ٹھہرے رہنے کا کہا تھا تو کس بات نے آپ کو اس سے روکا؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا ابوقحافہ کے بیٹے کی مجال نہیں ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے آگے ہوکر نماز پڑھائے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا بات ہے میں نے دیکھا کہ تم نے بہت تالیاں بجائیں۔ جسے نماز میں کوئی غیر معمولی بات پیش آئے تو اسے چاہیے کہ وہ سبحان اللہ کہے کیونکہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ کی جائے گی اور تالیاں تو عورتوں کے لئے ہیں۔ ابوحازم نے حضرت سہلؓ بن سعد سے مالک کی روایت کی طرح روایت کی ہے۔ ان دونوں کی روایت کے مطابق کہ حضرت ابوبکرؓ نے ہاتھ اٹھائے اور اللہ کی حمد کی اور الٹے پاؤں پیچھے ہٹ گئے یہانتک کہ صف میں کھڑے ہو گئے۔ حضرت سہل بن سعد الساعدیؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ بنی عمرو بن عوف میں صلح کرانے گئے۔ راویوں کی روایت کے مطابق۔ لیکن اس میں مزید یہ ہے کہ☆ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور صفوں میں سے گزرے یہانتک کہ اگلی صف میں کھڑے ہو گئے اس میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ الٹے پاؤں لوٹے۔

☆: معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ جب پہنچے تو نماز کھڑی ہونے والی تھی۔ حضور ﷺ صفوں سے گزرتے ہوئے جب پہلی صف میں پہنچے تو حضرت ابوبکرؓ نماز شروع کر چکے تھے۔

632 {105}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْغَائِطِ فَحَمَلْتُ مَعَهُ إِدَاوَةً قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ أَخَذْتُ أُهَرِيقُ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يُخْرِجُ جُبَّتَهُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي الْجُبَّةِ حَتَّى أَخْرَجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ تَوَضَّأَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتَّى نَجِدُ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَصَلَّى لَهُمْ فَأَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ فَصَلَّى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الْآخِرَةَ فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتِمُّ

632: حضرت مغیرہؓ بن شعبہ نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں شریک ہوئے۔ حضرت مُغیرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لیے فجر کی نماز سے پہلے تشریف لے گئے میں نے آپؐ کے ساتھ پانی کی چھاگل اٹھالی۔ جب رسول اللہ ﷺ میری طرف واپس آئے تو میں چھاگل سے آپؐ کے ہاتھوں پر پانی ڈالنے لگا اور آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے، پھر آپؐ نے اپنا چہرہ مبارک دھویا، پھر آپؐ اپنے بازوؤں کو اپنے جبّہ سے باہر نکالنے لگے لیکن جبہ کی آستینیں تنگ تھیں اس لئے اپنے ہاتھ جُبّہ کے اندر داخل کئے۔ اور اپنے بازو جبّہ کے نیچے سے نکال کر کہنیوں تک دھوئے، پھر آپؐ نے اپنے موزوں پر (مسح کرکے) ان کو صاف کیا۔ پھر آگے چل پڑے۔ مغیرہؓ کہتے ہیں میں بھی آپؐ کے ساتھ آگے چلا یہانتک کہ ہم نے لوگوں کو پایا کہ وہ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف کو آگے کر چکے تھے وہ ان کو نماز پڑھا رہے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے دو میں سے ایک رکعت پائی اور آپؐ نے دوسری رکعت لوگوں کے ساتھ پڑھی۔ جب حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے سلام پھیرا اور رسول اللہ ﷺ اپنی نماز پوری کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو اس بات نے مسلمانوں میں گھبراہٹ پیدا کردی اور بکثرت تسبیح

صَلَاتَهُ فَأَفْزَعَ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ فَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ أَحْسَنْتُمْ أَوْ قَالَ قَدْ أَصَبْتُمْ يَغْبِطُهُمْ أَنْ صَلَّوْا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَالْحُلْوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبَّادٍ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَرَدْتُ تَأْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ [953,952]

کرنے لگے جب نبی ﷺ نے اپنی نماز ختم کر لی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تم نے ٹھیک کیا یا اچھا کیا۔ آپؐ نے نماز اپنے وقت میں ادا کرنے کی وجہ سے ان پر رشک کا اظہار کیا۔

حضرت مغیرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ حضرت عبدالرحمانؓ کو پیچھے کر دوں مگر نبی ﷺ نے فرمایا رہنے دو۔

[23]23:بَاب تَسْبِيحِ الرَّجُلِ وَتَصْفِيقِ الْمَرْأَةِ إِذَا نَابَهُمَا شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ

(مقتدی) مرد کا تسبیح کرنا اور عورت کا تالی بجانا جب انہیں نماز میں کوئی بات پیش آئے

633 {106}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

633: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تسبیح مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

حرملہ اپنی روایت میں مزید کہتے ہیں کہ ابن شہاب نے کہا کہ میں نے بعض اہلِ علم مرد دیکھے جو سبحان اللہ کہتے اور (اس طرح امام کو توجہ دلانے کے لئے) اشارہ کرتے۔

ہمام نے حضرت ابو ہریرہؓ کے واسطہ سے نبی ﷺ سے اس جیسی روایت کی اور ''نماز میں'' کے الفاظ زائد کئے۔

التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ زَادَ حَرْمَلَةُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَدْ رَأَيْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُسَبِّحُونَ وَيُشِيرُونَ

{107} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِي الصَّلَاةِ [956,955,954]

[24]24:بَاب الْأَمْرِ بِتَحْسِينِ الصَّلَاةِ وَإِتْمَامِهَا وَالْخُشُوعِ فِيهَا

نماز کو عمدگی سے ادا کرنے، اس کے مکمل کرنے، اس میں خشوع وخضوع کا حکم

634 {108}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا فُلَانُ أَلَا تُحْسِنُ صَلَاتَكَ أَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّى كَيْفَ يُصَلِّي فَإِنَّمَا يُصَلِّي لِنَفْسِهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَأُبْصِرُ مِنْ وَرَائِي كَمَا أُبْصِرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ[957]

634:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے تو آپؐ نے فرمایا کہ اے فلاں! کیا تم اپنی نماز عمدگی سے ادا نہیں کر سکتے، کیا نماز پڑھنے والا جب نماز پڑھتا ہے دیکھتا نہیں کہ وہ کس طرح نماز پڑھ رہا ہے! وہ تو محض اپنے لئے نماز پڑھ رہا ہے اور خدا کی قسم میں اپنے پیچھے دیکھتا ہوں جس طرح میں اپنے آگے دیکھتا ہوں۔

635 {109}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد عَنْ مَالك بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَاد عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَا هُنَا فَوَاللَّهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ رُكُوعُكُمْ وَلَا سُجُودُكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ وَرَاءَ ظَهْرِي[958]

635: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم سمجھتے ہو کہ میرا رُخ محض اس طرف ہے۔ خدا کی قسم مجھ پر تمہارے رکوع وسجود مخفی نہیں اور یقیناً میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

636 {110}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِك عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّه إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ[959]

636: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ رکوع وسجود کو صحیح طرح سے ادا کیا کرو کیونکہ بخدا جب تم رکوع وسجود کرتے ہو تو میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے دیکھ لیتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں شاید مِنْ بَعْدِیْ فرمایا یا مِنْ بَعْدِ ظَهْرِیْ فرمایا۔

637 {111}حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيد كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّه إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْد ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ وَفِي حَدِيث سَعِيدٍ إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ[960]

637: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا رکوع وسجود مکمل کیا کرو۔ خدا کی قسم جب تم رکوع کرتے ہو، تم سجدہ کرتے ہو تو میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے دیکھ لیتا ہوں۔

سعید والی روایت میں اِذَا رَكَعْتُمْ وَاِذَا سَجَدْتُمْ ہے۔ یعنی جب تم رکوع کرتے ہو اور جب تم سجدہ کرتے ہو۔

[25]25: بَاب النَّهْيِ عَنْ سَبْقِ الْإِمَامِ بِرُكُوعٍ أَوْ سُجُودٍ وَنَحْوِهِمَا

امام سے پہلے رکوع وسجود وغیرہ کرنے کی ممانعت

638 {112} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالِانْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا وَمَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

{113} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنِ الْمُخْتَارِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَلَا بِالِانْصِرَافِ [962,961]

638: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی جب آپؐ نے نماز ختم کی تو اپنا چہرہ مبارک ہماری طرف پھیرا اور فرمایا کہ اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں۔ پس رکوع وسجود اور قیام اور سلام پھیرنے میں مجھ سے پہل نہ کیا کرو۔ یقیناً میں تمہیں اپنے آگے اور پیچھے سے دیکھتا ہوں۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے کہ اگر تم وہ دیکھ لو جو کچھ میں نے دیکھا ہے تو تم لازماً تھوڑا ہنستے اور زیادہ روتے، انہوں نے عرض کیا کہ یارسولؐ اللہ! آپؐ نے کیا دیکھا؟ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے جنت اور دوزخ دیکھی، جریر کی روایت میں وَلَا بِالْاِنصِرَافِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

639 {114} حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ

639: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ کیا وہ شخص جو امام سے پہلے اپنا سر

عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ [963]

اٹھاتا ہے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کے سر میں تبدیل کردے!

640 {115} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَا يَأْمَنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي صَلَاتِهِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ صُورَتَهُ فِي صُورَةِ حِمَارٍ

{116} حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ جَمِيعًا عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ وَجْهَهُ وَجْهَ حِمَارٍ [965,964]

640: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص اس بات سے امن میں نہیں جو اپنا سر امام سے قبل اٹھا لیتا ہے کہ اللہ اس کی صورت کو گدھے کی صورت میں بدل دے۔

ربیع بن مسلم کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ اللہ اس کے چہرہ کو گدھے کا چہرہ بنادے۔

[26]26:بَاب النَّهْيِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں اوپر آسمان کی طرف نظر اٹھانے کی ممانعت

641 {117} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ [966]

641: حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ لوگ جو نماز میں اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں ضرور بالضرور رک جائیں ورنہ وہ (نظریں) اِن کی طرف نہیں لوٹیں گی۔

642 {118} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ [967]

642: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگ نماز میں دعا کے وقت اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھانے سے ضرور بالضرور رک جائیں ورنہ اِن کی نظریں اُچک لی جائیں گی۔

[27]27:بَاب الْأَمْرِ بِالسُّكُونِ فِي الصَّلَاةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْإِشَارَةِ بِالْيَدِ وَرَفْعِهَا عِنْدَ السَّلَامِ وَإِتْمَامِ الصُّفُوفِ الْأُوَلِ وَالتَّرَاصِّ فِيهَا وَالْأَمْرِ بِالِاجْتِمَاعِ

سکون سے نماز پڑھنے کا حکم اور ہاتھ سے اشارہ کرنے اور سلام کے وقت ہاتھ اٹھانے کی ممانعت اور پہلی صفوں کو پورا کرنے اور ان میں باہم مل کر کھڑے ہونے اور اجتماع کا حکم

643 {119}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَرَآنَا حَلَقًا فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ عِزِينَ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[969,968]

643:حضرت جابرؓ بن سمرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ کیا بات ہے کہ میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم (نماز میں) اپنے ہاتھ اٹھاتے ہو جیسے وہ سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہوں۔ سکون سے نماز ادا کیا کرو، پھر آپؐ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں حلقے بنائے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ کیا بات ہے کہ تمہیں ٹولیوں کی صورت میں دیکھتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر آپؐ تشریف لائے اور فرمایا کہ تم اس طرح صفیں کیوں نہیں باندھتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے حضور صفیں باندھتے ہیں؟ ہم نے عرض کیا کہ یارسولؐ اللہ! فرشتے اپنے رب کے حضور کس طرح صفیں باندھتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا وہ اپنی پہلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صف میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

644 {120}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تُومِئُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ مَنْ عَلَى يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ[970]

644:حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ،اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے اورانہوں نے اپنے ہاتھ سے دونوں طرف اشارہ (بھی) کیا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے ہاتھوں سے اس طرح کیوں اشارہ کرتے ہوگویاوہ سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہیں۔تم میں سے ہرایک کے لئے کافی ہے کہ(وہ)اپنی ران پر ہاتھ رکھے پھراپنے دائیں اور بائیں اپنے بھائی پر سلامتی بھیجے۔

645 {121} وحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ فُرَاتٍ يَعْنِي الْقَزَّازَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ تُشِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا يُومِئْ بِيَدِهِ[971]

645:حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہم نے جب سلام پھیرا تو اپنے ہاتھوں کے اشارہ سے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ ،اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا۔رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا تو آپؐ نے فرمایا کہ تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ اپنے ہاتھوں سے اشارے کرتے ہو گویا کہ وہ سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہیں۔جب تم میں سے کوئی سلام کہے تو اپنے ساتھی کی طرف رُخ کرے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔

[28]28:بَاب تَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ وَإِقَامَتِهَا وَفَضْلِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ مِنْهَا وَالِازْدِحَامِ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ وَالْمُسَابَقَةِ إِلَيْهَا وَتَقْدِيمِ أُولِي الْفَضْلِ وَتَقْرِيبِهِمْ مِنَ الْإِمَامِ

صفوں کوسیدھا کرنے ،ان کے درست کرنے اور پہلی پھران میں سے پہلی (صف) کی فضیلت کا بیان نیز کوشش کرکے پہلی صف میں آنے ،اس کے لئے مسابقت نیز اہلِ فضل کومقدم کرنا اورانہیں امام کے قریب کرنا

646 {122} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[973,972]

646:حضرت ابومسعودؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے وقت ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے کہ (صفیں) سیدھی رکھو اورآگے پیچھے مت کھڑے ہوورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف ہو جائے گا اورتم میں سے میرے قریب صاحبِ عقل و بصیرت ہوں اور پھر وہ جو اُن کے قریب ہیں پھر وہ جواُن کے قریب ہیں۔

حضرت ابومسعودؓ نے کہا آج تم سب سے زیادہ اختلاف میں مبتلا ہو۔

647 {123} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَصَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنِي خَالِدٌ الْحَذَّاءُ

647:حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چاہیے کہ تم میں سے (نماز میں) میرے قریب

عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثَلَاثًا وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ [974]

صاحب عقل و بصیرت لوگ ہوں پھر وہ جوان کے قریب ہیں یہ آپؐ نے تین مرتبہ فرمایا، (پھر فرمایا) کہ بازاروں کے شور وشر سے بچو۔

648 {124} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [975]

648: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی صفوں کو سیدھا رکھو کیونکہ صف کا سیدھا رکھنا نماز کی تکمیل کا حصّہ ہے۔

649 {125} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِمُّوا الصُّفُوفَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِي [976]

649: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی صفوں کو مکمل کرو یقیناً میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے دیکھ لیتا ہوں۔

650 {126} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ أَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ [977]

650: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ یہ باتیں ہمیں حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیں۔ اُن میں سے ایک یہ ہے اور کہا کہ نماز میں اپنی صف درست کرو کیونکہ صف درست رکھنا نماز کی خوبصورتی کا حصّہ ہے۔

651 {127} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ[978]

651: حضرت نعمانؓ بن بشیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہیں ضرور اپنی صفوں کو سیدھا کرنا ہو گا ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے چہروں کے مابین مخالفت پیدا کردے گا۔

652 {128} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوفَنَا حَتَّى كَأَنَّمَا يُسَوِّي بِهَا الْقِدَاحَ حَتَّى رَأَى أَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتَّى كَادَ يُكَبِّرُ فَرَأَى رَجُلًا بَادِيًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ عِبَادَ اللَّهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[980,979]

652: حضرت نعمانؓ بن بشیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہماری صفیں سیدھی کروایا کرتے تھے یہانتک کہ یہ معلوم ہوتا کہ گویا آپ ان سے تیر سیدھا کر رہے ہیں حتّٰی کہ آپؐ نے دیکھ لیا کہ ہم نے اس بارہ میں آپؐ سے سمجھ لیا ہے۔ پھر ایک روز آپؐ باہر نکلے اور کھڑے ہو گئے اور قریب تھا کہ آپؐ تکبیر کہتے کہ آپؐ نے ایک آدمی دیکھا جس کا سینہ صف سے باہر نکلا ہوا تھا۔ تب آپؐ نے فرمایا اللہ کے بندو تمہیں ضرور اپنی صفوں کو سیدھا رکھنا ہوگا ورنہ اللہ ضرور تمہارے درمیان اختلاف پیدا کر دے گا۔

653 {129} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ

653: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر لوگ جانتے کہ

عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا [981]

اذان دینے اور پہلی صف کا ثواب کیا ہے اور وہ اس کے سوا کوئی چارہ نہ پاتے کہ وہ اس پر قرعہ اندازی کریں تو وہ ضرور قرعہ اندازی کرتے اور اگر وہ جانتے کہ (نماز کے لئے) جلدی آنے کا کیا ثواب ہے وہ اس کے سوا کوئی چارہ نہ پاتے کہ وہ اس کی طرف جلدی کرتے اور اگر وہ جانتے کہ عشاء اور فجر (کی نماز) کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں (نمازوں) کے لئے ضرور آتے خواہ گھٹنوں کے بل (آنا پڑتا)۔

654 {130} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [983,982]

654: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ کو (مسجد میں) پیچھے رہتے دیکھا تو آپؐ نے ان سے فرمایا آگے آؤ اور میری اقتداء کرو اور جو تم سے پیچھے ہوں وہ تمہاری اقتداء کریں ہمیشہ کچھ لوگ پیچھے رہیں گے حتی کہ اللہ ان کو پیچھے کر دے گا۔

حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو مسجد کے آخری حصہ میں دیکھا اور راوی نے اس جیسی روایت بیان کی۔

655 {131} حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ أَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ لَكَانَتْ قُرْعَةً و قَالَ ابْنُ حَرْبٍ الصَّفِّ الْأَوَّلِ مَا كَانَتْ إِلَّا قُرْعَةً [984]

655: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم جانتے یا (فرمایا) وہ جانتے کہ اگلی صف کا کیا ثواب ہے ضرور قرعہ ڈالنا پڑتا۔ ابن حرب نے فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ لَكَانَتْ قُرْعَةً کی جگہ الصَّفِّ الْاَوَّلِ مَا كَانَتْ اِلَّا قُرْعَةً کے الفاظ روایت کئے ہیں یعنی پہلی صف میں قرعہ کے سوا چارہ نہ ہوتا۔

656 {132} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [986,985]

656: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مردوں کی بہترین صف ان کی پہلی صف ہے اور سب سے کم (درجہ) کی آخری ہے۔ اور عورتوں کی بہترین صف ان کی آخری ہے اور سب سے کم (درجہ) کی پہلی ہے۔

[29] 29: بَاب أَمْرِ النِّسَاءِ الْمُصَلِّيَاتِ وَرَاءَ الرِّجَالِ أَنْ لَا يَرْفَعْنَ رُءُوسَهُنَّ مِنَ السُّجُودِ حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ

مردوں کے پیچھے نماز پڑھنے والی عورتوں کے لئے حکم کہ مردوں کے سر اٹھا لینے سے قبل اپنے سر سجدہ سے نہ اٹھائیں

657 {133} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الرِّجَالَ

657: حضرت سہلؓ بن سعد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے بعض ایسے آدمی دیکھے جو ازار کے چھوٹا ہونے کے باعث بچوں کی طرح اپنے ازار اپنی

عَاقِدِي أُزُرِهِمْ فِي أَعْنَاقِهِمْ مِثْلَ الصِّبْيَانِ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَائِلٌ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُءُوسَكُنَّ حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ[987]

گردنوں میں ڈال کر نبی ﷺ کے پیچھے (نماز پڑھ رہے) ہوتے۔ کسی کہنے والے نے کہا کہ اے عورتوں کے گروہ! اس وقت تک اپنے سر نہ اٹھاؤ جب تک کہ مرد نہ اٹھالیں۔

[30]30:بَاب خُرُوجِ النِّسَاءِ إِلَى الْمَسَاجِدِ إِذَا لَمْ يَتَرَتَّبْ عَلَيْهِ فِتْنَةٌ وَأَنَّهَا لَا تَخْرُجُ مُطَيَّبَةً

عورتوں کا مساجد کی طرف جانا جبکہ اس پر فتنہ مترتب نہ ہو اور یہ کہ وہ (زیادہ تیز) خوشبو لگا کر نہ نکلے

658 {134}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمْ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا[988]

658: سالم اپنے والد سے (یہ روایت) نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی بیوی مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو وہ اُسے مت روکے۔

659 {135}حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْنَعُوا نِسَاءَكُمُ الْمَسَاجِدَ إِذَا اسْتَأْذَنَّكُمْ إِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّهِ لَنَمْنَعُهُنَّ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ فَسَبَّهُ سَبًّا سَيِّئًا مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَالَ أُخْبِرُكَ عَنْ

659: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہاری عورتیں تم سے مسجد جانے کی اجازت طلب کریں تو انہیں مت روکو۔ راوی کہتے ہیں کہ بلال بن عبداللہؓ نے کہا کہ خدا کی قسم ہم تو انہیں ضرور روکیں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس پر حضرت عبداللہؓ اُن کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو بہت سخت بُرا بھلا کہا کہ میں نے ان کو اس طرح کسی کو بُرا بھلا کہتے نہیں سنا۔ وہ کہنے لگے کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث بتا رہا ہوں اور تم

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ وَاللَّهِ لَنَمْنَعُهُنَّ [989]

کہتے ہو کہ خدا کی قسم ہم انہیں ضرور روکیں گے۔

660 {136} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ إِدْرِيسَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ [990]

660: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مساجد سے مت روکو۔

661 {137} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ [991]

661: حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم سے تمہاری عورتیں مساجد میں جانے کی اجازت چاہیں تو انہیں اجازت دے دو۔

662 {138} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ مِنَ الْخُرُوجِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ لَا نَدَعُهُنَّ يَخْرُجْنَ فَيَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا قَالَ فَزَبَرَهُ ابْنُ عُمَرَ وَقَالَ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا نَدَعُهُنَّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [993,992]

662: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورتوں کو رات کے وقت مساجد میں جانے سے مت روکو۔ اس پر حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے بیٹے کہنے لگے کہ ہم تو ان کو باہر نکلنے نہیں دیں گے کہ وہ اس کو خرابی کا ذریعہ نہ بنالیں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس پر حضرت ابن عمرؓ نے اُسے ڈانٹا اور کہا کہ میں کہتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں اور تم کہتے ہو کہ ہم انہیں اجازت نہیں دیں گے۔

ابْنُ عُمَرَ وَقَالَ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا نَدَعُهُنَّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [993,992]

663 {139} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ يُقَالُ لَهُ وَاقِدٌ إِذَنْ يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا قَالَ فَضَرَبَ فِي صَدْرِهِ وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا [994]

663: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں کو رات کے وقت مساجد میں جانے کی اجازت دے دو تو ان کا بیٹا جو واقد کہلاتا تھا کہنے لگا کہ تب تو وہ اسے کسی خرابی کا ذریعہ بنالیں گی۔ وہ کہتے ہیں کہ تب انہوں نے اس کے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کرر ہا ہوں اور تم کہتے ہو نہیں!

664 {140} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُظُوظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِذَا اسْتَأْذَنُوكُمْ فَقَالَ بِلَالٌ وَاللَّهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ أَنْتَ لَنَمْنَعُهُنَّ [995]

664: بلال بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم عورتوں کو مساجد سے ان کی خیر و برکت سے محروم نہ کرو۔ جب وہ تم سے اجازت چاہیں۔ بلال (ان کے بیٹے) کہنے لگے کہ اللہ کی قسم ہم تو ان کو ضرور روکیں گے تو حضرت عبداللہؓ نے انہیں کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان سُنا رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ ہم ضرور روکیں گے۔

665 {141}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَطَيَّبْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ [996]

665: حضرت زینب ثقفیہؓ رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا کرتی تھیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ اگر تم (خواتین) میں سے کوئی نماز عشاء پر جائے تو (جاتے ہوئے) اس رات خوشبو نہ لگائے۔

666{142}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا [997]

666: حضرت عبداللہؓ کی بیوی حضرت زینبؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم (خواتین) سے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں جائے تو خوشبو نہ لگائے۔

667 {143}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ [998]

667: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو عورت دھونی کی خوشبو لگائے تو وہ ہمارے ساتھ نماز عشاء میں شامل نہ ہو۔

668 {144} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ

668: عمرہ بنت عبدالرحمٰن نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے سنا۔ وہ فرماتی تھیں کہ اگر رسول اللہ ﷺ وہ دیکھ لیتے جو نئی نئی باتیں عورتیں

الرَّحْمَنِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرَةَ أَنِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُنِعْنَ الْمَسْجِدَ قَالَتْ نَعَمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ قَالَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[999,1000]

کرنے لگی ہیں تو ضرور ان کو مسجد میں آنے سے اسی طرح منع فرما دیتے جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کیا گیا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عمرہ سے پوچھا کہ کیا بنی اسرائیل کی عورتیں مسجد آنے سے روکی گئی تھیں؟ انہوں نے کہا ہاں۔

[31]31:بَاب التَّوَسُّطِ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ الْجَهْرِيَّةِ بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْإِسْرَارِ إِذَا خَافَ مِنَ الْجَهْرِ مَفْسَدَةً

جہری نماز میں جب بلند آواز سے قراءت سے کسی فساد کا اندیشہ ہو تو بلند آواز اور دھیمی آواز کے درمیان قراءت بالجہر کرنا

669 {145} حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

669: حضرت ابن عباسؓ سے اللہ عزّ وجل کے قول ''وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا'' کے بارہ میں روایت ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ مکّہ میں اخفاء سے کام کر رہے تھے۔ جب آپؐ اپنے صحابہؓ کو نماز پڑھاتے اور اس میں قرآن (پڑھتے ہوئے) اپنی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَإِذَا سَمِعَ ذَلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ قِرَاءَتَكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ أَسْمِعْهُمُ الْقُرْآنَ وَلَا تَجْهَرْ ذَلِكَ الْجَهْرَ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا يَقُولُ بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْمُخَافَتَةِ [1001]

آواز بلند فرماتے۔ جب مشرک یہ سنتے تو وہ قرآن کو اور جس نے وہ اتارا اور جو اسے لایا سب کو گالیاں دیتے۔ تب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا'' لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ'' یعنی اپنی نماز بہت اونچی آواز میں نہ پڑھ کہ مشرک تیری قرأت سنیں'' وَلَا تُخَافِتْ بِهَا'' اور نہ اسے بہت دھیما پڑھ اپنے صحابہؓ سے۔ ان کو قرآن سنا اور اتنا اونچا نہ پڑھ'' وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا'' اور ان کے درمیان کی راہ اختیار کر یعنی اونچی اور ہلکی آواز کے درمیان

670 {146} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَتْ أُنْزِلَ هَذَا فِي الدُّعَاءِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح قَالَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ ح قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [1003,1002]

670: حضرت عائشہؓ اللہ عزّ وجل کے قول'' وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا '' کے بارہ میں بیان فرماتی ہیں کہ یہ (آیت) دعا کے بارہ میں نازل کی گئی۔

[32]32: بَابُ الِاسْتِمَاعِ لِلْقِرَاءَةِ

قراءت توجہ سے سننے کا بیان

671 {147} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

671: حضرت ابن عباسؓ اللہ عزّ وجل کے قول'' لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ '' کے بارہ میں بیان کرتے

كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ بِالْوَحْيِ كَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ وَشَفَتَيْهِ فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ فَكَانَ ذَلِكَ يُعْرَفُ مِنْهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ أَخْذَهُ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نَجْمَعَهُ فِي صَدْرِكَ وَقُرْآنَهُ فَتَقْرَؤُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ أَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَمِعْ لَهُ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ أَنْ نُبَيِّنَهُ بِلِسَانِكَ فَكَانَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ أَطْرَقَ فَإِذَا ذَهَبَ قَرَأَهُ كَمَا وَعَدَهُ اللَّهُ[1004]

ہیں انہوں نے بتایا کہ جب حضرت جبرائیل نبی ﷺ پر وحی لے کر اترتے تو آپؐ (قرآن) کے ساتھ ساتھ اپنی زبان اور ہونٹوں کو حرکت دیتے اور یہ آپؐ پر گراں ہوتا تھا اور یہ کیفیت آپؐ (کے چہرہ مبارک) سے عیاں ہو جاتی تھی۔ تب اللہ تعالیٰ نے (یہ آیت) نازل فرمائی ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ﴾ (تو اس کی قراءت کے وقت اپنی زبان کو اس لئے تیز حرکت نہ دے کہ تو اسے جلد جلد یاد کرے (یعنی) اسے اخذ کر لے۔ ﴿اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ﴾ (یقیناً اس کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت ہماری ذمہ داری ہے) یعنی اس کو آپؐ کے سینہ میں جمع کرنا اور اس کا پڑھانا ہمارے ذمّہ ہے پس تم اس کو پڑھو گے ﴿فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ﴾ (پس جب ہم اسے پڑھ چکیں تو تُو اس کی قراءت کی پیروی کر) یعنی فرمایا ہم نے اسے اتارا ہے تم اسے توجہ سے سنو۔ ﴿اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ﴾ (یقیناً اس کا واضح بیان بھی ہمارے ہی ذمّہ ہے) یعنی ہم اسے آپؐ کی زبان کے ذریعہ کھول کر بیان کریں۔ چنانچہ جب جبرائیلؑ آپؐ کے پاس آتے تو آپؐ خاموشی سے سر جھکا لیتے اور جب وہ چلے جاتے تو آپؐ اس کو ویسے ہی پڑھتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا تھا۔

672{148} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً كَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعَهُ فِي صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ وَأَنْصِتْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ تَقْرَأَهُ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقْرَأَهُ[1005]

672: حضرت ابن عباسؓ اللہ کے قول ﴿ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴾ (القیامۃ:17) کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ قرآن مجید کی وحی نازل ہونے سے (احساسِ ذمہ داری کی وجہ سے) بوجھ محسوس کرتے تھے اور آپؐ اپنے ہونٹ ہلایا کرتے تھے۔ حضرت ابن عباسؓ نے مجھ (سعید بن جبیر) سے کہا کہ میں ہونٹوں کو اسی طرح ہلاتا ہوں جس طرح حضرت رسول اللہ ﷺ (ہونٹوں کو) ہلاتے تھے۔ سعید کہتے ہیں کہ میں ان (ہونٹوں) کو اسی طرح ہلاتا ہوں جس طرح حضرت ابنِ عباسؓ (ہونٹوں کو) ہلاتے تھے، پھر انہوں نے اپنے ہونٹ ہلائے۔ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ﴿ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴾ (تو اس کی قراءت کے وقت اپنی زبان کو اس لئے تیز حرکت نہ دے کہ تو اسے جلد جلد یاد کرے یقیناً اس کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت کرنا ہماری ذمہ داری ہے) فرمایا تمہارے سینہ میں اس کا جمع کرنا۔ اور پھر آپؐ اس کو پڑھیں گے ﴿ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴾ (پس جب ہم اسے پڑھ چکیں تو تُو اس کی قراءت کی پیروی کر) فرمایا غور سے سنیں اور خاموش رہیں پھر ہماری ذمہ داری ہے کہ آپؐ اسے پڑھیں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ پھر جب رسول اللہ ﷺ کے پاس جبرائیل آتے تو آپؐ توجہ سے سنتے پھر جب

جبرائیل چلے جاتے نبی ﷺ اسے پڑھتے جس طرح انہوں نے وہ آپؐ کو پڑھایا تھا۔

[33]33:بَاب الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ وَالْقِرَاءَةِ عَلَى الْجِنِّ

صبح کی نماز میں جہری قراءت اور جنّوں پر قراءت

673 {149} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجِنِّ وَمَا رَآهُمْ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمْ الشُّهُبُ فَرَجَعَتِ الشَّيَاطِينُ إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا مَا لَكُمْ قَالُوا حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ قَالُوا مَا ذَاكَ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ حَدَثَ فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَانْظُرُوا مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ فَانْطَلَقُوا يَضْرِبُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَمَرَّ النَّفَرُ الَّذِينَ أَخَذُوا نَحْوَ تِهَامَةَ وَهُوَ بِنَخْلٍ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمَعُوا لَهُ وَقَالُوا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَنَا

673: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ ہی جنّوں پر قراءت کی نہ ہی ان کو دیکھا۔ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہؓ کے ایک گروہ کے ہمراہ عکاظ کی منڈی کا قصد کرتے ہوئے روانہ ہوئے جبکہ آسمانی خبروں اور شیطانوں کے درمیان روک ڈال دی گئی تھی اور ان پر شعلے چھوڑ دیئے گئے تھے۔تو یہ شیاطین اپنی قوم کی طرف لوٹ کر آئے۔انہوں نے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے اور آسمانی خبر کے درمیان روک ڈال دی گئی ہے اور ہم پر شعلے پھینکے گئے۔انہوں نے کہا کہ ضرور کوئی نئی بات ہوئی ہے۔اس لئے زمین کے مشرق ومغرب میں پھر کر دیکھو کہ کیا بات ہے جو ہمارے اور آسمان کی خبر کے درمیان روک حائل ہے چنانچہ وہ مشرق ومغرب میں پھرنے لگے ان میں سے ایک گروہ جس نے تہامہ کی طرف راہ لی تھی نکلا اور آپ(ﷺ)نخلہ میں تھے(اور آپؐ صحابہؓ کے ساتھ) عکاظ کی منڈی کا قصد کئے ہوئے تھے اور آپؐ صحابہؓ کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے پس جب انہوں (جنّوں) نے قرآن سنا تو اس کی طرف دھیان

وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ فَرَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ [1006]

لگایا۔اور کہنے لگے کہ یہ ہے جو ہمارے اور آسمان کی خبر کے درمیان حائل ہو گیا ہے۔ پھر وہ اپنی قوم کی طرف لوٹ کر گئے اور انہوں نے کہا اے ہماری قوم! اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا (جن:3،2)اے ہماری قوم یقیناً ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو بھلائی کی طرف ہدایت دیتا ہے پس ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے ۔تب اللہ عزّ وجل نے اپنے نبی محمد ﷺ پر یہ کلام اتارا ﴿قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ﴾ یعنی تو کہہ دے میری طرف وحی کیا گیا ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن کو) توجہ سے سُنا۔

674 {150}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ فَقَالَ عَلْقَمَةُ أَنَا سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ هَلْ شَهِدَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ لَا وَلَكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَفَقَدْنَاهُ فَالْتَمَسْنَاهُ فِي الْأَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ فَقُلْنَا اسْتُطِيرَ أَوِ اغْتِيلَ قَالَ فَبِتْنَا

674:عامر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے علقمہ سے پوچھا کہ کیا حضرت ابن مسعودؓ جنّوں والی رات رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ علقمہ نے کہا کہ میں نے حضرت ابنِ مسعودؓ سے پوچھا تھا کیا آپ لوگوں میں سے کوئی جنوں والی رات رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا؟ انہوں نے کہا کہ نہیں لیکن ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ ہم نے آپؐ کو موجود نہ پایا۔ پھر ہم نے آپ کو وادیوں میں اور گھاٹیوں میں تلاش کیا تو ہم نے خیال کیا کہ یا تو آپؐ کو اُچک لیا گیا ہے یا آپؐ

بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا هُوَ جَاءٍ مِنْ قِبَلَ حِرَاءٍ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْنَاكَ فَطَلَبْنَاكَ فَلَمْ نَجِدْكَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَقَالَ أَتَانِي دَاعِي الْجِنِّ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَأَرَانَا آثَارَهُمْ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ وَسَأَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ لَكُمْ كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَقَعُ فِي أَيْدِيكُمْ أَوْفَرَ مَا يَكُونُ لَحْمًا وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَإِنَّهُمَا طَعَامُ إِخْوَانِكُمْ و حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ قَالَ الشَّعْبِيُّ وَسَأَلُوهُ الزَّادَ وَكَانُوا مِنْ جِنِّ الْجَزِيرَةِ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ الشَّعْبِيِّ مُفَصَّلًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْلِهِ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ[1009,1008,1007]

کودھوکہ سے شہید کردیا گیا ہے۔راوی کہتے ہیں کہ وہ بدترین رات تھی جو کسی قوم نے گذاری ہوگی۔پھر جب ہم نے صبح کی تو دیکھا کہ آپؐ حرا(پہاڑ) کی طرف سے تشریف لا رہے ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ کو یہاں موجود نہ پاکر آپؐ کو تلاش کیا تو آپؐ کو نہ پاکر بدترین رات گذاری جو کسی قوم نے گزاری ہوگی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جنّوں کا قاصد میرے پاس آیا۔ میں اس کے ساتھ گیا میں نے انہیں قرآن پڑھ کر سنایا ،راوی کہتے ہیں کہ پھر آپؐ ہمارے ساتھ چلے اور آپؐ نے ہمیں ان کے نشان اور ان کی آگوں کے نشان دکھائے اور انہوں نے آپؐ سے زادِراہ طلب کیا،آپؐ نے فرمایا کہ تمہارے لئے ہر ہڈی جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور وہ تمہارے ہاتھ میں پڑے اور اس پر خوب گوشت ہو وہ تمہارے لئے ہے۔اور ہر مینگنی بھی تمہارے جانوروں کا چارہ ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس ان دونوں سے استنجاء مت کرو کیونکہ یہ دونوں تمہارے بھائیوں کی خوراک ہیں۔
شعبی کہتے ہیں کہ انہوں نے آپؐ سے زاد مانگا اور وہ جزیرہ کے جنّ تھے۔ روایت کے آخر تک بیان کیا ہے۔علقمہ نے حضرت عبداللہؓ کی روایت کو جو نبی ﷺ کے قول آثَارَ نِيرَانِهِمْ تک ہے۔روایت کی ہے لیکن اس کے بعد کا ذکر نہیں کیا۔

675 {152} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمْ أَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ مَعَهُ

675: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتے ہیں کہ جنوں والی رات میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود نہ تھا لیکن میری خواہش تھی کہ میں آپؐ کے ساتھ ہوتا۔

676 {153} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَأَلْتُ مَسْرُوقًا مَنْ آذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِنِّ لَيْلَةَ اسْتَمَعُوا الْقُرْآنَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُوكَ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ آذَنَتْهُ بِهِمْ شَجَرَةٌ [1011,1010]

676: معن کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے کہا میں نے مسروق سے پوچھا کہ حضور نبی ﷺ کو اس رات جب جنوں نے قرآن سنا اُن کے بارہ میں کس نے اطلاع دی؟ تو انہوں نے کہا کہ مجھے تمہارے باپ یعنی حضرت ابن مسعودؓ نے بتایا کہ ان کے بارہ میں ایک درخت نے آپؐ کو اطلاع دی۔

[34]34: بَاب الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر وعصر کی نماز میں قراءت

677 {154} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ يَعْنِي الصَّوَّافَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ [1012]

677: حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے تو ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھا کرتے تھے اور بعض اوقات ہمیں کوئی آیت بھی سُنا دیتے اور آپ ظہر کی پہلی رکعت کو لمبا کرتے اور دوسری کو چھوٹا کرتے اور اسی طرح صبح (کی نماز) میں۔

678 {155}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [1013]

678:عبداللہ بن ابی قتادہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ظہر وعصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھا کرتے اور بعض اوقات ہمیں کوئی آیت سنا دیتے اور دوسری دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھتے۔

679 {156}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ قِيَامِهِ فِي الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ الم تَنْزِيلُ وَقَالَ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً [1014]

679:حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ظہر وعصر میں رسول اللہ ﷺ کے قیام کا اندازہ کیا کرتے تھے۔چنانچہ ہم نے ظہر کی نماز کی پہلی رکعتوں میں آپؐ کے قیام کا جو اندازہ لگایا وہ سورۃ الم تنزیل السجدہ کی قراءت کے برابر تھا اور بعد کی دو رکعتوں کا قیام پہلی دو کے نصف کے برابر تھا۔

اور نماز عصر کی پہلی دو رکعتوں کے قیام کا اندازہ نماز ظہر کی آخری دو رکعتوں کے برابر تھا اور عصر کی دوسری دو رکعتوں میں (قیام) ان کے نصف کے برابر تھا۔

ابوبکر نے اپنی روایت میں الم تنزیل کا ذکر نہیں کیا۔یہ کہا ہے کہ تیس آیات کے برابر

680 {157} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً أَوْ قَالَ نِصْفَ ذَلِكَ وَفِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذَلِكَ[1015]

680: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نمازِ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں تیس آیات کے برابر تلاوت فرماتے اور دوسری دونوں رکعتوں میں پندرہ آیات تلاوت فرماتے یا انہوں نے کہا کہ ان کا نصف اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں پندرہ آیات جتنی قرأت فرماتے اور دوسری دونوں رکعتوں میں ان کا نصف۔

681 {158} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ شَكَوْا سَعْدًا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرُوا مِنْ صَلَاتِهِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ فَقَدِمَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ لَهُ مَا عَابُوهُ بِهِ مِنْ أَمْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنِّي لَأُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْرِمُ عَنْهَا إِنِّي لَأَرْكُدُ بِهِمْ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ أَبَا إِسْحَقَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[1017,1016]

681: حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہ اہل کوفہ نے حضرت عمر بن خطابؓ کی خدمت میں حضرت سعدؓ کی شکایت کی اور ان کی نماز کا (بھی) ذکر کیا تو حضرت عمرؓ نے ان کو بلا بھیجا۔ چنانچہ وہ (سعدؓ) آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت عمرؓ نے آپ (سعدؓ) سے اُس نکتہ چینی کا ذکر کیا جو انہوں (اہلِ کوفہ) نے نماز کے بارہ میں اُن (سعدؓ) پر کی۔ اس پر انہوں نے کہا کہ میں تو انہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز جیسی (نماز) ہی پڑھاتا ہوں اور اس میں سے کچھ کمی نہیں کرتا اور (آپؐ کے) طریق سے ذرا نہیں ہٹتا اور ان کو پہلی دو رکعتیں لمبی پڑھاتا ہوں اور دوسری دو کو مختصر کرتا ہوں۔ اس

682 {159} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ قَدْ شَكَوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَمُدُّ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَمَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ أَوْ ذَاكَ ظَنِّي بِكَ [1018]

{160} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَبِي عَوْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فَقَالَ تُعَلِّمُنِي الْأَعْرَابُ بِالصَّلَاةِ[1019]

683 {161}حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقَدْ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَأْتِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِمَّا يُطَوِّلُهَا[1020]

پر آپؓ (حضرت عمرؓ) نے فرمایا کہ اے ابو اسحاق! مجھے آپ کے متعلق یہی خیال تھا۔

682: حضرت جابر بن سمرہؓ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے حضرت سعدؓ سے فرمایا کہ لوگوں نے تمہاری ہر امر میں شکایت کی ہے یہاںتک کہ نماز کے بارہ میں بھی۔ وہ کہنے لگے کہ میں تو پہلی دو رکعتیں لمبی پڑھتا ہوں اور دوسری دو چھوٹی، اور میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کی پیروی میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا۔ آپؓ (حضرت عمرؓ) نے فرمایا کہ آپ کے متعلق یہی خیال تھا یا فرمایا آپ کے متعلق میرا یہی خیال تھا۔

ابو کریب حضرت جابر بن سمرہؓ کی روایت ان (راویوں) کے ہم معنیٰ بیان کرتے اور مزید کہتے ہیں کہ (اب) بدّو لوگ مجھے نماز سکھائیں گے!

683: حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ظہر کی نماز کھڑی ہوتی تو ایک جانے والا بقیع کی طرف جاتا اور اپنی حاجت سے فارغ ہوتا پھر وضوء کرتا پھر آتا تو رسول اللہ ﷺ ابھی پہلی رکعت میں ہوتے اس وجہ سے کہ آپؐ اسے لمبا کرتے۔

684 {162} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزْعَةُ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا أَسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَؤُلَاءِ عَنْهُ قُلْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ فِي ذَاكَ مِنْ خَيْرٍ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى[1021]

684: قزعہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعید خدریؓ کے پاس آیا۔اس وقت ان کے پاس لوگ کثیر تعداد میں موجود تھے،جب لوگ ان کے پاس سے چلے گئے تو میں نے کہا کہ میں آپؓ سے اس چیز کے بارہ میں نہیں پوچھوں گا جس کے بارہ میں اِن لوگوں نے سوال کیا۔میں نے کہا کہ میں آپؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارہ میں سوال کروں گا۔انہوں نے جواب دیا کہ تمہیں اس سے کوئی سہولت نہیں ہوگی۔(قزعہ) نے سوال ان پر دہرایا تب انہوں نے بتایا کہ ظہر کی نماز کی اقامت کہی جاتی تو ہم میں سے کوئی بقیع کی طرف جاتا اور وہاں اپنی حاجت سے فارغ ہوکر اپنے اہل کے پاس واپس آتا اور وضوء کرتا۔پھر مسجد کی طرف لوٹتا تو رسول اللہ ﷺ ابھی پہلی رکعت میں ہوتے۔

[35]35:بَاب الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ

صبح کی نماز میں قراءت

685 {163} وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

685: حضرت عبداللہؓ بن سائب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے ہمیں مکہ میں صبح کی نماز پڑھائی تو آپؐ نے سورہ المؤمنون سے شروع کیا یہانتک کہ حضرت موسیٰؑ وحضرت ہارونؑ یا حضرت عیسیٰؑ کا ذکر آ گیا۔

محمد بن عبّاد اس میں شک کرتے ہیں یا اس بارہ میں اختلاف ہے،(بہر حال) اس وقت نبی ﷺ کو کھانسی اٹھی اور آپؐ نے رکوع کیا۔عبداللہؓ بن

السَّائب قَالَ صَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرُ عِيسَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ أَوِ اخْتَلَفُوا عَلَيْهِ أَخَذَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذَلِكَ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَحَذَفَ فَرَكَعَ وَفِي حَدِيثِهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَلَمْ يَقُلِ ابْنِ الْعَاصِ [1022]

سائب وہاں موجود تھے۔عبدالرزاق کی روایت میں ہے کہ آپؐ وہاں رک گئے اور رکوع فرمایا۔

686 {164} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ [1023]

686: حضرت عمروؓ بن حریث سے روایت ہے کہ انہوں نے نبیﷺ کو فجر کی نماز میں وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ (قسم ہے رات کی جب وہ خاتمہ کو پہنچ جاتی ہے) کی قراءت فرماتے ہوئے سنا۔

687 {165} حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ حَتَّى قَرَأَ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أُرَدِّدُهَا

687: حضرت قطبہؓ بن مالک سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی۔اور رسول اللہﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی تو آپؐ نے قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ کی تلاوت فرمائی یہانتک کہ آپؐ نے پڑھا وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ یعنی اور کھجوروں کے اونچے درخت۔ وہ کہتے ہیں کہ میں اس کو دہرانے لگا لیکن

وَلَا أَدْرِي مَا قَالَ[1024]

مجھے پتہ نہ لگا کہ آپؐ نے کیا پڑھا ہے۔

688 {166}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ[1025]

688: حضرت قطبہؓ بن مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فجر کی نماز میں وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ اور کھجوروں کے اونچے درخت جن کے تہ بہ تہ خوشے ہوتے ہیں پڑھتے ہوئے سنا۔

689 {167}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ وَرُبَّمَا قَالَ ق[1026]

689: زیاد بن علاقہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی تو آپؐ نے پہلی رکعت میں وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ " اور کھجوروں کے اونچے درخت جن کے تہ بہ تہ خوشے ہوتے ہیں"۔ کی تلاوت کی بسا اوقات وہ (سورۃ) قٓ کہتے۔

690 {168}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا[1027]

690: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ فجر کی نماز میں قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ق عزّت والے قرآن کی قسم کی تلاوت فرمایا کرتے اور پھر آپؐ کی نماز ہلکی (بھی) ہوتی۔

691 {169} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ

691: سماک سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ سے نبی ﷺ کی نماز کے بارہ میں سوال کیا تو انہوں نے بتایا کہ آپؐ ہلکی نماز پڑھاتے اور ان لوگوں کی طرح (کی) نماز نہ

صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ هَؤُلَاءِ قَالَ وَأَنْبَأَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ وَنَحْوِهَا[1028]

پڑھاتے نیز مجھے انہوں (حضرت جابرؓ) نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز میں ق ۚ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ اور اس جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

692 {170} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذَلِكَ وَفِي الصُّبْحِ أَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ[1029]

692: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز میں وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى پڑھتے اور عصر میں بھی اس جیسی اور صبح کی نماز میں اس سے زیادہ لمبی۔

693 {171} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ[1030]

693: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھتے اور صبح کی نماز میں اس سے لمبی۔

694 {172} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ[1031]

694: حضرت ابو برزہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں ساٹھ سے سو (آیات) کی تلاوت فرماتے۔

695{ } وحَدَّثَنا أَبُو كُرَيْب حَدَّثَنا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالد الْحَذَّاء عَنْ أَبِي الْمنْهَال عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقْرَأُ في الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمائَة آيَةً[1032]

695: حضرت ابو برزہؓ اسلمی سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک کی تلاوت فرماتے۔

696 {173}حَدَّثَنا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالك عَنِ ابْنِ شهَاب عَنْ عُبَيْد اللَّه بْنِ عَبْد اللَّه عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِث سَمعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالْمُرْسَلَات عُرْفًا فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَقَدْ ذَكَّرْتَني بقرَاءَتكَ هَذه السُّورَةَ إِنَّهَا لَآخرُ مَا سَمعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا في الْمَغْرِب حَدَّثَنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقدُ قَالَا حَدَّثَنا سُفْيَانُ قَالَ ح و حَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْب أَخْبَرَني يُونُسُ قَالَ ح و حَدَّثَنا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ ح و حَدَّثَنا عَمْرٌو النَّاقدُ حَدَّثَنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْد حَدَّثَنا أَبِي عَنْ صَالحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد وَزَادَ في حَديث صَالحٍ ثُمَّ مَا صَلَّى بَعْدُ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ[1034,1033]

696: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام فضلؓ بنت حارث نے انہیں ''وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا'' پڑھتے سنا تو انہوں نے کہا میرے پیارے بیٹے! تم نے یہ سورت پڑھ کر مجھے یاد دلا دیا ہے کہ یہ آخری سورت تھی جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب میں پڑھتے سنا۔

صالح کی روایت میں مزید ہے کہ اس کے بعد آپؐ نے نماز نہیں پڑھائی یہاںتک کہ اللہ عزوجل نے آپؐ کو وفات دے دی۔

697 {174}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ فِي الْمَغْرِبِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[1036,1035]

697:محمد بن جبیرؓ بن مطعم اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۃ ''الطّور'' کی تلاوت فرماتے ہوئے سنا۔

[36]36:بَاب الْقِرَاءَةِ فِي الْعِشَاءِ

عشاء کی نماز میں قراءت

698 {175}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ[1037]

698:حضرت براءؓ نبی ﷺ کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ آپؐ ایک سفر میں تھے آپؐ نے عشاء کی نماز پڑھائی اور ایک رکعت میں آپؐ نے وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ کی تلاوت فرمائی۔

699 {176}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

699:حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کی اور آپؐ نے وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ کی تلاوت فرمائی۔

وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ فَقَرَأَ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ [1038]

700 {177} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ [1039]

700: حضرت براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے عشاء کی نماز میں وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ سُنی اور میں نے آپؐ سے زیادہ خوبصورت آواز والا کوئی نہیں سنا۔

701 {178} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ فَصَلَّى لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَى قَوْمَهُ فَأَمَّهُمْ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى وَحْدَهُ وَانْصَرَفَ فَقَالُوا لَهُ أَنَافَقْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا وَاللَّهِ وَلَآتِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأُخْبِرَنَّهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِالنَّهَارِ وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى مَعَكَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَى فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ اقْرَأْ بِكَذَا وَاقْرَأْ بِكَذَا قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ

701: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں حضرت معاذؓ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے پھر آ کر اپنے لوگوں کی اِمامت کرتے تھے۔ ایک رات انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کی پھر اپنے لوگوں کے پاس آ کر ان کی امامت کی تو اس میں سورہ بقرہ شروع کر دی اس پر ایک آدمی الگ ہو گیا اور سلام پھیرا، اکیلے نماز پڑھی اور جانے لگا۔ اس پر لوگوں نے اسے کہا کہ اے فلاں کیا تو منافق ہو گیا ہے؟ اس پر اس نے جواب دیا نہیں خدا کی قسم اور میں ضرور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جاؤں گا اور ضرور یہ آپؐ کو بتاؤں گا۔ چنانچہ وہ شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پانی لانے والے اونٹ رکھتے ہیں دن بھر کام کرتے ہیں اور حضرت معاذؓ نے آپؐ کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کی اور پھر آ کر سورہ بقرہ شروع کر دی۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ حضرت معاذؓ کی طرف متوجہ ہوئے

لعَمْرٍو إِنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ اقْرَأْ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ عَمْرٌو نَحْوَ هَذَا [1040]

اور فرمایا اے معاذ! کیا تم آزمائش میں ڈالنے والے ہو! یہ پڑھا کرو یہ پڑھا کرو۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا اور وَالضُّحٰی ، وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی اور سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی کی تلاوت کیا کرو۔

702 {179} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْأَنْصَارِيُّ لِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَصَلَّى فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا أَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى [1041]

702: حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضرت معاذ بن جبلؓ انصاری نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی بہت لمبی نماز پڑھائی تو ہم میں سے ایک آدمی الگ ہو کر اپنی نماز پڑھنے لگا۔ حضرت معاذؓ کو اس بارہ میں بتایا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ منافق ہے۔ جب اس بات کا علم اس شخص کو ہوا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ کو بتایا جو حضرت معاذؓ نے کہا تھا۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا اے معاذ! تم آزمائش میں ڈالنا چاہتے ہو۔ جب تم لوگوں کی امامت کرو تو وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا، سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ اور وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی پڑھا کرو۔

703 {180} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ [1042]

703: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبلؓ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھتے پھر اپنے لوگوں کے پاس آ کر ان کو وہی نماز پڑھاتے۔

704 {181} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمْ [1043]

704: حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذؓ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھتے پھر اپنی قوم کی مسجد میں آتے اور انہیں نماز پڑھاتے۔

[37] 37: بَاب أَمْرِ الْأَئِمَّةِ بِتَخْفِيفِ الصَّلَاةِ فِي تَمَامٍ

ائمہ کو ہلکی مگر مکمل نماز پڑھانے کی تلقین

705 {182} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِي مَوْعِظَةٍ قَطُّ أَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ أَمَّ النَّاسَ فَلْيُوجِزْ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِهِ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَوَكِيعٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ [1045,1044]

705: حضرت ابو مسعود انصاریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں فلاں آدمی کی وجہ سے صبح کی نماز میں دیر سے جاتا ہوں کیونکہ وہ ہمیں لمبی (نماز) پڑھاتا ہے (وہ کہتے ہیں) کہ میں نے کبھی نبی ﷺ کو کسی وعظ کے وقت اتنے جلال میں نہیں دیکھا جتنا اس روز جلال تھا۔ آپؐ نے فرمایا اے لوگو! یقیناً تم میں بعض نفرت پیدا کرنے والے ہیں، پس جو تم میں سے لوگوں کو امامت کرائے تو اسے چاہیے کہ وہ مختصر (نماز) پڑھائے کیونکہ یقیناً اس کے پیچھے عمر رسیدہ بھی ہیں، ضعیف بھی ہیں اور کام والے بھی ہیں۔

706 {183} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمْ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالْمَرِيضَ فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ[1046]

706: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی لوگوں کوامامت کرائے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ ان میں چھوٹے بھی ہیں، عمر رسیدہ بھی ہیں، ضعیف اور بیمار بھی ہیں ہاں جب وہ اکیلے نماز پڑھے تو جیسے چاہے نماز پڑھے۔

707{184}حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا قَامَ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَفِيهِمُ الضَّعِيفَ وَإِذَا قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلَاتَهُ مَا شَاءَ [1047]

707: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ باتیں ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں محمد ﷺ سے روایت کرکے بتائیں۔ پھر انہوں نے احادیث کا ذکر کیا ان میں سے ایک (یہ) ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی لوگوں کو امامت کروائے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ ان میں عمر رسیدہ بھی ہیں اور ان میں کمزور بھی ہیں۔ ہاں جب وہ اکیلا کھڑا ہو تو وہ اپنی نماز کو جتنا چاہے لمبا کرے۔

708 {185} و حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِي

708: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ لوگوں میں کمزور بھی ہیں، بیمار بھی ہیں اور کام والے بھی ہیں۔

ابو بکر بن عبدالرحمن ابو ہریرہؓ سے یہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سوائے اس کے کہ

النَّاسِ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَذَا الْحَاجَةِ و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بَدَلَ السَّقِيمِ الْكَبِيرَ [1049,1048]

آپؐ نے سَقِیْمٌ کے بجائے کَبِیْرٌ کہا۔

709 {186} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أُمَّ قَوْمَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا قَالَ ادْنُهْ فَجَلَّسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِي صَدْرِي بَيْنَ ثَدْيَيَّ ثُمَّ قَالَ تَحَوَّلْ فَوَضَعَهَا فِي ظَهْرِي بَيْنَ كَتِفَيَّ ثُمَّ قَالَ أُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ وَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَإِنَّ فِيهِمْ ذَا الْحَاجَةِ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ [1050]

709: موسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں حضرت عثمانؓ بن ابو العاص ثقفی نے مجھے بتایا کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اپنے لوگوں کی امامت کیا کرو، وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! میں اپنے اندر کچھ (انقباض) محسوس کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ قریب آؤ۔ پھر آپؐ نے مجھے اپنے سامنے بٹھایا اور اپنا دستِ مبارک میرے سینہ پر رکھا اور آپؐ نے فرمایا دوسری طرف رُخ کرو۔ پھر آپؐ نے اپنا دستِ مبارک میری پشت پر کندھوں کے درمیان رکھ دیا۔ اور آپؐ نے فرمایا کہ اپنے لوگوں کی امامت کرو اور جو لوگوں کی امامت کرائے وہ ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ ان میں عمر رسیدہ بھی ہیں ان میں بیمار بھی ہیں ان میں کمزور بھی ہیں اوران میں کام والے بھی ہیں۔ ہاں جب تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے تو جیسے چاہے نماز پڑھے۔

710 {187} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

710: حضرت عثمان بن ابو العاصؓ کہتے ہیں کہ آخری تاکیدی ارشاد جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ قَالَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلَاةَ[1051]

جب تم لوگوں کی امامت کراؤ تو انہیں نماز ہلکی پڑھاؤ۔

711 {188} و حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوجِزُ فِي الصَّلَاةِ وَيُتِمُّ[1052]

711: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مختصر نماز پڑھاتے (لیکن ارکان) پورے ادا فرماتے۔

712{189} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ[1053]

712: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے ہلکی (لیکن) مکمل نماز پڑھانے والے تھے۔

713{190} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ قَطُّ أَخَفَّ صَلَاةً وَلَا أَتَمَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[1054]

713: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر ہلکی نماز اور مکمل نماز کبھی کسی امام کے پیچھے نہیں پڑھی۔

714 {191} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ أَوْ بِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ[1055]

714: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بچّہ کے رونے کی آواز سنتے جو اپنی ماں کے ساتھ ہوتا تو آپؐ ہلکی سورۃ یا چھوٹی سورۃ کی قراءت فرماتے۔

715{192} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَدْخُلُ الصَّلَاةَ أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأُخَفِّفُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ بِهِ[1056]

715: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نماز شروع کرتا ہوں تو ارادہ کرتا ہوں کہ اسے لمبا کردوں لیکن جب میں بچہ کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس کی ماں کی احساسِ تکلیف کی شِدّت کے باعث اس (نماز) کو ہلکا کردیتا ہوں۔

[38]38: بَاب اعْتِدَالِ أَرْكَانِ الصَّلَاةِ وَتَخْفِيفِهَا فِي تَمَامٍ

ارکان نماز میں اعتدال اور ہلکی مگر مکمل نماز پڑھانے کا بیان

716{193} و حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَامِدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ الصَّلَاةَ مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ فَرَكْعَتَهُ فَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ رُكُوعِهِ

716: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ﷺ کے ساتھ (نماز پڑھتے ہوئے آپؐ کی) نماز کو بہت غور سے دیکھا تو میں نے دیکھا کہ آپؐ کے قیام، آپؐ کے رکوع اور آپؐ کے رکوع کے بعد کھڑا ہونے اور آپؐ کا سجدہ اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا اور دوسرا سجدہ اور آپؐ کا سلام پھیرنا اور اٹھنے کے درمیان بیٹھنا قریبًا برابر تھا۔

فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالِانْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ[1057]

717 {194} وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ غَلَبَ عَلَى الْكُوفَةِ رَجُلٌ قَدْ سَمَّاهُ زَمَنَ ابْنِ الْأَشْعَثِ فَأَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَكَانَ يُصَلِّي فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ قَدْرَ مَا أَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ الْحَكَمُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَلَمْ تَكُنْ صَلَاتُهُ هَكَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

717: حکم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ابن اشعث کے زمانہ میں ایک شخص کوفہ پر حاکم ہوا۔ اس کا نام (حکم) نے بیان کیا تھا۔ اس نے ابوعبیدہ بن عبداللہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پس وہ نماز پڑھاتے اور جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو اتنا کھڑے ہوتے کہ میں یہ کہہ لیتا اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ... الخ اے اللہ! ہمارے پروردگار ہر قسم کی تعریف، آسمانوں اور زمین بھر تیرے ہی لئے ہے۔ اس کے بعد ہر اس چیز کے برابر جو تو چاہے۔ اے قابلِ تعریف اور بلند شان والے جو تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک دے وہ کوئی عطاء نہیں کرسکتا اور کسی بزرگی والے کو تیرے مقابلہ پر اس کی بزرگی بالکل نفع نہیں دے سکتی۔ حکم کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر عبدالرحمٰن بن ابو لیلیٰ سے کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت براء بن عازب ؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز آپؐ کا رکوع آپؐ کا رکوع سے سر اٹھانا اور آپؐ کا سجدہ اور دونوں سجدوں کا درمیانی وقفہ قریباً برابر تھے شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر عمرو بن مرّۃ سے کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے ابن ابی لیلیٰ کو

شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ أَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوفَةِ أَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ [1059,1058]

دیکھا ہے لیکن ان کی نماز تو ایسی نہیں تھی۔ شعبہ نے ہمیں حکم سے روایت کرتے ہوئے بتایا کہ مطر بن ناجیہ جب کوفہ پر غالب ہوا تو اس نے ابوعبیدہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں اور آگے پوری حدیث بیان کی☆۔

718 {195} حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنِّي لَا آلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا قَالَ فَكَانَ أَنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ انْتَصَبَ قَائِمًا حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ مَكَثَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ [1060]

718: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہمیں نماز پڑھاتے دیکھا ہے تمہیں نماز پڑھاتے وقت میں اس میں کوئی کمی نہیں کرتا وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک چیز حضرت انسؓ کرتے تھے میں تم لوگوں کو کرتے نہیں دیکھتا۔ آپؓ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے رہتے یہانتک کہ کہنے والا کہتا کہ آپ بھول گئے ہیں اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو ٹھہرے رہتے یہانتک کہ کہنے والا کہتا کہ آپ بھول گئے ہیں۔

719 {196} و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ أَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَكَانَتْ صَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ مُتَقَارِبَةً فَلَمَّا كَانَ

719: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مختصر اور مکمل نماز کسی کے پیچھے نہیں پڑھی۔ رسول اللہ ﷺ کی نماز متوازن تھی اور (اس کے ارکان) قریب قریب (برابر) تھے۔ اور حضرت ابوبکرؓ کی نماز بھی متوازن تھی لیکن حضرت عمر بن خطابؓ فجر کی نماز لمبی پڑھاتے تھے اور رسول اللہ ﷺ جب سمع

☆ بخاری کی روایت ہے کہ قیام اور قعدہ کے علاوہ باقی ارکان قریباً برابر ہوتے تھے۔ (بخاری کتاب الاذان باب اتمام الرکوع والاعتدال فیه والطمانیه رقم الحدیث 750)

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَدَّ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ[1061]

اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے تو اتنی دیر کھڑے رہتے یہاںتک کہ ہم کہتے آپؐ بھول گئے ہیں پھر آپؐ سجدہ کرتے اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے یہاںتک کہ ہم کہتے کہ آپؐ بھول گئے ہیں۔

[39]39:بَاب مُتَابَعَةِ الْإِمَامِ وَالْعَمَلِ بَعْدَهُ

اِمام کی اتباع کرنا اور عمل اس کے بعد کرنا

720 {197} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ أَرَ أَحَدًا يَحْنِي ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَخِرُّ مَنْ وَرَاءَهُ سُجَّدًا[1062]

720: حضرت عبداللہ بن یزیدؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں مجھے حضرت براءؓ نے بتایا اور وہ غلط بات کہنے والے نہیں تھے کہ جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے تو آپؐ رکوع سے سر اٹھاتے۔ میں نے کسی کو اپنی پیٹھ جھکاتے ہوئے نہیں دیکھا یہاںتک کہ رسول اللہ ﷺ اپنی پیشانی زمین پر رکھ دیتے پھر جو آپؐ کے پیچھے ہوتے سجدے میں گر جاتے۔

721{198} وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

721: حضرت عبداللہ بن یزیدؓ نے مجھے بتایا کہ حضرت براءؓ جو غلط بات کہنے والے نہیں تھے نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ جب سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے تو اس وقت تک ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ نہ جھکاتا جب تک کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں چلے نہ جاتے پھر آپؐ کے بعد ہم سجدہ میں جاتے۔

لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ نَقَعُ سُجُودًا بَعْدَهُ[1063]

722 {199}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى نَرَاهُ قَدْ وَضَعَ وَجْهَهُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ نَتَّبِعُهُ[1064]

722: حضرت عبداللہ بن یزیدؓ نے منبر پر کہا ہمیں حضرت براءؓ نے بتایا کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو جب آپؐ رکوع کرتے وہ بھی رکوع کرتے، جب آپؐ رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو کہتے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (یعنی سن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی حمد کی) ہم اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک یہ نہ دیکھ لیتے کہ آپؐ نے اپنا چہرہ مبارک زمین پر رکھ دیا ہے پھر ہم آپؐ کی پیروی کرتے۔

723 {200}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبَانُ وَغَيْرُهُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْنُو أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى نَرَاهُ قَدْ سَجَدَ فَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكُوفِيُّونَ أَبَانُ وَغَيْرُهُ قَالَ حَتَّى نَرَاهُ يَسْجُدُ[1065]

723: حضرت براءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ (نماز میں) ہوتے اس وقت تک ہم میں سے کوئی اپنی پشت نہ جھکاتا یہاں تک کہ ہم دیکھ لیتے کہ آپؐ سجدہ میں (چلے گئے) ہیں۔

زُہیر کہتے ہیں کہ ہمیں سفیان نے بتایا کہ ہمیں ابان وغیرہ کوفیوں نے بتایا "یہانتک کہ ہم دیکھ لیتے کہ آپؐ سجدہ کر رہے ہیں"۔

724 {201}حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ الْأَشْجَعِيُّ أَبُو أَحْمَدَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ مَوْلَى آلِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَكَانَ لَا يَحْنِي رَجُلٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْتَتِمَّ سَاجِدًا [1066]

724: حضرت عمرو بن حریثؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی تو میں نے آپؐ کو فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ (یعنی پس ایسا نہیں جو تم خیال کرتے ہو۔ میں شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں چلتے چلتے پیچھے ہٹ جانے والوں کو جو ساتھ ہی ناک کی سیدھ چلنے والے بھی ہیں اور پھر گھروں میں بیٹھے رہنے والے بھی ہیں) پڑھتے ہوئے سنا اور ہم میں سے اس وقت تک کوئی شخص اپنی پیٹھ نہ جھکاتا یہانتک کہ آپؐ پوری طرح سجدہ میں نہ چلے جاتے۔

[40]40 :بَاب مَا يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

725 {202}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ ظَهْرَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [1067]

725:حضرت ابن ابی اوفیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنی پُشت مبارک اٹھاتے تو کہتے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ سُن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی حمد کی اے اللہ ہمارے پروردگار سب تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں (اتنی حمد) جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے وہ بھی (اس حمد سے) بھر جائے۔

726 {203}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ

726:حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے ،اے اللہ ہمارے رب! تمام حمد تیرے ہی لئے ہے (اتنی حمد)

سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ [1068]

جس سے آسمان بھی بھر جائیں اور زمین بھی اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے وہ بھی (حمد) سے بھر جائے۔

727 {204}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاءِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح قَالَ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَةِ مُعَاذٍ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّرَنِ وَفِي رِوَايَةِ يَزِيدَ مِنَ الدَّنَسِ [1070,1069]

727: مَجزَأَة بن زاہر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ سے سُنا وہ نبی ﷺ کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ آپؐ یہ کہا کرتے تھے اے اللہ سب حمد تیرے ہی لئے ہے جس سے آسمان بھی بھر جائے اور زمین بھی اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے وہ بھی (حمد) سے بھر جائے۔ اے اللہ مجھے برف سے، اولوں سے اور ٹھنڈے پانی سے پاک و صاف کردے اے اللہ مجھے گناہوں اور خطاؤں سے پاک وصاف کردے جیسے ایک سفید کپڑا میل سے پاک وصاف کیا جاتا ہے۔
معاذ کی روایت میں وسخ کے بجائے دَرَن اور یزید کی روایت میں مِنَ الدَنَسِ کے لفظ ہیں۔

728 {205}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ

728: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو کہتے اے ہمارے پروردگار! سب حمد تیرے ہی

عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [1071]

لئے ہے (اتنی حمد) جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھی اور ان کے بعد جو چیز تو چاہے وہ بھی (اس حمد) سے بھر جائے۔ اے قابل تعریف اور بلند شان والے! بندہ تیری جتنی بھی حمد کرے اور سب سے سچی بات جو بندہ نے کہی اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں۔ ''اے اللہ! جو تو عطا کرے اسے روکنے والا کوئی نہیں اور جو تو روکے اس کو دینے والا کوئی نہیں۔ اور کسی شان والے کو تیرے مقابلہ میں (اس کی) شان نفع نہیں دیتی''۔

729 {206} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْلِهِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ [1073,1072]

729: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو یوں کہتے اے اللہ ہمارے پروردگار! سب حمد تیرے ہی لئے ہے (اتنی حمد) جس سے آسمان بھی بھر جائیں اور زمین بھی اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے وہ بھی (حمد) سے بھر جائے۔ اے قابل تعریف اور بلند شان والے جو تو عطاء کرے وہ کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روک دے اسے کوئی عطاء نہیں کرسکتا اور کسی شان والے کو تیرے مقابلہ پر اس کی شان نفع نہیں دے سکتی۔

عطاء نے حضرت ابن عباسؓ سے نبی ﷺ کے اس قول مِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ تک روایت کی ہے۔ اور اس کے بعد کے الفاظ کا انہوں نے ذکر نہیں کیا۔

[41]41:بَاب النَّهْيِ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

رکوع وسجود میں قرآن کی قراءت کی ممانعت

730 {207} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ أَلَا وَإِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

{208} أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتْرَ وَرَأْسُهُ مَعْصُوبٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّهُ لَمْ

730: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پردہ ہٹایا۔لوگ صف باندھے حضرت ابوبکرؓ کے پیچھے کھڑے تھے۔آپؐ نے فرمایا اے لوگو اب نبوت کی بشارتوں میں سے صِرف رؤیا صالحہ باقی رہ گئی ہے جسے مسلمان دیکھتا ہے یا اس کے لئے دکھائی جاتی ہے اور سنو کہ مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع وسجدہ کی حالت میں قُرآن پڑھوں۔جہاں تک رکوع کا تعلق ہے تو اس میں ربّ عزّ وجل کی عظمت بیان کرو اور جہاں تک سجدے کا تعلق ہے اُس میں خوب دُعا کرو اور وہ اس لائق ہے کہ تمہارے حق میں قبول کی جائے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پردہ ہٹایا۔آپؐ کے سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی اس بیماری میں جس میں آپؐ کی وفات ہوئی۔ پھر آپؐ نے تین دفعہ فرمایا اے اللہ کیا میں نے پیغام پہنچا دیا۔اب نبوت کی بشارات میں سے صرف رؤیا صالحہ باقی رہ گئی ہے جو کوئی نیک بندہ دیکھتا ہے یا اس کے لئے دکھائی جاتی ہے۔ باقی روایت سفیان کی روایت کی طرح بیان کی۔

يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا يَرَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ أَوْ تُرَى لَهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ [1075,1074]

731 {209} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا [1076]

731: حضرت علیؓ بن ابی طالب کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا کہ میں رکوع یا سجدہ کی حالت میں قراءت کروں۔

732 {210} وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ [1077]

732: حضرت علیؓ بن ابی طالب کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے قرآن کی قراءت سے منع فرمایا ہے جبکہ میں رکوع یا سجدہ کر رہا ہوں۔

733 {211} وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ [1078]

733: حضرت علیؓ بن ابی طالبؓ سے روایت ہے آپؓ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے رکوع وسجود میں قراءتِ (قرآن) سے منع فرمایا لیکن میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں منع فرمایا ہے۔

734 {212} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي حِبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا

{213} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ ح و حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ ح و حَدَّثَنِي هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا الضَّحَّاكَ وَابْنَ عَجْلَانَ فَإِنَّهُمَا زَادَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

734: حضرت ابن عباسؓ حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھے میرے محبوب ﷺ نے منع فرمایا کہ میں رکوع وسجدہ کی حالت میں قراءت کروں۔

حضرت ابن عباسؓ حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں حضرت علیؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ میں قرآن کی قراءت کروں جبکہ میں رکوع میں ہوں۔راویوں نے اپنی روایات میں سجدے میں اس کی ممانعت کا ذکر نہیں کیا۔عبداللہ بن حنین نے ''سجدہ میں'' کے الفاظ کا ذکر نہیں کیا۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ قَالُوا نَهَانِي عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي رِوَايَتِهِمُ النَّهْيَ عَنْهَا فِي السُّجُودِ كَمَا ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَالْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ وَدَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السُّجُودِ [1081,1080,1079]

735 {214} و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ لَا يَذْكُرُ فِي الْإِسْنَادِ عَلِيًّ [1082]

735: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں (قرآن کی) قراءت کروں جبکہ میں رکوع میں ہوں اور وہ سند میں حضرت علیؓ کا ذکر نہیں کرتے۔

[42]42: بَاب مَا يُقَالُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

رکوع وسجود میں کیا کہا جائے

736 {215} وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ [1083]

736: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندہ اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے پس (اس میں) کثرت سے دعا کیا کرو۔

737 {216} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ [1084]

737: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سجدے میں یہ دعا کیا کرتے تھے، اے اللہ! میرے سب گناہ معاف فرما دے، چھوٹے اور بڑے پہلے اور بعد کے ظاہر اور پوشیدہ۔

738 {217} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ [1085]

738: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں بکثرت یہ دعا کیا کرتے تھے پاک ہے تو اے اللہ ہمارے رب! اور اپنی حمد کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔ آپؐ قرآن کریم کی تعمیل فرماتے تھے☆۔

739 {218} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ

739: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی وفات سے قبل بکثرت یہ دعا کیا کرتے تھے پاک ہے تو اور اپنی حمد کے ساتھ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔ وہ (حضرت عائشہؓ) بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یہ کیسے کلمات ہیں جو

☆ يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ: اَیْ یَفْعَلُ مَا اُمِرَ بِہٖ فِی قَوْلِہٖ عَزَّوَجَلَّ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ کَانَ تَوَّابًا. یعنی سورہ النصر کے آخر میں جس تسبیح وتحمید کا آپؐ کو حکم دیا گیا ہے اس کی تعمیل میں آپؐ ایسا کرتے۔ (شرح نووی)

إِلَيْكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْكَلِمَاتُ الَّتِي أَرَاكَ أَحْدَثْتَهَا تَقُولُهَا قَالَ جُعِلَتْ لِي عَلَامَةٌ فِي أُمَّتِي إِذَا رَأَيْتُهَا قُلْتُهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ [1086]

میں دیکھتی ہوں، آپؐ نے نئے رنگ میں کہنے شروع کر دیئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میرے لئے میری امت میں ایک علامت مقرر کی گئی تھی کہ جب میں اس کو دیکھوں تو یہ کہوں۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ... سورۃ کے آخر تک۔

740 {219}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ نَزَلَ عَلَيْهِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ يُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا دَعَا أَوْ قَالَ فِيهَا سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [1087]

740: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپ فرماتی ہیں کہ جب سے نبی ﷺ پر اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ کا نزول ہوا میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپؐ نے نماز میں یہ دعا نہ کی ہو یا یہ نہ کہا ہو پاک ہے تو اے میرے رب اور اپنی حمد کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔

741 {220}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَاكَ تُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ خَبَّرَنِي رَبِّي أَنِّي سَأَرَى عَلَامَةً فِي أُمَّتِي فَإِذَا رَأَيْتُهَا أَكْثَرْتُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

741: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ وہ بیان کرتی ہیں رسول اللہ ﷺ بکثرت یہ دعا کیا کرتے تھے "پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں"۔ آپؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں آپؐ کو بکثرت یہ دعا کرتے دیکھتی ہوں کہ "پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ میرے رب نے اطلاع دی تھی کہ میں اپنی امت میں ضرور ایک

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَدْ رَأَيْتُهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَتْحُ مَكَّةَ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا [1088]

علامت دیکھوں گا پس جب میں وہ دیکھ لوں تو بکثرت کہوں پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ سو میں نے وہ (علامت) دیکھ لی ہے۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ اور فتح سے مراد فتح مکہ ہے وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا اور تو لوگوں کو دیکھ رہا ہے کہ وہ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں پس اپنے رب کی تسبیح بیان کر اس کی حمد کے ساتھ اور اس (اللہ) سے بخشش طلب کر یقیناً وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

742 {221} و حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَيْفَ تَقُولُ أَنْتَ فِي الرُّكُوعِ قَالَ أَمَّا سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ افْتَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَحَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنِّي لَفِي شَأْنٍ وَإِنَّكَ لَفِي آخَرَ [1089]

742: ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے پوچھا آپ رکوع میں یہ کیا کہتے ہیں! انہوں نے کہا جہاں تک سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ کا تعلق ہے تو مجھے ابن ابی ملیکہ نے بتایا کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ ایک رات میں نے نبی ﷺ کو موجود نہ پایا تو میں نے گمان کیا کہ شاید آپؐ اپنی کسی بیوی کے پاس گئے ہوں۔ چنانچہ میں نے بہت تلاش کیا جب واپس آئی تو کیا دیکھتی ہوں کہ آپؐ رکوع یا سجدہ کر رہے ہیں اور یہ دعا کر رہے ہیں پاک ہے تو اپنی حمد کے ساتھ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان میں کس خیال میں تھی آپؐ کسی اور حال میں ہیں۔

743 {222}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ [1090]

743: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر میں موجود نہ پایا۔ چنانچہ میں آپؐ کو تلاش کرنے لگی کہ اچانک میرا ہاتھ آپؐ کے دونوں پیروں کے تلووں پر پڑا جوایستادہ تھے اور آپؐ مسجد میں تھے۔ آپؐ یہ دعا کر رہے تھے اے اللہ میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں میں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریفوں کا شمار نہیں کرسکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے خود اپنی تعریف فرمائی۔

744 {223}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّ عَائِشَةَ نَبَّأَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [1091]

{224}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنِي هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ [1092]

744: مطرف بن عبداللہ بن شِخّیر سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع وسجدہ میں یہ کہا کرتے تھے۔ بہت تسبیح کے لائق، بہت ہی پاکیزگی والا، فرشتوں اور روح کا ربّ۔

[43]43:بَاب فَضْلِ السُّجُودِ وَالْحَثِّ عَلَيْهِ

سجدہ کرنے کی فضیلت اوراس کی ترغیب

745 {225}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِي اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ أَوْ قَالَ قُلْتُ بِأَحَبِّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ لِي ثَوْبَانُ [1093]

745:مَعدان بن ابوطلحہ یعمری کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے آزادکردہ غلام حضرت ثوبانؓ سے ملاتو میں نے کہا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جسے میں بجالاؤں تو اللہ مجھے اس کے ذریعہ جنت میں داخل کردے۔ وہ کہتے ہیں یا میں نے کہا کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کے بارہ میں بتائیے۔اس پروہ خاموش رہے پھر میں نے ان سے پوچھا پھر وہ خاموش رہے پھر میں نے ان سے تیسری بار پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تھا تو آپؐ نے فرمایا کہ تم پر لازم ہے کہ اللہ کے حضور بکثرت سجدہ بجالاؤ۔تم اللہ کے حضور ایک سجدہ بھی بجالاتے ہو تو اللہ اس کے ذریعہ تمہارا ایک درجہ بڑھاتا ہے اور ایک برائی تم سے دور کردیتا ہے۔معدان کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت ابودرداءؓ سے ملا اور پھر ان سے (اس بارہ میں) پوچھا توانہوں نے مجھے وہی جواب دیا جو حضرت ثوبانؓ نے مجھے دیا تھا۔

746 {226} حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ

746:ابوسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ربیعہ بنؓ کعب اسلمی نے مجھے بتایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رات بسر کرتا تھا تو میں آپؐ کے پاس (ایک

حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ فَقَالَ لِي سَلْ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ [1094]

رات) آپؐ کے وضو کا پانی اور آپؐ کی ضرورت کی چیز لے کر آیا تو آپؐ نے مجھ سے فرمایا ''مانگ لو'' تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں جنت میں آپؐ کی رفاقت مانگتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا یا کچھ اور؟ میں نے کہا کہ بس یہی۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر اپنے لئے کثرتِ سجود سے میری مدد کرو۔

[44]44:بَاب أَعْضَاءِ السُّجُودِ وَالنَّهْيِ عَنْ كَفِّ الشَّعْرِ وَالثَّوْبِ وَعَقْصِ الرَّأْسِ فِي الصَّلَاةِ

سجدہ کے اعضاء (کا بیان) اور نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سنبھالنے اور جُوڑا باندھ کر رکھنے کی ممانعت

747 {227} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى و قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ الْكَفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةِ [1095]

747: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو حکم دیا گیا کہ آپؐ سات (اعضاء) پر سجدہ کریں اور آپؐ کو منع کیا گیا کہ آپؐ اپنے بال اور کپڑے سنبھالتے رہیں۔ ابو ربیع کہتے ہیں کہ سات ہڈیوں پر (سجدہ کا حکم دیا گیا) وہ یہ ہیں دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں اور پیشانی، نیز اس سے منع کیا گیا کہ اپنے بالوں اور کپڑوں کو سنبھالتے رہیں۔

748 {228} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ

748: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور کپڑوں اور بالوں کو سمیٹتا نہ رہوں۔

عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا أَكُفَّ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا [1096]

749 {229}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكْفِتَ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ [1097]

749: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو اس بات کا حکم دیا گیا کہ آپؐ سات (اعضاء) پر سجدہ کریں اور منع کیا گیا کہ آپؐ بالوں اور کپڑوں کو سنبھالتے رہیں۔

750 {230}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ [1098]

750: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں پیشانی' پھر آپؐ نے اپنے ہاتھ سے اپنی ناک کی طرف اشارہ فرمایا' اور دو ہاتھ اور دو پاؤں اور دونوں پیروں کی انگلیاں اور ہم کپڑوں اور بالوں کو سنبھالتے نہ رہیں۔

751 {231}حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا أَكْفِتَ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ [1099]

751: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات (اعضاء) پر سجدہ کروں (یعنی) پیشانی اور ناک اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور دونوں پیر اور بالوں اور کپڑوں کو سمیٹتا نہ رہوں۔

752 {…} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ أَطْرَافٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ [1100]

752: حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں اس کا چہرہ، اس کے دونوں ہاتھ، اس کے دونوں گھٹنے اور اس کے دونوں پیر۔

753 {232} حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ [1101]

753: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن حارثؓ کو اس طرح نماز پڑھتے دیکھا کہ ان کے سر کے بال پچھلی طرف بندھے ہوئے تھے۔ وہ (حضرت عبداللہ بن عباسؓ) کھڑے ہوئے اور اسے کھولنے لگے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابن عباسؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے تمہیں میرے سر سے کیا؟ اس پر انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس کی مثال اس کی طرح ہے جو نماز پڑھے اور اس کے ہاتھ بندھے ہوئے ہوں☆۔

☆ یہ روایت اپنے مضمون کے اعتبار سے قابلِ غور ہے!

[45]45:بَاب الِاعْتِدَالِ فِي السُّجُودِ وَوَضْعِ الْكَفَّيْنِ عَلَى الْأَرْضِ وَرَفْعِ الْمِرْفَقَيْنِ عَنْ الْجَنْبَيْنِ وَرَفْعِ الْبَطْنِ عَنْ الْفَخِذَيْنِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں اعتدال کرنے اور سجدہ میں زمین پر دونوں ہاتھ رکھنا اور کہنیوں کو دونوں پہلوؤں سے اٹھائے رکھنا اور سجدہ میں رانوں سے پیٹ اٹھا کر رکھنے کا بیان

754 {233} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَلَا يَتَبَسَّطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ [1103,1102]

754: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سجدے میں اعتدال سے کام لو اور تُم میں سے کوئی کُتّے کے (بازو) پھیلانے کی طرح اپنے بازو نہ پھیلائے۔
ابن جعفر کی روایت میں یَتَبَسَّطُ کے الفاظ ہیں۔

755 {234} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ إِيَادٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ [1104]

755: حضرت براءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم سجدہ کرو تو اپنے ہتھیلیوں کو (زمین پر) رکھو اور اپنی کہنیوں کو اٹھائے رکھو۔

[46]46:بَاب مَا يَجْمَعُ صِفَةَ الصَّلَاةِ وَمَا يُفْتَتَحُ بِهِ وَيُخْتَمُ بِهِ وَصِفَةَ الرُّكُوعِ وَالِاعْتِدَالِ مِنْهُ وَالسُّجُودِ وَالِاعْتِدَالِ مِنْهُ وَالتَّشَهُّدِ بَعْدَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الرُّبَاعِيَّةِ وَصِفَةَ الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَفِي التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ

باب جونماز کے بیان کا جامع ہے کس سے اس کا آغاز کیا جائے کس سے اس کا اختتام کیا جائے رکوع اور اس میں اعتدال، سجدے اور اس میں اعتدال کا بیان اور چار رکعتوں والی نماز میں ہر دو رکعت کے بعد تشہد کا بیان اور دو سجدوں کے درمیان اور پہلے تشہّد میں بیٹھنے کا بیان

756 {235} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [1105]

756: حضرت عبداللہؓ بن مالک بن بُحَینہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو اپنے بازو اتنا کھولتے کہ آپؐ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہونے لگتی۔

{236} حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ يُجَنِّحُ فِي سُجُودِهِ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطَيْهِ وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

حضرت عمروؓ بن حارث کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے سجدے میں اپنے بازو اتنا کھولتے کہ آپؐ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جاتی۔ لیث کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے بازوؤں کو اپنی بغلوں سے اتنا کھول کر رکھتے کہ میں آپؐ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لیتا۔

سَجَدَ فَرَّجَ يَدَيْهِ عَنْ إِبْطَيْهِ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ [1106]

757 {237}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بَهْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ [1107]

757: حضرت میمونہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ جب سجدہ کرتے تو اگر بکری کا بچہ آپؐ کے سامنے سے گذرنا چاہتا تو گذر سکتا☆۔

758 {238} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدَيْهِ يَعْنِي جَنَّحَ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطَيْهِ مِنْ وَرَائِهِ وَإِذَا قَعَدَ اطْمَأَنَّ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى [1108]

758: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اتنا کھولتے یعنی ان میں اتنا فاصلہ رکھتے کہ پیچھے سے آپؐ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جا سکتی اور جب بیٹھتے تو اپنی بائیں ران پر تسلّی سے بیٹھتے۔

759 {239}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحَقُ

759: حضرت میمونہؓ بنت حارث سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو (بازوؤں میں) اتنا فاصلہ رکھتے کہ جو آپؐ کے پیچھے

☆ آپؐ دیوار سے (یا سُترہ سے) اتنا ہٹ کر کھڑے ہوتے۔

أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يَرَى مَنْ خَلْفَهُ وَضَحَ إِبْطَيْهِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي بَيَاضَهُمَا [1109]

ہوتا وہ آپؐ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لیتا۔ وکیع کہتے ہیں یعنی ان دونوں کی سفیدی

760 {240} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطَانِ وَيَنْهَى أَنْ

760: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو تکبیر سے اور قراءت کو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے شروع فرماتے۔ جب آپؐ رکوع فرماتے تو سر کو نہ تو اوپر اٹھا رکھتے اور نہ ہی بالکل جھکا دیتے بلکہ اس کے درمیان رکھتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ آپؐ سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو (دوسرا) سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ پوری طرح بیٹھ جاتے۔ آپؐ ہر دو رکعتوں کے بعد اَلتَّحِيَّاتُ پڑھتے تھے اور آپؐ اپنا بایاں پاؤں بچھاتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور عُقْبَةُ الشَّيْطَان ☆ سے منع فرماتے اور اس سے بھی منع فرماتے کہ کوئی آدمی اپنے بازوؤں کو درندے کی طرح زمین پر بچھائے اور آپؐ نماز سلام کے ساتھ ختم فرماتے ابو خالد سے روایت میں عَقِبِ الشَّيْطَان ☆ کے لفظ ہیں اور آپؐ ان سے منع فرماتے تھے۔

☆ عُقْبَةُ الشَّيْطَان سے مراد اس طرح بیٹھنا ہے کہ سُرین زمین پر لگے ہوں اور پنڈلیاں کھڑی ہوں اور اپنے ہاتھ زمین پر رکھے۔

يَفْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ [1110]

[47]47:بَاب سُتْرَةِ الْمُصَلِّي

نمازی کا سترہ

761 {241} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِ مَنْ مَرَّ وَرَاءَ ذَلِكَ [1111]

761:موسیٰ بن طلحہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے کجاوہ کے پچھلے حصہ جیسی کوئی چیز رکھ لے تو وہ نماز پڑھے اور جو اس کے پرے سے گذرے اس کی پرواہ نہ کرے۔

762 {242} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ و قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَلَا يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ [1112]

762:موسیٰ بن طلحہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز پڑھا کرتے تھے تو جانور ہمارے آگے گزر رہے ہوتے تھے۔ہم نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا کجاوہ کے پچھلا حصہ جیسی کوئی چیز اگر تم میں سے کسی کے سامنے ہو پھر اس کے سامنے سے کوئی چیز گزرے تو وہ اسے کوئی نقصان نہیں دے گی۔
ابن نمیر کی روایت میں مَعَ کی جگہ مَنْ کا لفظ ہے۔

763 {243} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ [1113]

763: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؐ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے نمازی کے سُترہ کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ کجاوہ کے پچھلے حصے جیسی کوئی چیز۔

764 {244} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ كَمُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ [1114]

764: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے غزوہ تبوک میں نمازی کے سُترہ کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ کجاوہ کے پچھلے حصہ جیسی کوئی چیز۔

765 {245} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ أَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَاءُ [1115]

765: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب عید کے روز باہر تشریف لاتے تو برچھی کا حکم فرماتے تو وہ آپؐ کے سامنے گاڑی جاتی پھر آپؐ اس کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھاتے اور لوگ آپؐ کے پیچھے ہوتے اور آپؐ کا سفر میں یہی دستور تھا، پھر یہیں سے حکام نے اس کو اختیار کر لیا۔

766 {246} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

766: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نیزہ گاڑتے اور پھر اس کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھتے۔ راوی ابوبکر نے اپنی روایت میں یَرکُزُ کی

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكُزُ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَغْرِزُ الْعَنَزَةَ وَيُصَلِّي إِلَيْهَا زَادَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَهِيَ الْحَرْبَةُ [1116]

جگہ یَــغْــرِزُ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ ابن ابی شیبہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ عُبید اللہ نے کہا ''وہ (اَلْعَنزۃُ ہی) اَلْحَرْبَۃُ یعنی برچھی ہے۔

767 {247}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْرِضُ رَاحِلَتَهُ وَهُوَ يُصَلِّي إِلَيْهَا [1117]

767: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی اونٹنی اپنے سامنے (سترہ کے طور پر) کر لیتے اور اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ لیتے۔

768 {248}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِد الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى رَاحِلَتِهِ و قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى بَعِيرٍ [1118]

768: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ لیتے، ابنِ نمیر کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرمائی۔

769 {249}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيه قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ قَالَ فَخَرَجَ بِلَالٌ بِوَضُوئِه فَمِنْ نَائِلٍ وَنَاضِحٍ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

769: عون بن ابی جحیفہؓ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں مکہ میں حاضر ہوا۔ آپؐ ابطح میں اپنے ایک سرخ رنگ کے خیمہ میں تھے جو چمڑے کا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت بلالؓ آپؐ کے وضوء کا پانی لے کر باہر نکلے تو کوئی لینے والا تھا کوئی چھڑکنے والا تھا۔ وہ کہتے ہیں پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے۔ آپؐ سرخ رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے تھے گویا کہ میں آپؐ کی پنڈلیوں

عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ سَاقَيْهِ قَالَ فَتَوَضَّأَ وَأَذَّنَ بِلَالٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا يَقُولُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَقُولُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ ثُمَّ رُكِزَتْ لَهُ عَنَزَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ لَا يُمْنَعُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ [1119]

کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر آپؐ نے وضوء کیا اور بلالؓ نے اذان دی، وہ کہتے ہیں کہ بلالؓ جب حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے وقت اپنے منہ کو دائیں بائیں حرکت دیتے تو میں ان کے منہ کو ادھر ادھر ہوتے ہوئے دیکھنے لگا۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر آپؐ کے لئے برچھی گاڑی گئی پھر آپؐ آگے آئے اور ظہر کی دو رکعتیں ادا فرمائیں دریں اثناء آپؐ کے سامنے گدھے اور کتے وغیرہ گذرتے لیکن انہیں روکا نہ گیا پھر آپؐ نے عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر آپؐ دو رکعتیں ہی پڑھتے رہے یہانتک کہ مدینہ واپس تشریف لے آئے۔

770 {250} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ أَنَّ أَبَاهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ وَرَأَيْتُ بِلَالًا أَخْرَجَ وَضُوءًا فَرَأَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُونَ ذَلِكَ الْوَضُوءَ فَمَنْ أَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَمَسَّحَ بِهِ وَمَنْ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ أَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَأَيْتُ بِلَالًا أَخْرَجَ عَنَزَةً فَرَكَزَهَا وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَمِّرًا فَصَلَّى إِلَى الْعَنَزَةِ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ وَالدَّوَابَّ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْ الْعَنَزَةِ [1120]

770: عون بن ابی جحیفہ نے ہمیں بتایا کہ ان کے والدؓ نے رسول اللہ ﷺ کو چمڑے کے ایک سرخ خیمہ میں دیکھا اور میں نے حضرت بلالؓ کو دیکھا کہ وہ (رسول اللہ ﷺ کے) وضوء کا پانی لائے اور میں نے لوگوں کو دیکھا کہ اس وضوء کے پانی کے لئے لپک رہے ہیں۔ جس شخص کو اس میں سے کچھ مل جاتا تو وہ اسے اپنے بدن پر ملتا جسے کچھ نہ ملتا تو وہ اپنے ساتھی کے ہاتھ کی تری سے ہی کچھ لے لیتا، پھر میں نے حضرت بلالؓ کو دیکھا کہ انہوں نے ایک برچھی لی اور اسے گاڑ دیا اور پھر رسول اللہ ﷺ سرخ جوڑے میں کمر کسے ہوئے باہر تشریف لائے اور اس برچھی کی طرف رخ کر کے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی اور

{251}حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَعُمَرَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَفِي حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ فَلَمَّا كَانَ بِالْهَاجِرَةِ خَرَجَ بِلَالٌ فَنَادَى بِالصَّلَاةِ [1121]

میں نے لوگوں اور چوپایوں کو دیکھا کہ وہ اس برچھی کے سامنے سے گذر رہے تھے۔
مالک بن مغول کی روایت میں ہے کہ دوپہر کے وقت بلالؓ باہر نکلے اور انہوں نے اذان دی۔

771 {252} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ إِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّأَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَزَادَ فِيهِ عَوْنٌ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ وَكَانَ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ [1122]

771: حضرت ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دوپہر کے وقت بطحاء کی طرف نکلے وضوء کیا پھر ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھائیں جبکہ آپؐ کے سامنے برچھی تھی۔ شعبہ کہتے ہیں کہ عون نے اپنے والد ابو جحیفہ سے مزید بیان کیا کہ اس کے پرے سے عورتیں اور گدھے (وغیرہ) گزرتے تھے۔
حکم کی روایت میں مزید یہ بیان کیا گیا ہے کہ لوگ آپؐ کے وضوء سے بچے ہوئے پانی سے بھی لینے لگے۔

{253} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ الْحَكَمِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ [1123]

772 {254}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِمِنًى فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ فَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ [1124]

772:حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا۔ان دنوں میں مَیں بلوغت کے قریب تھا اور رسول اللہ ﷺ منٰی میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔مَیں صف کے آگے سے گزرا اور اترا اور گدھی کو مَیں نے چرتے چھوڑ دیا اور صف میں شامل ہو گیا۔کسی نے میری اس بات کو بُرا نہیں مانا۔

773 {255}حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَقْبَلَ يَسِيرُ عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي بِمِنًى فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ فَسَارَ الْحِمَارُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ ثُمَّ نَزَلَ عَنْهُ فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ [1125]

773:حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے بتایا کہ وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے تھے جبکہ رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر منٰی میں کھڑے ہوئے' لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔وہ کہتے ہیں کہ گدھا ایک صف کے کچھ حصہ کے سامنے سے گزرا۔پھر وہ اس سے اترے اور لوگوں کے ساتھ صف بنائی۔

{256} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ [1126]

زہری اسی سند سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عرفہ کے مقام پر نماز پڑھا رہے تھے۔

{257} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ

معمر زہری سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں مگر انہوں نے اس روایت میں انہوں نے نہ تو منٰی کا ذکر کیا ہے نہ ہی عرفہ کا صرف اتنا کہا ہے کہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر یا فتح (مکّہ) کے دن۔

حُمَيْدٌ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مِنًى وَلَا عَرَفَةَ وَقَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ [1127]

[48]48:بَاب مَنْعِ الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي

نمازی کے سامنے سے گذرنے والے کو روکنا

774{258}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَأْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [1128]

774:حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو کسی کو اپنے سامنے سے نہ گذرنے دے اور جہاں تک ہو سکے اسے ہٹائے پھر اگر وہ انکار کرے تو اس کا مقابلہ کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

775{259}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ هِلَالٍ يَعْنِي حُمَيْدًا قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَصَاحِبٌ لِي نَتَذَاكَرُ حَدِيثًا إِذْ قَالَ أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ أَنَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ وَرَأَيْتُ مِنْهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَبِي سَعِيدٍ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ شَابٌّ مِنْ بَنِي أَبِي مُعَيْطٍ أَرَادَ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَفَعَ فِي نَحْرِهِ فَنَظَرَ فَلَمْ يَجِدْ مَسَاغًا إِلَّا بَيْنَ يَدَيْ

775:ابن ہلال یعنی حمید کہتے ہیں کہ میں اور میرا ایک دوست ہم آپس میں ایک حدیث کا ذکر رہے تھے۔ ابوصالح السمان نے کہا کہ میں تمہیں بتاتا ہوں جو میں نے حضرت ابوسعیدؓ سے سنا اور دیکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعیدؓ کے ساتھ تھا اور وہ جمعہ کے دن کسی چیز کی طرف نماز پڑھ رہے تھے جو لوگوں سے ان کے لئے سترہ تھی۔ بنی ابومعیط کا ایک نوجوان آیا اور اس نے ان کے سامنے سے گذرنا چاہا تو انہوں نے اس کو سینہ (پر ہاتھ رکھ کر) پیچھے ہٹایا اس نے دیکھا مگر اور کوئی رستہ نہ پایا سوائے حضرت ابو

أَبِي سَعِيد فَعَادَ فَدَفَعَ فِي نَحْرِهِ أَشَدَّ مِنَ الدَّفْعَةِ الْأُولَى فَمَثَلَ قَائِمًا فَنَالَ مِنْ أَبِي سَعِيد ثُمَّ زَاحَمَ النَّاسَ فَخَرَجَ فَدَخَلَ عَلَى مَرْوَانَ فَشَكَا إِلَيْهِ مَا لَقِيَ قَالَ وَدَخَلَ أَبُو سَعِيد عَلَى مَرْوَانَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ مَا لَكَ وَلِابْنِ أَخِيكَ جَاءَ يَشْكُوكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيد سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْ فِي نَحْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [1129]

سعیدؓ کے سامنے سے۔ تو وہ پھر دوبارہ آیا تو انہوں (حضرت ابوسعیدؓ) نے اسے سینہ (پر ہاتھ رکھ کر) پہلے سے زیادہ زور سے پیچھے ہٹایا تو اس پر وہ کھڑا ہوگیا اور حضرت ابوسعیدؓ کو بُرا بھلا کہنے لگا اور لوگوں سے بھی مزاحمت کرنے لگا اور وہاں سے نکلا اور مروان کے پاس جا کر جو اسے پیش آیا شکایت کی۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوسعیدؓ مروان کے پاس گئے تو مروان نے ان سے کہا تمہارے اور تمہارے بھتیجا کا کیا معاملہ ہے وہ آپ کی شکایت لے کر آیا ہے۔ حضرت ابوسعیدؓ نے جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی لوگوں سے کسی چیز کو سُترہ بنا کر نماز پڑھے اور کوئی اس کے سامنے سے گذرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے اس کے (سینہ پر ہاتھ رکھ کر) اسے روکے اور اگر وہ انکار کرے تو وہ اس سے مقابلہ کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

776{260}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِينَ

776: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے سامنے سے کسی کو گذرنے نہ دے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کا مقابلہ کرے کیونکہ اس کے ساتھ (بِئْسَ الْقَرِيْنَ) بُرا ساتھی ہے۔

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ حَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ [1131،1130]

777{261}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي قَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ مَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ [1133،1132]

777: بُسر بن سعید سے روایت ہے کہ حضرت زید بن خالدؓ جہنی نے ان کو حضرت ابوجہیمؓ کی طرف یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ انہوں نے نمازی کے سامنے سے گذرنے والے کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے کیا سُنا ہے؟ حضرت ابوجہیمؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر نمازی کے سامنے سے گذرنے والے کو پتہ ہو کہ اس پر کیا وبال پڑے گا تو چالیس تک کھڑے رہنا اس کے لئے بہتر ہوتا بہ نسبت اس کے کہ وہ (نمازی) کے سامنے سے گذرے۔

راوی ابوالنضر کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے چالیس دن کہا یا مہینے یا سال۔

[49]49: بَاب دُنُوِّ الْمُصَلِّي مِنَ السُّتْرَةِ

نماز پڑھنے والے کا سُترہ سے قریب ہونا

778{262}حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي

778: حضرت سہل بن سعدؓ الساعدی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھنے کی جگہ اور

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ [1134]

دیوار کے درمیان ایک بکری کے گذرنے کے برابر فاصلہ تھا۔

779{263}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَتَحَرَّى مَوْضِعَ مَكَانِ الْمُصْحَفِ يُسَبِّحُ فِيهِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى ذَلِكَ الْمَكَانَ وَكَانَ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَالْقِبْلَةِ قَدْرُ مَمَرِّ الشَّاةِ [1135]

779: ابن ابی عبید حضرت سلمہؓ بن اکوع کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ وہ نفل نماز کے لئے مصحف رکھنے کی جگہ کا اہتمام کرتے تھے۔ انہوں (حضرت سلمہؓ بن اکوع) نے ذکر کیا کہ رسول اللہﷺ اس جگہ کا اہتمام فرماتے تھے اور منبر اور قبلہ کے درمیان ایک بکری کے گذرنے کے برابر جگہ تھی۔

780{264}حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ سَلَمَةُ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ هَذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا [1136]

780: یزید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہؓ (بن اکوع) اس ستون کے پاس نماز پڑھنے کا اہتمام کرتے جو قرآن مجید رکھنے کی جگہ کے قریب ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے ان سے کہا اے ابو مسلم میں آپؓ کو دیکھتا ہوں کہ آپؓ اس ستون کے پاس نماز کا اہتمام کرتے ہیں تو انہوں نے کہا میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ اس کے پاس نماز پڑھنے کا اہتمام فرماتے تھے۔

[50]50:بَاب قَدْرِ مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّي
نمازی کا سترہ کتنا ہو

781{265}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنْ الْكَلْبِ الْأَحْمَرِ مِنْ الْكَلْبِ الْأَصْفَرِ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَيْضًا أَخْبَرَنَا

781: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو تو اگر اس کے سامنے کجاوے کے پچھلے حصے جتنا ہو تو وہ اسے سترہ بنا لے لیکن اگر اس کے سامنے کجاوے کے پچھلے حصہ جتنا نہ ہو تو اس کی نماز گدھا، عورت اور سیاہ کتا توڑ دیں گے، میں نے پوچھا اے ابوذر سیاہ کتے کا سرخ کتے سے اور زرد کتے سے (فرق کا) کیا معاملہ ہے؟ وہ کہنے لگے اے میرے بھائی کے بیٹے جس طرح تم نے مجھ سے پوچھا ہے میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تھا تب آپؐ نے فرمایا کہ سیاہ کتا شیطان ہے۔ (شریر ہوتا ہے)۔

الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَ بْنَ أَبِي الذَّيَّالِ قَالَ ح و حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادٌ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ كَنَحْوِ حَدِيثِهِ [1138,1137]

782{266} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ وَيَقِي ذَلِكَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ [1139]

782: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورت، گدھا اور کتا نماز توڑ دیتے ہیں اور کجاوے کے پچھلے حصہ کی طرح کی کوئی چیز اس سے بچاتی ہے۔

[51]51: بَاب الِاعْتِرَاضِ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي

نمازی کے سامنے لیٹنے کا بیان

783{267} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ [1140]

783: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے اور میں آپؐ کے درمیان اور قبلہ کے درمیان جنازہ کے رکھنے کی طرح (لیٹی ہوئی) ہوتی تھی۔

784{268} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

784: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ رات کو اپنی تمام نماز ادا فرماتے اور میں آپؐ کے اور قبلہ کے درمیان (لیٹی ہوئی) ہوتی

يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنْ اللَّيْلِ كُلَّهَا وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ [1141]

تھی، پھر آپؐ جب وتر (پڑھنے) کا ارادہ فرماتے تو مجھے جگا دیتے اور میں بھی وتر پڑھتی۔

785{269} و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ فَقُلْنَا الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ فَقَالَتْ إِنَّ الْمَرْأَةَ لَدَابَّةُ سَوْءٍ لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَرِضَةً كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ وَهُوَ يُصَلِّي [1142]

785: عروہ بن زبیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے کہا کہ نماز کو کیا چیز توڑتی ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا کہ عورت اور گدھا۔ اس پر آپؓ نے فرمایا کہ عورت تو کوئی بُرا جانور ہوئی! یقیناً میں نے اپنے تئیں دیکھا ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے جنازے کے رکھنے کی طرح (لیٹی ہوئی) ہوتی اور آپؐ نماز پڑھ رہے ہوتے۔

786{270} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ح قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ شَبَّهْتُمُونَا بِالْحَمِيرِ وَالْكِلَابِ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنِّي عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مُضْطَجِعَةً فَتَبْدُو لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ

786: مسروق حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؓ (حضرت عائشہؓ) کے پاس ان چیزوں کا ذکر ہوا جو نماز توڑتی ہیں کتا، گدھا اور عورت۔ اس پر حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ تم نے ہمیں گدھوں اور کتوں سے مشابہہ بنا دیا ہے۔ خدا کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اور میں تخت پر آپؐ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی جب مجھے ضرورت ہوتی تو مجھے پسند نہ ہوتا کہ بیٹھ کر رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دوں۔ چنانچہ میں (تخت کے) پاؤں کی طرف سے سرک کر چلی جاتی۔

أَجْلِسَ فَأُوذِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْسَلُّ مِنْ عِنْدِ رِجْلَيْهِ [1143]

787{271}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَدَلْتُمُونَا بِالْكِلَابِ وَالْحُمُرِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مُضْطَجِعَةً عَلَى السَّرِيرِ فَيَجِيءُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَوَسَّطُ السَّرِيرَ فَيُصَلِّي فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَهُ فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْ السَّرِيرِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ لِحَافِي [1144]

787: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ نے فرمایا تم لوگوں نے ہمیں کتّوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے۔ میں نے اپنے تئیں تخت پر لیٹے ہوئے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے اور تخت کے وسط میں نماز پڑھتے مجھے اس بات سے کراہت ہوتی کہ میں آپؐ کے سامنے آؤں چنانچہ میں تخت کے پایوں کی طرف سے سرکتی ہوئی اپنے لحاف سے باہر آجاتی۔

788{272}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ وَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا قَالَتْ وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ [1145]

788: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سو رہی ہوتی اور میرے پاؤں آپؐ کے سامنے ہوتے تھے۔ جب آپؐ سجدہ کرتے تو مجھے چھوتے اور میں اپنے پاؤں کھینچ لیتی اور جب آپؐ کھڑے ہوتے پھر میں ان کو پھیلا دیتی، نیز آپؓ نے فرمایا کہ ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

789{273}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ جَمِيعًا عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ

789: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تو میں آپؐ کے پہلو میں ہوتی۔ اس حال میں کہ میں حائضہ ہوتی اور بعض اوقات جب آپؐ سجدہ کرتے تو آپؐ کا کپڑا مجھے چھو جاتا۔

رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حذَاءَهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ [1146]

790{274}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْب قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْد اللَّه بْن عَبْد اللَّه قَالَ سَمعْتُهُ عَنْ عَائشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يُصَلِّي منْ اللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبه وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مرْطٌ وَعَلَيْه بَعْضُهُ إِلَى جَنْبه [1147]

790:حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ رات کو نماز پڑھ رہے ہوتے اور میں آپؐ کے پہلو میں حائضہ ہونے کی حالت میں ہوتی اور میرے اوپر چادر ہوتی جس کا کچھ حصہ آپؐ پر آپؐ کے پہلو تک ہوتا۔

[52]52:بَاب الصَّلَاة في ثَوْب وَاحد وَصفَة لبْسه

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے اور اس کے پہننے کے طریق کا بیان

791{275}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالك عَنْ ابْنِ شهَاب عَنْ سَعيد بْنِ الْمُسَيَّب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَائلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاة في الثَّوْب الْوَاحد فَقَالَ أَوَلكُلِّكُمْ ثَوْبَان حَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْب أَخْبَرَني يُونُسُ قَالَ ح و حَدَّثَني عَبْدُ الْمَلك بْنُ شُعَيْب بْن اللَّيْث وَحَدَّثَني أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَني عُقَيْلُ بْنُ خَالد كلَاهُمَا عَنْ ابْنِ شهَاب عَنْ سَعيد بْنِ الْمُسَيَّب وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بمثْله [1149,1148]

791:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک سوال کرنے والے نے رسول اللہ ﷺ سے ایک کپڑے میں نماز کے بارہ میں پوچھا اس پر آپؐ نے فرمایا کہ کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟

792{276}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ [1150]

792:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کو پکار کر پوچھا کہ کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟

793{277}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ [1151]

793:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اس طرح ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر اس میں سے کچھ نہ ہو۔

794{278}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مُتَوَشِّحًا وَلَمْ يَقُلْ مُشْتَمِلًا [1153,1152]

794:حضرت عمر بن ابو سلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت امّ سلمہؓ کے گھر میں ایک کپڑا لپیٹے ہوئے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور اس کے دونوں کنارے آپؐ کے کندھوں پر تھے۔

ہشام بن عروہ کی روایت میں مُتَوَشِّحًا کے لفظ ہیں مُشْتَمِلًا نہیں۔ (دونوں لفظ کا مفہوم ایک ہی ہے)۔

795{279} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ [1154]

795:عمر بن ابو سلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت ام سلمہؓ کے گھر میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا آپؐ نے اس کپڑے کے دونوں کناروں کو مخالف سمت میں ڈالا ہوا تھا۔

796{280}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ زَادَ عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ [1155]

796:حضرت عمر بن ابی سلمہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا جسے آپؐ لپیٹے ہوئے تھے اور اس کے دونوں کناروں کو مخالف سمت میں ڈال رکھا تھا۔
عیسیٰ بن حماد کی روایت میں عَلٰی مَنْكِبَيْهِ کے الفاظ کا اضافہ ہے یعنی اپنے دونوں کندھوں پر۔

797{281}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ {282}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ جَمِيعًا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [1157,1156]

797:حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھتے دیکھا کہ آپؐ مخالف اطراف سے اسے اپنے اوپر لئے ہوئے تھے۔
ابن نمیر کی روایت میں رَأَيْتُ کی بجائے دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

798{283}حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَعِنْدَهُ ثِيَابُهُ وَقَالَ جَابِرٌ إِنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ [1158]

798:عمرو کہتے ہیں کہ ابوزبیر مکی نے ان کو بتایا کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہؓ کوایک کپڑا لپیٹے ہوئے اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ وہ مخالف اطراف سے چادر اپنے اوپر لئے ہوئے تھے جبکہ ان کے پاس ان کے (اور) کپڑے موجود تھے۔ حضرت جابرؓ نے کہا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

799{284}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

{285}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ ح و حَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ وَرِوَايَةُ أَبِي بَكْرٍ وَسُوَيْدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ [1160,1159]

799:حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدریؓ نے مجھے بتایا کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ کہتے ہیں کہ میں نے آپؐ کوایک چٹائی پر نماز پڑھتے دیکھا جس پر آپؐ سجدہ کئے ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے آپؐ کوایک کپڑا لپیٹے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا۔

اعمش نے اسی اسناد سے روایت کی ہے اور ابوکریب کی روایت میں وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ کے الفاظ ہیں جبکہ ابو بکر اور سوید کی روایت میں مُتَوَشِّحًا بِهِ کے الفاظ ہیں۔

❁❁❁❁❁

الحمدللہ دوسری جلد مکمل ہوئی تیسری جلد ''کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ'' سے شروع ہوگی انشاءاللہ

انڈیکس

صحیح مسلم جلد دوم

آیات قرآنیہ---------------- 1
اطراف احادیث ---------- 2
مضامین ----------------- 9
اسماء -------------------- 21
مقامات ----------------- 25
کتابیات ---------------- 26

آیات قرآنیہ

ان الذين يكتمون ما انزلنا(البقرة:160) 5,6

ويسئلونک عن المحيض(البقرة:223) 68

ان في خلق السمٰوات (آل عمران:191) 29

رابطوا......(آل عمران :201) 27حاشيه

فلم تجدوا ماء فتيمموا(النساء:44) 121

(سورة المائده:7) 39حاشيه

ولا تجهر بصلاتک(بنی اسرائیل:111)

203,202

انا سمعنا قرآنا عجبا(جن:2)

اور اس کا شان نزول

207

لا تحرک به لسانک(القيامة:17) اور شان نزول

204,205

اذا جاء نصر الله (النصر: 2) کے بعد ایک دعا جو آپ ؐ

کثرت سے پڑھتے تھے 239,238

❁❁❁❁

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

اتقوا اللعانين	37
اتمّوا الركوع والسجود	187
اتمّوا الصفوف	194
اتى بمنديل فلم يمد	82
اتى رسول الله بصبى يرضع	55
احفوا الشوارب واعفوا اللحى	31
اخبرنى بعملٍ اعمل يدخلنى الله	241
ادنيت لرسول الله غسله من الجنابة	81
اذ جاء اعرابى فقال يبول فى المسجد	54
اذا اتى احدكم اهله	73
اذا اتيتم الغائط	34
اذا اذّن المؤذن ادبر الشيطان	139
اذا استأذنت احدكم امرأته	198
اذا استجمر احدكم فليوتر	16
اذا استجمر احدكم	15
اذا استيقظ احدكم فليفرغ	48
اذا استيقظ احدكم من نومه	47
اذا استيقظ احدكم...... فليستنثر	16
اذا امّن الامام فأمّنوا	164
اذا أمّ احدكم الناس فليخفف	222
اذا توضأ احدكم فليستنشق	15
اذا توضأ العبد	20
اذا جامع الرجل امرأته ولم يمن	106
اذا جلس احدكم على حاجته	34
اذا جلس بين شعبها الاربع	107،109
اذا دبغ الاهاب فقط طهر	118
اذا دخل احدكم الخلاء	36
اذا دخل البيت...... بالسواک	28
اذا سجد العبد سجد معه سبعة	244
اذا سجد جافَى حتى يرى من خلفه	248
اذا سجدتَ فجع كفيک	245
اذا سمعتم المؤذن فقولوا	135
اذا سمعتم النداء فقولوا مثل مَا	135
اذا شرب الكلب	50
اذا شهدت احداكن العشاء	201
اذا صلى احدكم الناس فليخفف	222
اذا صلى احدكم ..فليدفع فى نحره	256
اذا صَلّى كَبّر ثم رفع يديه	141
اذا قال احدكم فى الصلاة آمين	165
اذا قال الامام سمع الله لمن حمده	164
اذا قال القارئ ...آمين	166
اذا قال المؤذن الله اكبر	136
اذا قام احدكم للناس	222
اذا قام احدكم يصلّى فانّه يستره	259
اذا قام الى الصلاة يكبّر	143
اذا قام للصلاة رفع يديه	141
اذا كان احدكم يصلى فلا يدع احدا يمرّ	255
اذا كان احدكم يصلى فلا يدع احدٌ	256
اذا كانت حائضا امرها رسول الله فأتزر	62،63
اذا وجد احدكم فى بطنه شيئا	115
اذا وضع احدكم بين يديه	249
اذا ولغ الكلب	50
اذااستأذنكم نسائكم	199
ارجع الى ثوبک. ولا تمشوا عراة	103
ارجع فاحسن وضوئک	20
ارجع فصل فانک لم تُصل	150
اريد ان اصلى فأتوضأ	126
اسباغ الوضوء على المكاره	27

اشتکٰی رسول اللہؐ فدخل علیہ الناس	168
اصنعوا کل شیء الا النکاح	68
اعتدلوا فی السجود	245
اعجلنا الرجل	104
اعوذ باللہ من الخبث والخبائث	128
افتقدت النبیؐ ذات لیلۃ	239
اقبل یسیر علی حمارٍ ورسول اللہ قائمٌ یصلی	254
اقرأ والشمس وضحاھا	220
اقرب مایکون العبد من ربّہ	236
اقیمت الصلوۃ ورسول اللہ نجی	129
اقیمت صلاۃ العشاء فقال رجل	129
اقیموا الرکوع والسجود	187
اقیموا الصف	194
اکل عرقا او لحماً ثم صلی ولم یتوضأ	111
اکل کتف شاۃ ثم صلی ولم یتوضأ	111
الا اخذتم اھابھا	117
الا ادلکم علی ما یمحوا اللہ	26
الا تحسن صلاتک	186
ام قومک	223
اما انا فافرغ علی رأسی	88
اما انا فانی افیض	88
اما یخشٰی الذی یرفع رأسہ	189
امر ابا بکر ان یصلی بالناس	179
امر النبیؐ ان یسجد علی سبعۃٍ	242
امر النبیؐ ان یسجد علی سبعٍ	243
امر بلالٌ ان یشفع الاذان	132،131
امر رسول اللہ بقتل الکلاب	51
امرت ان اسجد علی سبعۃ اعظمٍ	243
امرتُ ان أسجد علی سبعٍ	243
امرنی رسول اللہ ان اناولہ الخمرۃ	66
امکثی قدر ما کانت تحبسک	97،96
ان ابابکر کان یصلی لھم	179
ان الشیطان اذا سمع النداء	138
ان الشیطان اذا نودی بالصلاۃ	139
ان النبی صلی الصلوات یوم الفتح	47
ان النبیؐ سقط عن فرسہ	167
ان النبیؐ توضأ فمسح بناصیتہ	45
ان النبیؐ شرب لبنا ثم......فتمضمض	113
ان النبیؐ قضی حاجتہ...... فاکل ولم یمس	127
ان النبیؐ کان یعرض راحلتہ وھو یصلی	251
ان امتی یأتون یوم القیامۃ	22
ان امکث مکانک	182
ان حوضی ابعد من ایلۃ	23
ان حوضی لابعد	24
ان حیضتک لیست فی یدک	66
ان رجلا مر و رسول اللہ یبول فسلم فلم	124
ان رسول اللہ دخل حائطاً	38
ان رسول اللہ مسح علی الخفین	45
ان رسولؐ اللہ رکب فرسًا فصُرِعَ	167
ان رسولؐ اللہ علمنا صلاتنا	159
ان عثمان توضأ بالمقاعد	7
ان منکم منفّرین فأیکم امّ الناس	221
ان نبی اللہ علّمہ ھذا الأذان	132
ان ھذہ لیست بالحیضۃ	95
انا مع رسول اللہ ذات لیلۃ اذ نزل فقضی	41
انتم الغر المحجلون	22
انزلت علیّ اٰنفًا سورۃً	154
انطلق رسولؐ اللہ فی طائفۃٍ	206
انما الامام جُنَّۃٌ	170
انما الامام لیؤتَمَّ بہ	169
انما الماء من الماء	104
انما جعل الامام لیؤتَمَّ	171،168،166
انما ذالک عرق	94
انما کان یکفیک ان تقول بیدیک ھکذا	122
انما مثل ھٰذا مثل الذی یصلی	244
انہ امر باحفاء الشوارب	31

انه خرج لحاجته 41
انه علمها کیف تغتسل 91
انه نهانا ان یستنجی 33
انه وضا النبی 43
انی امامکم فلا تسبقونی 188
انی لاحکه من ثوب رسول الله 59
انی لافعل ذلک انا وهذه 109
انی لأدخل الصلاة ...فأسمع بکاء الصبی 225
انّی والله لأبصر من ورائی 186
اول ما اشتکیٰ رسول اللهؐ 174
ایرقد احدنا وهو جنبا 71
ایصلی احدنا فی ثوبٍ واحدٍ 264
ایکم القارئ 152
ایکم قرأ خلفی 151
ایکم یملک اربه 63
ایما امرأة اصابت بخورًا 201
آخر ما عهد الیّ رسول اللهؐ اذا اممتُ 224
آخر نظرةٍ نظرتها الی رسول اللهؐ 180
أ اُصَلِّی فاتوضأ 127
أ صَلِّی فی مرابض الغنم...... قال نعم 114
أتت رسول الله بابن لها 56
أذنوا النساء باللیل الی المساجد 200
تأخذ احداکن ماء ها وسدرتها 92
تبلغ الحلیة من المومن 26
تحُتُّه ثم تقرصه بالماء 60
ترد علی امتی الحوض 23
التسبیح للرجال والتصفیق 186
تقدّموا فاتّموا بی 196
توضأ عثمان یوما وضوء ا 9
توضأ واغسل ذکره ثم نم 72
توضؤوا مما مست النار 110
ثقل النبیؐ فقال اصلی الناس 172
جزوا الشوارب وارخوا اللحی 32
جعل رسول الله ثلاثة ایام 46
جعلت لی علامة فی امّتی 238
خر رسول اللهؐ عن فرسٍ 167
خرج الی الصلاة......فاکل ثلاث لقم...... 113
خرج رسول اللهؐ لیقضی حاجته 42
خرجنا مع رسول الله فی بعض اسفاره 119
خروج رسول اللهؐ بالهاجرة 253
خرج النبیؐ علی حلة حمراء 252
خیر صفوف الرجال 197
دباغه طهوره 119
دخلت علی النبی و طَرفُ السواک 28
دعا باناء فافرغ علی کفیه 4
دعا بوضوء فتوضأ 13
دعوه فلما فرغ 54
دعوه ولا تزرموه 53
ذهبت الی رسول الله عام الفتح فوجدته 98
رای النبیؐ رفع یدیه 155
رایتنی افرکه من ثوب رسول الله 57
رأی رسول اللهؐ یحتز من کتف یأکل 111
رأیت النبیؐ یتحرّی الصلاة عندها 258
رأیت رسول الله بال ثم توضأ و مسح 39
رأیت رسول الله قاعدا علی لبنتین 35
رأیت رسول الله قاعدا لحاجته 35
رأیت رسول الله یحتز 111،112
رأیت رسولؐ الله اذا افتتح الصلاة 140
رأیت رسولؐ الله یصلی فی ثوبٍ واحد 264،265
رأیتنی مضطجعة علی السریر فیجیءُ رسول الله 262
رأیت رسول الله یصلی وانا علی السریر 261
رخص فی کلب الصید 51
رمقت الصلاة مع محمدؐ 225
سالت النبی عن غسل المحیض 92
سالت امرأة النبیؐ کیف تغتسل من حیضتها 91
سالت عائشةؓ عن المسح علی الخفین 46

ساله عن المذی فقال...... توضأ	70
سأل رسول الله اتوضأ من لحوم الابل	114
سألت رسول الله عن الرجل یصیب من	100
سألت نبی الله عن المرأة تری فی منامها	74، 75
سألنا رسول اللهؐ عن ذلک فقال دباغه طهور	119
سبحان الله ان المومن لا ینجس	125
سقط النبیؐ عن فرسٍ	166
سل فقلتُ اسألک مرافقتک	242
السلام علیکم دار قوم مومنین	24
سوّوا صفوفکم	194
سُئل عن سُترة المصلی	250
شهد مع رسول الله لیلة الجنّ	207
الصلاة الخمس والجمعة کفارة	10
الصلوات الخمس...... کفارات	10-11
صلی بنا رسول اللهؐ وابو بکر	169
صلی لنا النبیؐ الصبح	214
صلیت خلف رسولؐ الله	230
طهور اناء احدکم اذا ولغ	50-51
الطهور شطر الایمان	1
عشر من الفطرة	32
علام تومئون بایدیکم	192
علمنی رسولؐ الله التشهُّد	157
علیک بکثرة السجود	241
فاتی سباطة قوم...... فقام......فبال	40
فاذا رکع رکعوا واذا رفع	229
فاذا وافق قول اهل الارض	171
فالتحف به ثم صلی ثمان رکعات	99
فانطلق رسول الله حتی تواری	42
فدعا بطهور فقال	6
فسترته ابنته فاطمة	99
الفطرة خمس	30
فقال العباس للنبیؐ اجعل ازارک	102
فقال لنا.... ان الله هو السلام	156
فقال لی رسول الله انفست	64
فقال یغسل ذکره ویتوضأ	69
فقالت انی استحاض	94
فقرأ بالتین	219
فلقیه رجل فسلم علیه فلم یرد	124
فلم أسمع منهم یقرأ بسم الله الرحمٰن الرحیم	152
فلما توضأ عثمان	5
فلما قضی حاجته...... فغسل کفیه......	44
فمن أمَّ قومًا فلیخفف	223
فنزل عن راحلته فمشی حت تواری	43
فنظر الینا وهو قائمٌ	180
فی الرجل یأتی اهله ثم لا ینزل	106
فیتبرّز رسولؐ الله قبل الغائط	184
قال الیهودی جئت اسالک	78
قال لی رسول الله ناولینی	66
قام من اللیل فقضی حاجته	70
قد علمکم نبیکم حتی الخرأة	33
قرأ بالعشاء بالتین	219
قولوا اللهم صلی علٰی محمدٍ	61، 162، 163
کان ابن امّ مکتوم موَّذِن	133
کان احب ما استتر به	103
کان اذا اراد ان ینام وهو جنب	71
کان اذا اسجد خوّٰی بیدیه	247
کان اذا اغتسل من الجنابة	80
کان اذا دخل الکنیف...... اللهم انی اعوذ	128
کان اذا رفع رأسه من الرکوع	232
کان اذا سجد کبّر واذا رفع	145
کان اذا سجد یُجنّح	246
کان اذا صلّٰی فَرَّج بین یدیه	246
کان اذا قام من اللیل یشوص	29
کان اذا کان جنبا...... توضأ	71
کان اذا کبّر رفع یدیه	142
کان اذا خرج یوم العید	250

کان ازواج النبیؐ یأخذن من رؤوستهن 83
کان اصحاب رسول الله ینامون ثم یصلون 129
کان المسلمون یجتمعون فیتحیّنون 130
کان النبی اذا اعتکف یدنی الی راسه 64
کان النبی یتوضأ بالمد و یغتسل 86
کان النبیؐ یصلی.... وانا الی جنبه وانا حائض 263
کان النبیؐ یعالج من التنزیل 205
کان النبیؐ اذا سجد لو شاء ت بهمة 247
کان النبیؐ یذکر الله علی کل احیانه 126
کان بین مصلی رسول الله 258
کان تغتسل هی والنبیؐ فی اناء واحد 84
کان رسول اللهؐ اذا رفع ظهره 230
کان رسول الله اذا اغتسل بدأ بیمینهٖ 84
کان رسول الله اذا اغتسل من الجنابة دعا 82
کان رسول الله اذا اغتسل من الجنابة 79
کان رسول الله اذا قال سمع الله 228
کان رسول الله لیحب التیمن 37
کان رسول الله لیدخل علی راسه وهو فی المسجد 65
کان رسول الله یباشر نساء ه 63
کان رسول الله یتبرز لحاجته 38
کان رسول الله یتکی فی حجری وانا حائض 67
کان رسول الله یخرج الی راسه 65
کان رسول الله یدخل الخلاء 38
کان رسول الله یدنی الی راسه 65
کان رسول الله یسمع بکاء الصبیّ 225
کان رسول الله یضطجع معی وانا حائض 63
کان رسول الله یغتسل بالصاع 87
کان رسول الله یغتسل بخمس مکاکیک 86
کان رسول الله یغتسل فی القدح 83
کان رسول الله یُغَسِّله الصاع من الماء 87
کان رسول اللهؐ اذا قام لیتهجد 28
کان رسولؐ الله اذا طلع الفجر 134
کان رسولؐ الله یعلمنا التشهد کما 157،158
کان رسولؐ الله یقول آمین 164
کان رسولِ الله یسوی صفوفنا 195
کان رسولِ الله یصلی واناحذائه وانا حائض 263
کان رسول الله یمسح مناکبنا 193
کان شعر رسول الله اکثر من شعرک واطیب 89
کان فی سفرٍ فصلی العشاء الآخرة 218
کان لرسول الله مؤذّنان 133
کان معاذ یصلی مع النبیؐ ثم یأتی 219
کان من اخف الناس صلاةً 224
کان یتحرّی موضع مکان المصحف 258
کان یخفف الصلاة 216
کان یدعوا بهٰذا الدعاء 231
کان یستفتح الصلاة بالتکبیر 248
کان یصلی الی راحلته 251
کان یصلی بنا فیقرأ فی الظهر 209
کان یصلی فاذا رفع رأسه 226
کان یصلی لهم فیکبّر کلّما خفض 142
کان یصلی من الیل وانا معترضة 260، 261
کان یطوف علی نسائه بغسل واحد 73
کان یغتسل بفضل میمونة 85
کان یغتسل من اناء هو الفرق 82
کان یغسل المنی 58
کان یقرأ فی الرکعتین 210
کان یقرأ فی الصلاة 211
کان یقرأ فی الفجر 217
کان یقرأ فی صلاة الغسداة 216
کان یقول اللهم لک الحمد 231
کان یقول فی رکوعه وسجوده سبّوحٌ 240
کان یقول فی سجوده 237
کان یکبّر فی الصلاة کلما رفع 144
کان یکثر ان یقول قبل ان یموت 237
کان یوتی بالصبیان 55
کان یوجز فی الصلاة ویُتِمُّ 224

كانت بنو اسرائيل يغتسلون عراة	100
كانت تغتسل هي والنبي في اناء واحد	85
كانت هي و رسول الله يغتسلان	86
كانوا يستفتحون بالحمد لله رب العالمين	153
كانوا يصلّون خلف رسول اللهؐ	228
كشف رسول الله الستارة	233
كنا نحزر قيام رسول اللهؐ	210
كنا نصلي والدواب تمر(بين ايدينا	249
كنت اشرب وانا حائض	67
كنت اشوى لرسول الله بطن الشاة	112
كنت اضع لعثمان طهوره	7
كنت اغتسل انا ورسول الله من اناء	84
كنت اغتسل انا ورسول الله	90
كنت اغتسل من اناء	85
كنت اغسل رأس رسول الله وانا حائض	66
كنت افركه من ثوب رسول الله	57
كنت انام يدى رسول الله فإذا سجد غمزنى	262
كنت مع النبى فانتهى الى سباطة قوم	40
كيف كان يصنع في الجنابة	72
لا انما يكفيك ان تحثى على رأسك	89
لا تبادروا الامام	170
لا تبل في الماء	52
لا تزرموه دعوه	54
لا تقبل صلاة احدكم اذا احدث	2
لا تقبل صلاة بغير طهور	2
لا تمنعوا النساء حظوظهن	200
لا تمنعوا النساء من الخروج	198
لا تمنعوا اماء الله مساجد الله	199
لا تمنعوا نسائكم المساجد	198
لا صلاة الا بقرأة	149
لا صلاة لمن لم يقرأ بام القرآن	146
لا صلاة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب	145
لا يبولن احدكم في الماء	52
لا يتوضأ رجل فيحسن	5
لا يتوضأ رجل مسلم	5
لا يحنوا احدٌ منّا ظهره	229
لا يصلى احدكم في الثوب الواحد	264
لا يغتسل احدكم في الماء الدائم	53
لا يمسكنّ احدكم ذكره	36
لا ينصرف حتى يسمع صوتا	115
لا ينظر الرجل الى عورة الرجل	100
لأشبهكم صلاة برسول الله	144
لتستوُنّ صفوفكم اوليخالفن	195
لعلنا اعجلناك قال نعم	105
لقد راجعت في ذلك وما حملنى	176
لما ثقل رسول اللهؐ	175
لو تعلمون ما في الصف المقدم	197
لو حللت ازارك	102
لو لا ان اشقّ على المومنين	27
لو يعلم المارّ بين يدى المصلى	257
لو يعلم الناس ما في النداء	196
ليلينى منكم اولوالاحلام	194
لينتهين اقوامٌ يرفعون ابصارهم	190
ما ادرى احدثكم بشيء	8
ما رأيت منذ نزل عليه	238
ما شأنكم تشيرون بايديكم	192
ما صليت وراء امام قطّ أخفّ	224
ما صليتُ خلفَ احدٍ اوجز صلاة	227
ما لى اراكم رافعى ايديكم	191
ما من امرئٍ مسلم تحضره صلاة	6
ما من مسلم يتطهر	8
ما من مسلم يتوضأ	11
ما يأمن الذى يرفع رأسه	189
مالى رأيتكم اكثرتم التصفيقَ	184
مر بشاة لمولاة	118
مر بشاة مطروحة	117

مر رسول الله علی قبرین	61
مروا ابا بکر فلیصل	176، 177، 182
مسح علی الخفین و مقدم رأسه	44
المسلم لا ینجس	125
من اتم الوضوء	8
من توضأ فلیستنثر	15
من توضأ لصلاة فاسبغ الوضوء	9
من توضأ نحو وضوئی هذا	3، 4
من توضأ هکذا ثم خرج الی المسجد	9
من صلی صلاة لم یقرأ...فهی خداج	147، 148
من صلّی واحدة صلی الله علیه عشرًا	163
من قال حین یسمع النداء	137
منه الوضوء	69
المؤذن اطول الناس عناقًا	137
ناولینی الخمرة	66
نعم النساء نساء الانصار	92
نهانی رسول الله ان اقرأ راکعًا او ساجدًا	234
نهانی رسول الله عن قرأة القرآن	234
نهی ان یبال فی الماء الراکد	52
نهی ان یتنفس فی الاناء	36
نهی رسول الله ان یتمسح بعظم	34
نهانی حبّی ان اقرأ راکعًا	235
نُهیت ان اقرأ وانا راکعٌ	236
والله مایخفٰی علیّ رکوعکم	187
وضعت للنبیؐ ماء و سترته فاغتسل	99
الوضوء مما مست النار	110
وقت لنا فی قص الشارب	31
ویل للاعقاب من النار	17، 18، 19، 20
ویل للعراقیب من النار	19
هل تغتسل المرأة اذا احتلمت	76
هل علی المرأة من غسل اذا احتلمت	75
هل ینام احدنا وهو جنب	72
هلا اخذتم اهابها	116
هلا انتفعتم بجلدها	116
یا بلال قُم فنادِ بالصلاة	130
یا رسول الله الا توضأ	127
یا رسول الله المرأة تری ما یری الرجل	74
یا رسول الله انی امرأة استحاض	93
یا رسول الله انی امرأة اشد ضفر	89
یا رسول الله ایرقد احدنا	71
یا عائشة ناولینی الثوب فقال انی حائض	67
یا عجبا لابن عمرو هذ یامر	90
یا معاذ أ فتّانٌ أنت	219
یصلی علٰی حصیرٍ یسجد علیه	266
یصلی فی ثوبٍ متوشحًا	266
یغسل ما اصابه من المرأة	106
یقرأ بالطور فی المغرب	218
یقرأ فی الظهر	216
یقرأ فی الفجر والنخل	215
یقرأ فی الفجر واللیل اذا عسعس	214
یقطع الصلاة المرأة والحمار	260
یکثر من قول سبحان الله وبحمده	238
ینسخ حدیثه بعضه بعضا	105

❁❁❁❁

مضامین

آدمی

ہرآدمی صبح اٹھتا ہے تو اپنے نفس کا سودا کرتا ہے 1

آل ابی بکر

اے آل ابوبکر یہ تمہاری پہلی برکت نہیں۔ ما ھی باول برکتکم یا آل ابی بکر 120

آمین۔ آنحضرتؐ "آمین" کہا کرتے تھے 164

امام کی آمین کے ساتھ آمین کہنا اور تمام گناہوں کی معافی کا باعث 165،164

احتلام

عورت کے احتلام ہونے اور اس پر غسل کرنے کا بیان 74

حضرت ام سلیمؓ کا رسول کریمؐ سے عورت کے احتلام کے متعلق سوال کرنا اور آپؐ کا پرحکمت جواب 74,75

اذان

اذان کے الفاظ اور اس کی ابتداء 130,132

اذان کے کلمات دو دفعہ اور اقامت کے کلمات ایک ایک دفعہ 131

اذان سننے پر اذان کے الفاظ دہرانا اور اذان کے بعد کی دعا...... 135

اذان دینے اور پہلی صف کے ثواب کا علم ہو تو قرعہ اندازی کرتے 196،197

اذان دینے والے قیامت کے دن لوگوں میں سب سے لمبی گردن والے ہوں گے 137

کسی قسم کی شیطانی آواز سننے پر اذان دینا 139

شیطان کا نماز کے لئے وساوس پیدا کرنا اور اذان سے گھبراہٹ 140،138

شیطان اذان کی آواز سن کر بھاگ جاتا ہے اور اس کی گھبراہٹ کا عالم 140،138

آنحضرتؐ طلوع فجر کے بعد حملہ کرتے اور اذان سننے کی طرف توجہ فرماتے...... 134

حضرت ابن ام مکتوم جو مؤذن رسول تھے اور نابینا تھے 133

بکریوں کے چرواہے کا اذان دینا اور آپؐ نے فرمایا "تو آگ سے نکل گیا" 134

استنجاء

دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کی ممانعت 36

ہڈی اور مینگنی سے استنجاء نہ کرنے کا حکم 208

اعتکاف کے دوران آنحضرتؐ کا حضرت عائشہؓ سے کنگھی کروانا اور یہ کہ سوائے انسانی حاجت کے گھر تشریف نہ لانا 65،64

امام

امام تو ڈھال ہوتا ہے 170

آنحضرتؐ کا ارشاد مقتدی پر امام کی اقتداء کرنا اس طرح لازم ہے کہ اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی بھی بیٹھ کر پڑھیں گے 171،166-168

کسی بیماری یا عذر کی وجہ سے امام کا کسی کو مقرر کرنا، اور امام اگر بیٹھ کر نماز پڑھائے تو جو مقتدی کھڑا ہونے کی طاقت رکھے وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے (عنوانِ باب) 172

امام کے قریب صاحب عقل وبصیرت ہوں 193،194

امام سے پہلے سر اٹھانے والے کو تنبیہ کہ گدھے کے سر میں تبدیل 189

امام سے پہلے رکوع وسجود کرنے کی ممانعت 188
امام کی اتباع اور اس کے بعد عمل کرنا 230،228
امام سے پہل نہ کرنے کا ارشاد 170،171
امام کی آمین کے ساتھ آمین کہنا اور تمام گناہوں کی معافی کا باعث 165،164
امام کے پیچھے مقتدی کو نماز میں بلند آواز سے قرأت کرنے کی ممانعت 151
حضرت عثمانؓ بن ابوالعاص کو حضورؐ نے فرمایا کہ لوگوں کی امامت کیا کرو......اور امام بننے کے لئے نصائح 223،224
رسول اللہؐ سے بڑھ کر ہلکی اور مکمل نماز کبھی کسی امام کے پیچھے نہیں پڑھی 224
ایمان۔صفائی نصف ایمان ہے 1
بال۔آنحضرتؐ کے گھنے اور پاکیزہ بالوں کا ذکر 89
ازواج مطہرات اپنے سر کے بال کانوں کی لَو تک کٹواتی تھیں 83
آنحضرتؐ کے گھنے اور پاکیزہ بال 89
عورتوں کو غسل کے لئے بال کھولنے کا کہا جانا اور حضرت عائشہؓ کا ارشاد 90
نماز میں بالوں اور کپڑوں کو سنبھالتے رہنے کی ممانعت 243،242

بچہ

آنحضرتؐ کا بچوں کو برکت دینے اور گھٹی دینے کا بیان 55
شیر خوار بچے کے پیشاب کرنے اور اس کو دھونے کا بیان 55
آنحضرتؐ کی گود میں ایک بچے کا پیشاب کرنا...... 56،55
پیدا ہونے والے بچہ میں مشابہت کے اسباب...... 76،75
مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آجائے تو لڑکا اور عورت کا غالب ہو تو لڑکی ہوگی 79
برتن میں سانس لینے کی ممانعت 36
کسی برتن میں کتا منہ ڈال لے تو سات مرتبہ دھونے کا حکم 52،50
نیند سے بیدار ہونے پر برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے دھونے کا حکم 49،47

برکت

اے آل ابوبکر یہ تمہاری پہلی برکت نہیں۔ما ھی باول برکتکم یا آل ابی بکر 120
بنی اسرائیل کی عورتوں کو مساجد سے روکا جانا 202
بیت الخلاء جانے کی دعا 128

بیماری

حضرت عائشہؓ کا آنحضرتؐ کی آخری بیماری کی تفصیلات 172-181
آپؐ کی آخری بیماری میں حضرت ابوبکرؓ کا نمازیں پڑھانا 173
آنحضرتؐ کا حضرت میمونہؓ کے گھر بیمار ہونا اور باقی بیویوں سے اجازت لے کر دو آدمیوں کے سہارے حضرت عائشہؓ کے گھر آنا 175
پانی سے استنجاء وغیرہ کرنا 38
ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت 52
ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کی ممانعت 53
پانی کا استعمال ''پانی'' کی وجہ سے (ازدواجی تعلقات کے نتیجہ میں غسل کے احکامات) 104 تا 109
اس بارہ میں اختلاف 108
پٹی:ایک مرتبہ بیماری میں رسول اللہؐ کے سر پر پٹی باندھے ہونا 233
پوستین کا پہننا اور کسی کا حیرت سے دیکھنے پر ان کا وضاحت کرنا کہ کھال کو دباغت کرنے سے پاک کرلیا جاتا ہے 118،119
پیشاب کی نجاست اور اس سے بچنے کا حکم 60
پیشاب سے نہ بچنے اور چغلی کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جانا اور آپؐ کا دو سبز ٹہنیاں لگا دینا کہ عذاب ہلکا ہو جائے 61
حضرت ابوموسیٰ کا پیشاب کے بارے متشددانہ رویہ کہ بوتل میں پیشاب کرتے...... 40

بنی اسرائیل کسی کی جلد پر پیشاب لگ جاتا تو قینچی سے اسے
کاٹ دیتے 40
مسجد میں ایک اعرابی کا پیشاب کرنا اور آپ ؐ کا فرمانا اسے چھوڑ
دو...... پانی بہادو 54،53
مسجد میں پیشاب وغیرہ کو دھونے کا بیان 53-55
مساجد پیشاب اور گندگی وغیرہ کے لئے نہیں ہوتیں 54
آنحضرت ؐ کا ایک روڑی پر کھڑے ہو کر پیشاب کرنا اور ایک
صحابی کا آپ کے پیچھے کھڑا ہونا 40
رسول کریم ؐ کو پیشاب کرتے ہوئے کسی نے سلام کیا لیکن آپ ؐ
نے جواب نہ دیا 124
شیر خوار بچے کے پیشاب کرنے اور اس کو دھونے کا بیان 55
آنحضرت ؐ کی گود میں ایک بچے کا پیشاب کرنا...... 56،55

تالی

فرمایا کہ تسبیح مردوں کے لئے اور تالی بجانا عورتوں کا کام ہے 185

تہجد

حضرت ابن عباسؓ کا ایک رات نبی اکرم ؐ کے پاس گزارنا اور
آپ کی تہجد کی عبادت کا بیان 30،29
تہجد کے لئے آپ اٹھتے تو مسواک کرتے 28
تیمّم کے مسائل اور احکامات 124،119
حضرت عمارؓ کا ایک سفر میں جنبی ہونے کی حالت میں پانی نہ ملنے
پر مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا 122
جمعہ سے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ 10

جِن

آنحضرت ؐ کا جنّوں پر قرأت 206
آنحضرت ؐ کا ایک رات صحابہ کو نہ ملنا اور ان کی بے قراری اور
گھبراہٹ اور جنّوں کو قرآن سنانا 209،207
حضرت ابن عباسؓ کا فرمانا کہ رسول اللہ ؐ نے نہ جِنّوں پر قرأت
کی اور نہ ہی ان کو دیکھا 205

جنبی

جنبی ہونے کی حالت میں سونے کا جواز اور یہ کہ پہلے وضوء کر
لینا چاہیے 70-73
حالتِ جنابت وغیرہ میں ذکر الٰہی کرنا (باب کا عنوان) 126
حضرت حذیفہؓ کی جنبی ہونے کی حالت میں حضور ؐ سے ملاقات۔
وہ ایک طرف ہوگئے اور غسل کر کے حاضر ہوئے 125
حضرت ابوہریرہؓ کا جنبی ہونے کی حالت میں حضور کے ساتھ نہ
بیٹھنا اور غسل کر کے واپس آنا 125
حضرت عمارؓ کا ایک سفر میں جنبی ہونے کی حالت میں پانی نہ ملنے
پر مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا 122

جنت

آپ ؐ کا جنت اور دوزخ دیکھنا اور فرمانا کہ جو میں نے دیکھا ہے تم
دیکھ لو تو تھوڑا ہنستے اور زیادہ روتے 188
جنت میں داخل ہونے والوں کا تحفہ مچھلی کے جگر کا ٹکڑا اور غذا
جنت کے بیل کا گوشت اور مشروب سلسبیل، چشمہ سے 78
جنت واجب ہوگئی اس پر جو اچھی طرح وضوء کرے اور دو رکعت
نماز ادا کرے 12،11
جنگ آنحضرت ؐ کی قریش مکہ سے جنگ دفاعی تھی 134 حاشیہ

حدیث

یہ نظریہ کہ ایک حدیث دوسری کو منسوخ کرتی ہے جس طرح
قرآن کا بعض حصہ بعض کو اور اس سے مراد 105
حلاب کا استعمال غسل میں 82
حوض (کوثر) کی کیفیت اور امت کے کچھ افراد کو کھینچا جانا کہ
ما احدث بعدک 154
آپ ؐ کے حوض سے کچھ لوگوں کا دور کیا جانا 25
حوضِ کوثر پر امت کا آنا اور آنحضور ؐ کا دوسرے لوگوں سے
حفاظت کرنا 23

آنحضرتؐ کا فرمانا کہ میرا حوض ایلہ سے عدن کے فاصلہ سے بھی بڑا ہے 24،23

حیض/ حائضہ/ استحاضہ

حیض کے بارے مسائل واحکامات پر مشتمل کتاب 62
حائضہ پر روزے کی قضا واجب اور نماز کی قضا واجب نہیں 97،98
حضرت عائشہؓ کا حائضہ ہونے کی حالت میں مسجد سے چٹائی پکڑانا 66
یہود کا حائضہ عورت سے برتاؤ اور صحابہؓ کا آنحضرت سے استفسار فرمانا...... 68،67
آنحضرتؐ کا قرآن کریم حضرت عائشہؓ کی گود میں سر رکھ کر تلاوت فرمانا اور وہ حائضہ ہوتیں 67
آنحضرتؐ کا حضرت عائشہؓ سے پانی لے کر پینا اور اسی جگہ منہ لگانا اور ہڈی سے گوشت کاٹ کر آپؐ کو دینا 67
آنحضرتؐ کا اپنا سر مبارک حضرت عائشہؓ سے دھلوانا، کنگھی کرواتے جبکہ آپؓ حائضہ ہوتیں 65
حائضہ ہونے کی حالت میں آنحضرتؐ کا، حضرت عائشہؓ کی گود میں سر رکھنا کنگھی کروانا وغیرہ 64
حائضہ بیوی کے ساتھ لیٹنا 63،62
کپڑوں پر حیض کا خون لگ جائے تو اس پر پانی بہا کر نماز پڑھ لی جائے 60
آپؐ اس طرح نماز پڑھتے کہ آپؐ کی ازواج آپ کے پہلو میں لیٹی ہوتیں اور وہ حائضہ ہوتیں اور اس طرح سجدہ کرتے کہ آپؐ کا کپڑا انہیں چھوتا 263
مستحاضہ عورت کا غسل اور نماز 90-97
مستحاضہ کے لئے ہر نماز کے لئے غسل ضروری نہیں 94
ہند جو رویا کرتی تھیں کہ وہ (استحاضہ) ہونے کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ سکتیں 95

دایاں

وضوء، غسل وغیرہ میں دائیں طرف سے آغاز 37
استنجاء اور صفائی وغیرہ دائیں ہاتھ سے کرنے کی ممانعت 36
مونچھیں کٹوانے اور داڑھی بڑھانے کا ارشاد 31
مُردار کی کھال دباغت کے ذریعہ قابل استعمال اور پاک ہے 116-119

درود شریف

تشہد کے بعد نبیؐ پر درود بھیجنے کی تفصیل 163،161
جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا 163

دعا

تشہد کے بعد جو پسند ہو دعا کرے 156
آنحضرتؐ کی ایک دعا جو آپؐ کثرت سے پڑھتے 237
حضرت عائشہؓ کا ایک رات آپؐ کو نہ پا کر تلاش کرنا اور دیکھنا کہ مسجد میں ہیں اور دعا کر رہے ہیں 240
آپؐ کی رکوع و سجود کی ایک دعا 240
سجدہ میں کثرت سے دعا کرنے کا ارشاد 237
آپؐ کے سجدہ کی ایک دعا 238
اپنی وفات سے قبل بکثرت کی جانے والی آپ کی دعا 238

دودھ

دودھ پینے کے بعد آپ کا کلی فرمانا 112
آنحضرتؐ کا اپنے صحابہ کو دودھ پلانا 68
آپؐ کا فرمانا کہ مَیں اپنے پیچھے دیکھتا ہوں جس طرح میں اپنے آگے دیکھتا ہوں 186، 188، 194
آنحضرتؐ تمام اوقات میں ذکر الٰہی کرتے 126

رکوع

رکوع میں اس کی عظمت بیان کرو اور سجدے میں خوب دعا کرو 233
رکوع سے سر اٹھا کر کیا کہا جائے 230-233
''سمع اللہ لمن حمدہ'' کے بعد ''ربنا ولک الحمد'' کہنا اور فرشتوں کے ساتھ اگر یہ کہنا موافقت کر گیا تو سارے گناہ معاف 164,171

آپ ؐ کے رکوع وسجود کی ایک دعا 240

رمضان

ایک رمضان سے آئندہ رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ 10

آنحضرت ؐ کا گھوڑے سے گر کر زخمی ہونا اور بیٹھ کر نماز 166

سانس

برتن میں سانس لینے کی ممانعت 36

سایہ دار جگہوں اور رستوں میں قضائے حاجت کی سختی سے ممانعت 37

ستر کو چھپانے کا اہتمام کرنا 101

دوسرے کے ستر کو دیکھنے کی ممانعت مرد ہو یا عورت 100-99

کعبہ کی تعمیر اور آنحضرت ؐ کا چھوٹی عمر میں پتھر اٹھانا کسی نے ازار کندھے پر رکھا تو آپ ؐ زمین پر گر پڑے 101

پتھر اٹھاتے ہوئے کسی کا ازار کھل جانا اور آپ ؐ کا فرمانا کہ ننگے مت پھرا کرو 102، 103

سُترہ

نماز کے لئے سترہ مقرر کرنے کی تفصیلات 249-255

نمازی کا سترہ کتنا ہو؟ 259

نمازی اور سترے کا فاصلہ کتنا ہو؟ 258

آنحضرت ؐ کا اونٹنی کے سامنے سترہ کے طور پر نماز 251

سجدہ

سجدہ کن کن اعضاء کے ساتھ کیا جائے اور بالوں اور کپڑوں کو نماز میں سنبھالتے پھرنے کی ممانعت 242-244

سجدہ کرنے کی فضیلت 241

آنحضرت ؐ کی نماز اور سجدہ کی کیفیت 246، 247، 248

سجدہ کرنے کی کیفیت کا بیان 245

آنحضرت ؐ کی سجدے کی ایک دعا 237

بندہ اپنے رب سے بہت زیادہ قریب سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے پس کثرت سے دعا کرو 236

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمیؓ کی ایک خواہش اور فرمایا: کثرت سجود سے میری مدد کرو 242

آپ ؐ کے ایک آزاد کردہ غلام کی خواہش اور فرمایا کہ بکثرت اللہ کے حضور سجدات بجالاؤ 241

رکوع وسجود میں قرأتِ قرآن کی ممانعت 233-236

حضرت علیؓ کا فرمانا کہ مجھے رسول اللہؐ نے فرمایا کہ رکوع وسجدہ کی حالت میں قرآن کی قرأت کروں لیکن میں نہیں کہتا کہ تمہیں منع فرمایا ہے 234-236

سر

امام سے پہلے سر اٹھانے والے کو تنبیہ کہ گدھے کے سر میں تبدیل 189

ازواج مطہرات اپنے سر کے بال کانوں کی لَو تک کٹواتی تھیں 83

آنحضرت ؐ کا **سرخ** جوڑا پہنے نکلنا اور نماز پڑھانا 252

حضرت علیؓ کا آنحضرت ؐ کے **سفروں** میں ساتھ رہنا 46

آنحضرت ؐ کو کسی نے **سلام** کیا آپ ؐ نے جواب نہ دیا اور ایک دیوار کی طرف تشریف لائے چہرہ اور ہاتھوں کا مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا 124

سورۃ

سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں 145

سورۃ الکوثر کا نزول اور الکوثر سے مراد 154

آپ ؐ کا فرمانا کہ ابھی ابھی مجھ پر سورۃ نازل ہوئی ہے **بسم اللہ ...... انا اعطیناک الکوثر** 154

شیطان

شیطان کا نماز کے لئے وساوس پیدا کرنا اور اذان سے گھبراہٹ 138، 140

شیطان اذان کی آواز سن کر بھاگ جاتا ہے اور اس کی گھبراہٹ کا عالم 138، 140

صبر روشنی ہے 1

صحابہؓ

آنحضرتؐ کا فرمانا کہ "اپنے بھائیوں کو دیکھا ہوتا" صحابہ کا پوچھنا تو فرمانا کہ تم میرے صحابی ہو بھائی وہ ہیں جو ابھی نہیں آئے 24

آنحضرتؐ کا اپنی وفات سے قبل ایک روز اپنے حجرے کا پردہ اٹھا کر صحابہ کو دیکھنا اور تبسم فرمانا 179

صحابہؓ کو مسجد میں پیچھے رہتے دیکھا تو فرمایا آگے آؤ 196

صدقہ

صدقہ برہان ہے 1

صدقہ خیانت کے مال سے قبول نہیں ہوتا 2

صف

صفوں کے سیدھا کرنے اور پہلی صف اور پھر دوسری صف کا حکم 193

اذان دینے اور پہلی صف کے ثواب کا علم ہوتا وقرعہ اندازی کرتے 196،197

صف کو سیدھا رکھنا نماز کی تکمیل اور خوبصورتی کا حصہ ہے 194،195

مردوں کی بہترین صف پہلی اور عورتوں کی...... 197

مختلف ٹولیوں کی صورت میں دیکھ کر فرمایا کہ صفوں کی صورت میں میں بیٹھا کرو 191

صفائی/ نیز دیکھیں "حیض، غسل"

صفائی نصف ایمان ہے 1

فطرت میں رکھی گئی باتوں کا بیان، ناخن، مونچھیں تراشنا، بغلوں وغیرہ کے بال صاف کرنا 30-32

عورت

انصار کی عورتوں کی تعریف کہ دین کے سمجھنے میں حیا مانع نہیں ہوتی 92

عورتیں اگر مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو مت روکو 198،200

عورتوں کو مساجد سے ان کی خیر و برکت سے محروم نہ کرو 200

عورتیں رات کو خوشبو لگا کر مساجد میں نہ جائیں 201

حضرت عائشہؓ کا فرمانا کہ رسول اللہؐ وہ دیکھ لیتے جو نئی نئی باتیں عورتیں کرنے لگی ہیں تو ضرور ان کو مسجد میں آنے سے منع فرما دیتے 202

بنی اسرائیل کی عورتوں کو مساجد سے روکا جانا 202

اگر کوئی فتنہ نہ ہو تو عورتوں کو مساجد کی طرف جانے کی اجازت اور یہ کہ وہ خوشبو لگا کر نہ جائیں 87

ایک چادر میں دو مردوں یا عورتوں کا اکٹھے لیٹنے کی ممانعت 100

عورت کے احتلام ہونے اور اس پر غسل کرنے کا بیان 74

حضرت ام سلیمؓ کا رسول کریمؐ سے عورت کے احتلام کے متعلق سوال کرنا اور آپؐ کا پرحکمت جواب 74,75

مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو لڑکا اور عورت کا غالب ہو تو لڑکی ہوگی 79

فرمایا کہ تسبیح مردوں کے لئے اور تالی بجانا عورتوں کا کام 185

غسل

غسلِ جنابت اور نبی پاکؐ کا طریق مبارک 79 تا 87

حضرت عائشہؓ نے آنحضرتؐ کا غسل کا طریق بیان فرمایا 83

غسل کے لئے پردہ کرنے کا طریق 98-99

حضرت موسیٰؑ کا اکیلے نہانا اور بنی اسرائیل کی سوچ 100-101

حجر کا حضرت موسیٰ کے کپڑے لے کر بھاگ جانا 101

وفد ثقیف کا ذکر کرنا کہ ہمارا سرد علاقہ ہے غسل کیسے کریں 88

آنحضرتؐ کا غسل اور وضوء کے لئے پانی کی مقدار 86-87

غسل اور سر کے بالوں کا دھونا اور پانی وغیرہ ڈالنے کا بیان 87-91

آنحضرتؐ کے پاس صحابہ کا آپس میں باتیں کرنا کہ میں اپنا سر اس طرح دھوتی ہوں رسول اکرمؐ نے فرمایا میں سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں 87

مرد اور عورت کا ایک برتن سے بیک وقت غسل کرنا 82-87
آنحضرتؐ کا اپنی زوجہ مطہرہ کے ایک برتن سے غسل جنابت فرمانا 64
ایک صحابی کا حضرت عائشہؓ سے پوچھنا کہ رسول اللہؐ جنابت کی حالت میں سونے سے پہلے غسل فرماتے یا غسل سے پہلے سو جاتے فرمایا کہ دونوں طرح کر لیتے تھے۔ صحابیؓ نے کہا اللہ کی تعریف جس نے اس معاملہ میں اتنی وسعت رکھی 72-73
غسلِ جنابت میں پانی کی مقدار 82-87
ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل جبکہ دونوں جنبی ہوں 85-86
عورت کے لئے غسلِ جنابت میں سر کی مینڈھیاں کھولنی ضروری نہیں 89-90
حضرت حذیفہؓ کی جنبی ہونے کی حالت میں حضورؐ سے ملاقات وہ ایک طرف ہو گئے اور غسل کر کے حاضر ہوئے 125
حضرت ابو ہریرہؓ کا جنبی ہونے کی حالت میں حضور کے ساتھ نہ بیٹھنا اور غسل کر کے واپس آنا 125
حضرت عمارؓ کا ایک سفر میں جنبی ہونے کی حالت میں پانی نہ ملنے پر مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا 122
غسلِ حیض اور صفائی و پاکیزگی اور خوشبو کے استعمال کا طریق 91-93
بیری کے پتوں والے پانی سے غسل اور خوشبو کا استعمال، حیض کا غسل 92
آنحضرتؐ کا ایک ہی غسل میں اپنی ازواج مطہرات کے پاس سے ہو آنا 73
حلاب کا استعمال غسل میں 82
"فرق" ایک برتن جس سے نبی اکرمؐ غسل فرماتے 82، 83
فطرت میں رکھی گئی باتوں کا بیان، ناخن، مونچھیں تراشنا 30-32

قبر/قبرستان

آنحضرتؐ کا قبرستان میں داخل ہوتے وقت دعا کرنا 24، 25
آنحضرتؐ کا دو قبروں کے پاس سے گزرنا۔ ایک چغلی کرتا تھا، دوسرا پیشاب سے نہیں بچتا تھا...... 61
آنحضرتؐ کا دو قبروں کے پاس سے گزرنا کہ ان کو عذاب دیا جا رہا تھا اور آپ کا دو سبز ٹہنیاں لگا دینا کہ 61

قرآن

قرآن حجت ہے 1
آنحضرتؐ کا قرآن کریم حضرت عائشہؓ کی گود میں سر رکھ کر تلاوت فرمانا اور وہ حائضہ ہوتیں 67
قرآن مجید میں حقیقتاً کوئی نسخ نہیں 105

قضائے حاجت

قضائے حاجت کے آداب۔ قبلہ طرف منہ نہ کرنا، دائیں ہاتھ سے طہارت نہ کرنا وغیرہ 33-39
قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنے کا اہتمام 103

کتا

آنحضرتؐ کا کتوں کا پالنے کا حکم سوائے شکاری اور محافظ کتوں کے 51
سیاہ کتا شیطان ہے 259
کسی برتن میں کتا منہ ڈال لے تو سات مرتبہ دھونے کا حکم 50، 52
گدھا، سیاہ کتا اور عورت کا نماز توڑنا اور حضرت عائشہؓ کا تبصرہ 259-260
کفارہ: نمازیں، جمعہ اور رمضان کے درمیان گناہوں کا کفارہ 10
آنحضرتؐ کا بکری کی بھنی ہوئی کلیجی کھانا اور نیا وضوء کئے بغیر نماز پڑھنا 112
کھال کے مشکیزوں کا استعمال جائز ہونا 119
صدقہ کی بکری کا مرجانا اور پھینکنے پر فرمایا کہ اس کی کھال کو دباغت سے فائدہ اٹھا لیتے 116,117
گناہ: پہلے تمام گناہوں کی بخشش کا باعث وضوء کرنے کے بعد دو رکعت نفل 3، 4، 5، 6

امام کی آمین کے ساتھ آمین کہنا اور تمام گناہوں کی معافی کا باعث 165،164
نمازیں، جمعہ اور رمضان کے درمیان گناہوں کا کفارہ 10
"سمع الله لمن حمده" کے بعد "ربنا ولک الحمد" کہنا اور فرشتوں کے ساتھ اگر یہ کہنا موافقت کر گیا تو سارے گناہ معاف 171،164
اچھی طرح وضوء کرنا اور پھر نماز ادا کرنا گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے سوائے کبیرہ گناہ کے 6-9
گوبر یا ہڈی سے استنجاء کرنے کی ممانعت 33-34

گوشت

آنحضرت کا چھری سے کاٹ کر گوشت کھانا 112،111
نبی اکرمؐ کا گوشت کھانا اور دوبارہ وضوء نہ کرنا 112،111
اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضوء کرنے کا حکم جبکہ بکری پر نہیں 114
گوشت کھانے کے بعد آپ کا وضوء نہ کرنا 111-113
مذی کے بارہ میں حکم کہ غسل نہیں صرف وضوء ہے 69
ام المومنین حضرت عائشہؓ سے ایسے مسائل پوچھنا جن سے سائل کو شرم دامنگیر تھی تو آپؐ کا شفقت بھرا جواب 108

مسجد

ایک مسجد میں دو مؤذن 133
مساجد اللہ کے ذکر نماز اور قرآن پڑھنے کے لئے ہوتی ہیں 54
مسجد میں ایک اعرابی کا پیشاب کرنا اور آپؐ کا فرمانا اسے چھوڑ دو...... پانی بہادو 54،53
مسجد میں پیشاب وغیرہ کو دھونے کا بیان 53-55
مساجد پیشاب اور گندگی وغیرہ کے لئے نہیں ہوتیں 54
عورتیں اگر مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو مت روکو 198، 200
عورتوں کو مساجد سے ان کی خیر و برکت سے محروم نہ کرو 200
عورتیں رات کو خوشبو لگا کر مساجد میں نہ جائیں 201
حضرت عائشہؓ کا فرمانا کہ رسول اللہؐ وہ دیکھ لیتے جو نئی نئی باتیں عورتیں کرنے لگی ہیں تو ضرور ان کو مسجد میں آنے سے منع فرما دیتے 202
بنی اسرائیل کی عورتوں کو مساجد سے روکا جانا 202
اگر کوئی فتنہ نہ ہو تو عورتوں کو مساجد کی طرف جانے کی اجازت اور یہ کہ وہ خوشبو لگا کر نہ جائیں 197

مسح

موزوں پر مسح کرنے کا بیان 39-43
حضرت جریرؓ کا پیشاب کے بعد وضوء کرنا اور موزوں پر مسح کرنا 39
آنحضرتؐ کا موزوں پر مسح کرنا 39-43
آنحضرتؐ کا موزوں پر مسح کرنا اور فرمانا کہ جب انہیں پہنا تو پاؤں پاک تھے 43
آنحضرتؐ کا پگڑی اور پیشانی پر مسح کرنا 43-45
موزوں پر مسح کی مدت کا بیان 46
حضرت عائشہؓ سے موزوں پر مسح کرنے کی بابت پوچھنے پر فرمایا کہ علی بن ابی طالبؓ کے پاس جاؤ وہ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں کیونکہ وہ سفروں میں حضورؐ کے ساتھ ہوتے تھے 46
مسلمان/مومن کبھی ناپاک نہیں ہوتا 125

مسواک

مسواک کرنے کی اہمیت وضرورت 27-30
آنحضرتؐ گھر تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے 28
کھال کے **مشکیزوں** کا استعمال جائز ہونا 119
کپڑوں پر **منی** اور دوسری نجاست لگنے کے بارہ میں احکامات 57-61
حضرت عائشہؓ کا فرمانا کہ میں آپؐ کے کپڑوں سے اپنے ناخنوں سے کھرچتی اور کبھی پانی سے صرف اتنا حصہ دھو دینا 59-58
مونچھیں کٹوانے اور داڑھی بڑھانے کا ارشاد 31

ناخن، بال وغیرہ ترشوانے کی اہمیت اور چالیس دن تک 30
ناک صاف کرنے اور.....طاق عدد کا استعمال 14-15
نبوت کی مبشرات میں سے صرف رؤیا صالحہ باقی رہ گئی ہے 232

نفس

ہر آدمی صبح اٹھتا ہے تو اپنے نفس کا سودا کرتا ہے 1

نماز

نماز نور اور صدقہ برہان ہے 1
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مَیں نے نماز اپنے اور اپنے بندہ کے درمیان نصف نصف تقسیم کردی ہے 147
نمازیں، جمعہ اور رمضان کفارہ ہو جاتے ہیں درمیان کا بشرطیکہ گناہِ کبیرہ کے اجتناب کیا گیا ہو 10
نماز وضوء کے بغیر قبول نہیں ہوتی 2
نماز کے لئے وضوء واجب ہے 1
حضرت عمرؓ کا نماز کے لئے بلانے کی تجویز 130
آنحضرتؐ کا نماز پڑھنے کا طریق سکھانا 150
آنحضرتؐ کا سکھایا ہوا طریقِ نماز 159
آنحضرتؐ کی نماز کی کیفیت اور یہ کہ ہلکی اور مختصر نماز پڑھائے اپنی نماز جتنی چاہے لمبی کرے۔ 227،222
جس نماز میں قرأت تھی یا جس میں نہیں تھی جیسے رسول اللہؐ نے سنائی ویسی صحابہؓ نے آگے پہنچائی 149
آنحضرتؐ کی نماز اور دیگر ارکان کا بیان 248
نماز کے وقت ہاتھوں کا اٹھانا 140-142
نماز میں ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' اونچی/جہراً نہ پڑھنا 152
حضرت عمرؓ نماز میں یہ حرکات جہراً پڑھتے سبحانک اللھم 153
آنحضرتؐ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ نماز کی ابتداء (جہراً) الحمدللہ سے کرتے 153
سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز ناقص یعنی نامکمل ہے 146

''سمع الله لمن حمده'' کے بعد ''ربنا ولک الحمد'' کہنا اور فرشتوں کے ساتھ اگر یہ کہنا موافقت کر گیا تو سارے گناہ معاف 164,171
نماز اور سجدہ کے دوران ہاتھ کہاں رکھے جائیں 155
نماز میں تشہد اور اس کی تفصیل 156-161
تشہد سے قبل نماز میں یہ کہنا کہ اللہ پر سلام ہو......آپؐ کا فرمانا کہ اللہ تو خود سلام ہے 156
تشہد کے بعد جو چاہے دعا پڑھ لو 156
حضرت ابن مسعودؓ کا کہنا کہ مجھے رسول اللہ نے تشہد کا طریق سکھایا جس طرح آپ مجھے قرآن کی کوئی سورۃ سکھاتے 157
آنحضرتؐ کا تشہد اس طرح سکھانا جیسے قرآن سکھاتے تھے 157-158
نماز میں سلام کے وقت ہاتھ نہ اٹھاتے اور کوئی اشارہ نہ کرنے کا حکم 191-193
ارکانِ نماز میں اعتدال اور ہلکی مگر مکمل نماز پڑھانے کا بیان 225-228
آنحضرتؐ کی نماز میں قیام اور قعدہ کے علاوہ باقی ارکان قریباً برابر ہوتے 227حاشیہ
نماز میں جھکتے اور اٹھتے اللہ اکبر کہنا 142-145
حضرت معاذؓ آنحضرتؐ کے ساتھ نماز ادا کرتے اور پھر اپنی قوم کو پڑھاتے۔ ایک مرتبہ لمبی نماز پڑھانے پر آنحضرتؐ سے شکایت کی 221،219
آنحضرتؐ کا فرمانا کہ یہ سورتیں پڑھا کرو 220
ایک شخص کا نبی اکرمؐ کی خدمت میں کسی امام کی لمبی نماز پڑھانے کی شکایت کی تو آنحضرتؐ کا جلال میں فرمانا کہ امام کو چاہیے کہ مختصر نماز پڑھائے 221-227
آنحضرتؐ کا نماز لمبی کرنے کا ارادہ اور بچہ کے رونے کی آواز سن کر ہلکا کر دینا 228

حضرت ابو ہریرہؓ کا فرمانا کہ میں تم سے نماز میں سب سے زیادہ رسول اللہؐ سے مشابہ ہوں 143
حضرت علیؓ کی نماز نے محمدؐ کی نماز یاد کرادی 145
ایک شخص کا نماز ادا کرنا تو رسول کریمؐ نے فرمایا دوبارہ نماز ادا کرو تین مرتبہ ایسا کرنے کے بعد آپ کا نماز سکھانا 150
نماز میں رکوع وسجود عمدگی سے ادا کرنے کا ارشاد 186-187
نماز میں اوپر آسمان کی طرف نظر اٹھانے کی ممانعت 190
سکون سے نماز ادا کرنے کا ارشاد 191
نماز کے لئے جلدی آنے کا ثواب اور فضیلت 196
آنحضرتؐ نماز ظہر وعصر کی پہلی دو رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت پڑھتے اور بعض اوقات کوئی آیت صحابہ کو سنا بھی دیتے 210-209
نماز ظہر وعصر میں قرأت کا بیان اور ان کی طوالت 209-213
آنحضرتؐ کی مغرب کی نماز میں پڑھی جانے والی سورت 218-217
آنحضرتؐ کی نماز عشاء میں قرأت 218
عشاء اور فجر کی نماز کے ثواب کا علم ہو جائے تو خواہ گھٹنوں کے چل کر آنا پڑے تو آئے 196
صبح کی نماز میں جہراً قرأت 206
صبح کی نماز میں آنحضرتؐ کی قرأت اور سورتیں جو عموماً پڑھتے 213-217
نمازی کے سامنے لیٹنا 260
گدھا، سیاہ کتا اور عورت کا نماز توڑنا اور حضرت عائشہ کا تبصرہ 260-259
حضرت عائشہؓ کا فرمانا کہ آپ نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی 261-260
آپؐ اس طرح نماز پڑھتے کہ آپؐ کی ازواج آپ کے پہلو میں لیٹی ہوتیں اور وہ حائضہ ہوتیں اور اس طرح سجدہ کرتے کہ آپؐ کا کپڑا انہیں چھوتا 263
ایک کپڑے میں نماز اور اس کا طریق 263-266
آنحضرتؐ کا ایک کپڑے میں نماز پڑھنا 264-266
آنحضرتؐ کا چادر اوڑھ کر نماز پڑھنا اور رکوع کے وقت چادر سے ہاتھ نکال کر رکھنا 155
آنحضرتؐ کا اپنی آخری اور شدید بیماری میں بھی نماز کا خیال اور دو آدمیوں کا سہارا لے کر آنا 172، 177، 180، 179، 181
آنحضرتؐ کا چٹائی پر نماز پڑھنا 266
فتح مکہ کے روز آنحضرتؐ کا آٹھ رکعات چاشت کی ادا فرمانا 99
آنحضرتؐ سے بار بار یہ درخواست کرنا کہ حضرت ابوبکرؓ کو نماز کے لئے نہ کھڑا کریں اور اس کی وجہ 175-181
اہل کوفہ کا حضرت عمرؓ کی خدمت میں حضرت سعدؓ کے بارے نماز کے بارہ نکتہ چینی 212-211
نمازی کے سامنے سے گزرنا اور اس کو روکنا 255-257
اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو پتہ ہو کہ اس پر کیا وبال پڑے گا تو چالیس تک کھڑے رہنا 257
آنحضرتؐ کا حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کی اقتداء میں نماز پڑھنا 44
ایک نماز میں حضرت ابوبکرؓ آنحضرتؐ کی نماز کی تکبیر لوگوں کو سناتے...... 168
آنحضرتؐ کا نماز کے دوران حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ شامل ہونا اور آنحضرتؐ کا بیٹھ کر نماز پڑھنا 173
نماز میں آنحضرتؐ کے تاخیر سے آنے پر حضرت ابوبکرؓ کا نماز کے لئے کھڑا ہونا حضورؐ کے آنے پر پیچھے ہٹ آنا اور فرمانا کہ ابوقحافہ کے بیٹے کی مجال نہیں 183-182
ایک سفر میں تاخیر کے باعث حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کا نماز پڑھانا اور آپؐ کا ان کے پیچھے نماز پڑھنا اور صحابہ کو بروقت نماز ادا کرنے پر خوشی کا اظہار 18
صحابہؓ کا نماز میں تالیاں بجانے پر فرمایا کہ سبحان اللہ کہا کریں 183
آنحضرتؐ کے پیچھے دوران نماز ایک مقتدی کا سبح اسم پڑھنا تو آپؐ کا استفسار 151-152
بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی اجازت جبکہ اونٹوں کے باڑے میں نہیں 114

پانچ نمازیں ان گناہوں کا کفارہ جو ان کے درمیان ہوں 10
رسول اللہؐ سے بڑھ کر ہلکی اور مکمل نماز کبھی کسی امام کے پیچھے نہیں 224

وحی

آنحضرتؐ پر وحی کی کیفیت کا ایک بیان 153

وساوس

شیطان کا نماز کے لئے وساوس پیدا کرنا اور اذان سے گھبراہٹ 140،138

وضوء

وضوء کی فضیلت 1
وضوء کی وجہ سے چہروں پر چمک جو کسی اور کو نصیب نہیں ہوگی 24
وضوء کی وجہ سے پیشانی اور ہاتھ پاؤں کی چمک کا بیان 21 تا 26
وضوء کے پانی کے ساتھ خطاؤں کا نکل جانا 20، 21
وضوء کا بیان اور اس کی تکمیل 3
وضوء نماز کے لئے واجب ہے 1
وضوء کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی 2
وضوء تمام تر ناپسندیدگیوں کے باوجود پورا کرنے کی فضیلت 26
اچھی طرح وضوء کرنا اور پھر نماز ادا کرنا گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے سوائے کبیرہ گناہ کے 6-9
اچھی طرح وضوء کرے اور پھر اشھد ان لا الله ...... کہے اور دو رکعت نماز پڑھے تو جنت واجب ہو جاتی ہے 11-12
وضوء کے بعد دو رکعت نفل ادا کرنا تمام گناہوں کی بخشش کا باعث 3،4،5،6
وضوء اور اس کے بعد نماز کی فضیلت 4
وضوء کے تمام اعضاء کا پوری طرح دھونا واجب ہے 20
آنحضرتؐ کے وضوء کا طریق 12-14
حضرت عبداللہ بن زید بن عاصمؓ کا آنحضرتؐ جیسا وضوء کر کے دکھانا 12

حضرت عثمانؓ کا وضوء کر کے دکھانا کہ رسول اکرمؐ نے اس طرح وضوء کیا 3،4تا9
حضرت ابوہریرہؓ کا وضوء کرنا اور کہنیوں سے اوپر تک دھونا 21،26
وضوء میں دونوں پاؤں پوری طرح دھونے کا وجوب 16
ایک سفر میں جلدی وضوء کرنے کی وجہ سے ایڑیاں خشک رہنے پر آنحضورؐ کا ارشاد کہ 17 حاشیہ، 18، 19
وضوء اگر یقین ہو تو محض شک کی بناء پر نماز نہ چھوڑے 115
بے وضوء ہونے کی حالت میں کھائے اور یہ کہ کھانے کے فوراً بعد وضوء واجب نہیں 126
بیٹھے ہوئے کی نیند ناقضِ وضوء نہیں 128
صحابہؓ کا نماز کے انتظار میں سو جانا اور پھر دوبارہ وضوء کے بغیر ہی نماز 128-129
وضوء صرف نماز کے لئے ضروری ہے 127
آپؐ نماز کے لئے نکلے کہ روٹی اور گوشت کا تحفہ پیش کیا گیا آپؐ نے کچھ لقمے کھائے اور نماز پڑھائی بغیر پانی چھوئے 113
حضرت ابوہریرہؓ کا پنیر کھا کر وضوء کرنا 110
جس چیز کو آگ نے چھوا اس کے استعمال سے وضوء کرنے اور نہ کرنے کے بارے میں احکامات 109-114
ایک وضوء سے سب نمازیں ادا کرنے کا جواز 47
فتح مکہ کے دن آنحضرتؐ کا ایک وضوء سے نمازیں ادا کرنا اور فرمایا کہ میں نے عمداً ایسا کیا 47
بیوی کے پاس جائے اور پھر دوبارہ جانے کا ارادہ کرے تو وضوء کرے 73
آنحضرتؐ کے وضوء کے پانی لینے کے لئے لوگوں کا لپکنا اور جسم پر ملنا 252
لفظ وضوء کا وسیع تر مفہوم جس میں پاکیزگی اور صفائی بھی شامل ہے 91 حاشیہ
وضوء میں ناک صاف کرنے کی ضرورت اور ڈھیلوں کے

استعمال میں طاق عدد 16،15،14

ہار

حضرت عائشہؓ کا ایک سفر میں ہار گم ہو جانا اور تیمّم کے احکامات 119

حضرت عائشہؓ کا ہار جو حضرت اسماءؓ سے مستعار لیا تھا گم ہو جانا 121

ہار کی تلاش میں جانے والوں کا بغیر وضوء کے نماز پڑھنا اور تیمّم کے احکامات 121

ہڈی

ہڈی اور مینگنی سے استنجاء نہ کرنے کا حکم 208

یہود/ یہودی

ایک یہودی عالم کا آنحضرتؐ سے سوال کرنا

1۔ یہ زمین دوسری زمین سے بدل جائیں گے تو لوگ کہاں ہوں گے؟

2۔ جنت میں داخل ہوں گے تو کیا تحفہ ہوگا؟ اور غذا؟

3۔ لڑکا یا لڑکی کیونکر پیدا ہوتا ہے؟

77-79

ایک یہودی کا آپؐ کو "محمدؐ" (ﷺ) کہہ کر مخاطب کرنا اور آنحضرتؐ کا فرمانا میرے ماں باپ نے میرا نام "محمدؐ" رکھا ہے 77

ایک یہودی کا آنحضرتؐ سے کچھ سوالات کرنا اور آپؐ کا جواب دینا اور فرمانا مجھے ان کا کچھ علم نہ تھا۔ یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اس بارہ میں علم دیا 79

یہود کا آپ کے بارہ میں کہنا کہ یہ شخص ہماری کسی بات کو نہیں چھوڑتا مگر اس میں ہماری مخالفت کرتا ہے 68

اسماء

ابراہیم علیہ السلام 162، 163،
ابن ابی زائدہ 58
ابن ابی شیبہ 251
ابن ابی عبید 258
ابن ابی عمر 161
ابن ابی لیلیٰ 162
ابن ابی لیلی 226
ابن اسماء 103
ابن ام مکتوم 133
ابن بشر 58
ابن جریج 141، 143، 144، 239
ابن جعفر 245
ابن حجر 87، 154
ابن رافع 102، 112
ابن رمح 41، 94، 137، 158
ابن شہاب 3، 76، 94، 95، 110،
143، 146، 164، 167، 179، 185
ابن عامر 1
ابن عباس 29، 60، 63، 70، 81،
82، 85، 110، 112، 113، 116،
117، 119، 124، 126، 157، 158،
175، 202، 203، 205، 206، 217،
233، 206، 217، 233
ابن عبدہ 7
ابن علیہ 131
ابن عمر 2، 31، 35، 71، 72، 124،
133، 141، 199، 200، 250، 251

ابن عمرو 90
ابن مبارک 58
ابن مسعود 157، 207، 209
ابن مسہر 155، 177
ابن مغفل 51
ابن مغیرہ 44، 45
ابن نمیر 249
ابن وعلہ السبائی 118، 119
ابن ہلال 255
ابو اسامہ 5
ابو اسحاق 160
ابو الخیر 118
ابو الشعثاء 85
ابو العلاء بن شخیر 105
ابو المتوکل 29
ابو انس 7
ابو اویس 148
ابو ایوب 34
ابو بردۃ 8
ابو بشر 88
ابو بکر بن عبد الرحمان بن حارث 143، 222
ابو بکر 152، 153، 168، 169، 173،
174، 176، 177، 178، 179، 180،
181، 182، 183
ابو بکر 73، 87، 95، 120، 160، 161،
250
ابو حازم 26، 183
ابو ذر 259

ابو سعید الساعدی 163
ابو سعید خدری 73، 99، 104، 105،
135، 196، 210، 211، 212، 213،
231، 255، 256
ابو سلمہ 144، 241
ابو سلمہ بن عبد الرحمان 83، 142
ابو صخرۃ 7
ابو طالب 46
ابو طلحہ 76
ابو عبد الرحمان 121
ابو قتادہ 36، 209
ابو قحافہ 183
ابو قلابہ 141
ابو کریب 81
ابو مالک اشعری 1
ابو محذورہ 132
ابو مرہ 98
ابو مسعود انصاری 161
ابو مسعود 193، 221،
ابو مسلم 258
ابو معاویہ 80
ابو موسیٰ اشعری 28، 48، 108، 121،
122، 158، 159، 181
ابو وائل 40
ابو السائب 148
ابو معیط 255

ابو ہریرۃ 2،10، 21 ، 22، 23، 24، 25، 26، 27، 30، 31، 34، 37، 47، 48، 50، 51، 52، 53، 66، 100، 101، 107، 110، 138، 139، 140، 142، 143، 144، 146، 147، 148، 149، 150، 160، 163، 164، 166، 169، 170، 171، 176، 185، 186، 187، 189، 190، 194، 195
ابی بن کعب 105، 106
اسحاق 132
اسحاق بن ابراہیم 161
اسحاق بن ابوطلحہ 54، 74
اسد بن خزیمہ 56
اسماعیل بن جعفر 25
اسماء 60، 92، 121
اسود 57
اسید بن حضیر 68، 120، 121
اعمش 39، 50، 178
ام حبیبہ بنت جحش 94، 95، 96
ام سلمہ 64، 75، 85، 89
ام سلیم 74
ام فضل بن حارث 217
ام قیس بنت محصن 56
ام ہانی 98
انس 67، 73، 74، 75، 87، 128
انس بن مالک 30، 38، 53، 54، 131، 132، 134، 152، 153، 154، 166، 167، 179، 180، 187، 188، 194، 224، 225، 227، 245
ایوب بن موسیٰ 89
ایوب 131
براء بن عازب 218، 219، 225، 226، 228، 229، 245
بسر بن سعید 257
بشر 8
بشیر بن سعد 161
بلال 45
بلال بن عبداللہ بن عمر 200
بلال 130، 131، 132، 133، 177، 251، 252
بنی اسرائیل 40، 202
بنی حارثہ 139
بنی سالم 104
بنی عمرو بن عوف 182، 183
ثقفی 131
ثقیف 88
ثوبان 77، 97، 241
جابر بن سمرۃ 114، 190، 191، 192، 211، 215، 216
جابر بن عبداللہ 34، 48، 52، 88، 89، 101، 102، 138، 168، 169، 219، 220، 221
جامع بن شداد 8
جبرائیلؑ 204
جبیر بن مطعم 87، 88
جریر 39، 93
جعفر بن عمرو بن امیہ الضمری 111
حجر 101
حذیفہ 24، 28، 29، 40، 125
حرملہ 185
حسن بن محمد 88
حطان بن عبداللہ رقاشی 158
حفصہ 35، 177
حفصہ بنت عبدالرحمان بن ابوبکر 84
حکم 123، 226
حماد 128
حماد بن زید 94
حمران 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9
حمید 255
خالد حذائی 131
ذر 123
ربیع بن مسلم 189
ربیعہ بن کعب اسلمی 241
زائدہ 156
زہری 34، 56، 141، 180، 254
زہیر 27، 229
زیاد بن علاقہ 215
زید بن ثابت 109
زید بن خالد جہنی 106، 257
زینب بنت جحش 95
زینب بنت ام سلمہ 64
زینب ثقفیہ 201
سالم 140، 198
سعد 211
سعد بن ابی وقاص 136
سعد بن عبادہ 161
سعید 115، 187
سعید بن ابوہند 98، 99
سعید بن ابوہند 98، 99
سعید بن جبیر 205
سعید بن حویرث 127
سعید بن خالد بن عمرو بن عثمان 110
سعید بن عبدالرحمان بن ابزی 122، 123
سفیان بن عیینہ 34
سفیان 83، 148، 229
سفینہ 87
سلمان 33

سلمان بن بریدہ 47
سلمہ بن اکوع 258
سلیمان 138
سلیمان اعمش 61
سلیمان بن یسار 58
سماک 215
سہل بن سعد الساعدی 182، 183، 197، 257
سہیل 139 ، 144
شریح بن ہانی 46
شعبہ 27، 51، 93، 156، 226، 253
شقیق 121، 122
صالح 217
طلحہ بن یحییٰ 137
عامر 207
عائشہؓ 27 ، 28، 32، 37، 46، 55، 57، 58، 59، 62، 64، 65، 66، 67، 70، 71، 72، 74، 76، 79، 80، 82، 83، 84، 85، 90، 91، 92، 9493، 95، 96، 97، 98، 99، 108، 109، 110، 133، 168، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 181، 201، 203، 237، 238، 239، 240، 248، 250، 260
عباد بن تمیم 115
عبادہ بن صامت 145، 146
عباس 101، 102
عباس بن عبدالمطلب 174، 175، 244
عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ 226
عبدالرحمان بن عوف 44، 95، 96، 184، 185
عبدالرحمان بن یسار 124
عبدالرزاق 89، 214
عبدالعزیز بن صہیب 129
عبداللہ 156 ، 201، 208، 209
عبداللہ بن ابراہیم قارظ 110
عبداللہ بن ابوقتادہ 36، 210
عبداللہ بن ابوقیس 72
عبداللہ بن ابی اوفیٰ 230، 231
عبداللہ بن جعفر 103
عبداللہ بن حارث 244
عبداللہ بن سائب 213
عبداللہ بن شہاب خولانی 59
عبداللہ بن عباس 118، 119، 127، 174، 175، 232
عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی 79
عبداللہ بن عتبہ 56
عبداللہ بن عمر 1، 35
عبداللہ بن عمرو بن العاص 135
عبداللہ بن عمر 130، 198، 200، 256
عبداللہ بن مالک 246
عبداللہ بن مسعود 121، 122، 156، 193
عبداللہ بن یزید 161، 228، 229
عبدالواحد 58
عبدالوہاب 41
عبدہ 153
عبیداللہ 56، 175، 251
عبیداللہ بن حنین 235
عبیداللہ بن عبداللہ 172
عبید بن عمیر 90
عتبان 104
عثمان 152، 153
عثمان بن ابوالعاص ثقفی 223
عثمان بن عفان 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 21، 106
عروہ 5
عروہ بن زبیر 76
عروہ بن مغیرہ بن شعبہ 42، 43
عطاء بن یزید اللیثی 3
عطاء 239
عقیل 98
عکاشہ بن محصن 56
علاء بن عبدالرحمان بن یعقوب 148
علقمہ 57، 207، 208
علی 69
علی بن ابی طالب 46، 69، 145، 174، 175، 234، 235، 236
عمار 122، 123
عمر 71، 72، 122، 123،
عمر بن خطاب 47، 71، 72، 122، 123، 130، 136، 152، 153، 177، 211، 212، 227
عمرو بن سعید بن العاص 6
عمران بن حصین 145، 151
عمرو بن حارث 95، 246
عمرو بن حریث 214، 230
عمرو بن دینار 85
عمرو بن سلیم 163
عمرو بن مرہ 226
عمرو بن میمون 58
عمرۃ بنت عبدالرحمان 201
عمیر 124
عون بن ابی جحیفہ 251، 252، 253
عیسیٰ علیہ السلام 178، 213
غندر 8
فاطمہ 69، 98، 99

فاطمہ بن ابی جیش 93
فضل بن عباس175
قتادہ74، 107، 129، 142، 160، 161
قتیبہ 7، 23، 32، 137
قزعہ213
قطبہ بن مالک214، 215
کعب بن عجرہ 162
لیث 246
لیث بن سعد 94
مالک 167
مالک بن حویرث 141، 142
مجزاۃ بن زاہر231
محمد بن جبیر97، 98، 218
محمد بن عباد 213
محمد بن عبداللہ 161
محمود بن ربیع146
مختار بن فلفل 154
مروان 143، 256
مسروق 209
مسعر 7، 162
مسلم (امام) 161
مسور بن مخرمہ 102
مصعب بن سعد 1
مصعب بن شیبہ 32
مطر 107
مطرف بن عبداللہ بن شخیر 145، 240
معاذ85، 97، 231
معاذ بن جبل 219، 220، 221
معاویہ 81، 122
معاویہ بن سفیان137
معدان بن ابوطلحہ 241
معمر 254
معن 209
مغیرہ بن شعبہ40، 41، 42، 184، 185
مقداد بن اسود 69
مقدام بن شریح 27، 28
منذر بن زبیر 84
منصور156
موسیٰ علیہ السلام 100، 101، 213
موسیٰ بن حکم 223
موسیٰ بن طلحہ 249
میمونہ بن حارث 174، 247
میمونہ 63، 81، 82، 85، 86، 99، 112، 116، 117، 124
نعمان بن بشیر 195
نعیم بن عبداللہ مجمر 21، 22
واسع بن حبان 35
وائل بن حجر 155
وکیع 81
وہب بن منبہ 2
ہارونؑ 213
ہشام بن عروہ 75، 76
ہشیم 128
ہمام 185، 194، 222
ہمام بن منبہ 2، 39، 51، 52، 100
ہند 95
یحییٰ بن یحییٰ34، 81
یحییٰ بن سعید 41، 51، 54
یزید 97، 258
یوسف علیہ السلام176، 177، 181،
یونس167، 178

❁❁❁❁

مقامات

ایلہ	23
بصرہ	2
بئر جمل	124
بیت المقدس	35
تہامہ	206
حروراء۔خوارج کی بستی کا نام	97
ذات الجیش کے مقام پر حضرت عائشہؓ کا ہار ٹوٹ کر گر جانا	119
روحاء	138
شام	34،35
عدن	23
عرفہ	254
عکاظ کی منڈی کی طرف آپؐ کا سفر	206
قبلہ	35
قبلہ۔مدینہ منورہ کے جنوب کی جانب تھا	34حاشیہ
کوفہ	226
مدینہ منورہ	34حاشیہ،130،144
مروان	143
مغرب۔مراکش اور دیگر ممالک	118
مکہ	134،213،203،251
منیٰ	255
نخلہ	206

❁❁❁❁

کتابیات

بخاری 227حاشیہ

شرح نوووی 237حاشیہ

❁❁❁❁